58
بانی صوفی غلام محمد
سرینگر ٹائمز

روہت کی سنچریوں کی تعداد عمر سے زیادہ ہو

ویسٹ انڈیز نے تیسرے اور آخری ون ڈے میں کپتان شائی ہوپ کی ناٹ آؤٹ 162 رن کی اننگز کی بدولت 352 رن کا ہدف حاصل کرلیا۔ (تفصیلات اندر)

میدان میں زیادہ وقت گزارنا چاہتا تھا

ہندوستانی مڈل آرڈر کے بلے باز کے ایل راہل نے ویسٹ انڈیز کے خلاف تیسرے ون ڈے میں شکست اور سیریز میں کلین سویپ نہ کرپانے پر مایوسی کا اظہار کیا۔ (تفصیلات اندر)

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 274 | صفحات : 08 | ۵ اکتوبر ۲۰۲۶ء بروز سوموار بمطابق ۲۲ ربیع الثانی ۱۴۴۸ھ | Monday 05th October 2026 | جلد نمبر 58

اسمبلی میں کشمیری میں بات کی جاسکتی ہے مگر ریکارڈ نہیں ہوسکتی کیونکہ

اسمبلی میں اس کا ترجمہ کرنے کی سہولت نہیں ہے/اسپیکر عبدالرحیم راتھر

سوپور/کے این ایس/ جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے کہا ہے کہ حکومت ایوان میں کشمیری زبان کے استعمال کو آسان بنانے کے لیے ایک طریقہ کار پر کام کر رہی ہے۔ انہوں نے تسلیم کیا کہ مترجمین کی عدم موجودگی ان قانون سازوں کے لیے رکاوٹ کا باعث بن رہی ہے جو اپنی مادری زبان میں بات کرنا چاہتے ہیں۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق اسمبلی کے اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے اتوار کو یہاں اس مسئلے پر پوچھے گئے سوالات کا جواب دیتے ہوئے یہ بات کہی۔ یہ پیش رفت اس واقعے کے چند دن بعد ہوئی ہے جب خزاں کے اجلاس کے دوران ایک قانون ساز کو بتایا گیا تھا کہ کشمیری زبان میں ان کے/1

بارہمولہ میں ٹریکٹر اُلٹ جانے سے دو مزدور ہلاک، ایک زخمی

بجبہاڑہ میں دو مزدور چھت سے گر کر زخمی، ایک نے دم توڑ دیا

سرینگر/کے این ایس/ شمالی کشمیر کے ضلع بارہمولہ کے ساگری بائی پاس علاقے میں اتوار کی شام تعمیراتی کام کے دوران ٹریکٹر الٹنے سے دو مزدور ہلاک اور ایک زخمی ہوگیا۔ اس دوران زخمی مزدور کو فوری طور علاج معالجے کے لئے ہسپتال منتقل کیا گیا۔ ادھر جنوبی کشمیر کے ضلع اسلام آباد میں ایک ترکھان مکان کے چھت سے گر کر لقمہ اجل بن گیا۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق ایک عہدیدار نے بتایا کہ تینوں افراد ٹریکٹر پر سوار تھے جب وہ بارہمولہ میں ساگری بائی پاس کے قریب الٹ گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس واقعے میں دو مزدور ہلاک جبکہ ایک زخمی ہوگیا۔ ہلاک ہونے والوں کی شناخت محمد رائق (32 سال) ولد محمد داؤد ساکن رامبن چندرکوٹ اور عبدالوحید (45 سال) ولد محمد بابی ڈوڈی ساکن چاجر کوٹی، جموں کے طور پر کی گئی۔ عہدیدار نے بتایا کہ زخمی مزدور کی شناخت عمران احمد ڈار (رہائشی بارہمولہ) کے طور پر کی گئی ہے۔ ادھر جنوبی کشمیر/2

موسم خزاں میں درجہ حرارت میں کمی کے بجائے اضافہ

گلمرگ میں اتوار کا دن اکتوبر کا دوسرا گرم ترین ثابت ہوا

سرینگر/اتوار کے روز کشمیر بھر کے کئی موسمیاتی مراکز میں اکتوبر کے مہینے کے دوران اب تک کے بلند ترین یا اس کے قریب ترین درجہ حرارت ریکارڈ کیے گئے۔ غیر معمولی گرمی کے اس دور میں درجہ حرارت معمول سے کئی ڈگری اوپر چلا گیا۔ سری نگر میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 31.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جو اکتوبر کے مہینے میں اب تک کا دوسرا بلند ترین درجہ حرارت ہے۔ نیوز ایجنسی تک پہنچ گیا، جس نے اکتوبر کے مہینے کا 31.2 ڈگری سینٹی گریڈ کا پرانا ریکارڈ (جو کہ اکتوبر 1985 کو قائم ہوا تھا) توڑ دیا۔ یہ درجہ حرارت معمول سے 7.3 ڈگری زیادہ تھا۔ موسم کی پیش گوئی کرنے والے آزاد ماہر فیضان عارف نے کئی مراکز پر ریکارڈ کیے گئے درجہ حرارت کو اکتوبر کے لحاظ سے غیر معمولی قرار دیا۔ عارف نے کہا، سال کے اس وقت کے لیے یہ درجہ حرارت غیر معمولی طور پر زیادہ ہے، اور قاضی گنڈ اور

کوکرناگ نے اکتوبر کے اپنے ریکارڈ توڑ دیے ہیں۔ اس طرح کے اعداد و شمار غیر معمولی ہیں اور کشمیر بھر میں شدید گرمی کے دورانیے کی نشاندہی کرتے ہیں۔ گلمرگ میں درجہ حرارت 23.2 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا، جس نے ایک دن قبل ریکارڈ کیے گئے اکتوبر کے 23 ڈگری کے بلند ترین درجہ حرارت کو پیچھے چھوڑ دیا۔ گلمرگ کے لیے اکتوبر کا ریکارڈ 23.4 ڈگری سینٹی گریڈ ہے جو کہ 1 اکتوبر 2009 کو ریکارڈ کیا/8

کشمیر نیوز آبزرور (KNO) کی جانب سے جمع کردہ تفصیلات کے مطابق، یہ درجہ حرارت 2 اکتوبر 2008 کو ریکارڈ کیے گئے اکتوبر کے گزشتہ بلند ترین درجہ حرارت (31.1 ڈگری سینٹی گریڈ) سے زیادہ ہے۔ سری نگر کے لیے اکتوبر کا اب تک کا سب سے زیادہ درجہ حرارت 33.9 ڈگری سینٹی گریڈ ہے جو 2 اکتوبر 1931 کو ریکارڈ کیا گیا تھا۔ قاضی گنڈ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت بڑھ کر 31.4 ڈگری سینٹی گریڈ

ناردرن آرمی کمانڈر پرتیک سنہا کا جنوبی کشمیر میں سیکورٹی کا جائزہ

سرینگر/ناردرن آرمی کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل پرتیک سنہا نے اتوار کو جنوبی کشمیر میں سیکورٹی کی صورتحال کا جائزہ لیا اور اسے یقینی بنانے کے لیے مسلسل چوکنا رہنے پر زور دیا۔ فوج کی ناردرن کمانڈ نے "ایکس" (X) پر ایک پوسٹ میں کہا، "لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما (#ArmyCdrNC) نے جنوبی کشمیر میں #RashtriyaRifles یونٹ کا دورہ کیا۔ انہوں نے سکیورٹی کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیا اور فوجیوں کی پیشہ ورانہ مہارت اور آپریشنل کارکردگی کو سراہا۔" بیان میں کہا گیا کہ آرمی کمانڈر نے خطے میں امن کے لیے فوج کے عزم کو یقینی بنانے کی خاطر مسلسل چوکنا رہنے اور کوششوں میں باہمی ہم آہنگی کی ضرورت پر زور دیا۔

سرینگر ائرپورٹ کے ڈراپ گیٹ پر نیم فوجی اہلکار کی گرفتاری

قبضے سے 213 گرام پوست کا بوسا اور 67 گرام بھنگ نما مادہ برآمد

سرینگر/اے پی آئی/ سرینگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ائرپورٹ اتھارٹی کے سی آر پی ایف جوان کے قبضے سے 213 گرام پوست کا بوسا اور 67 گرام بھنگ نما مادہ برآمد کرکے معاملے کی مزید تحقیقات شروع کردی ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق سرینگر بین الاقوامی ہوائی اڈے کے ڈراپ گیٹ پر سیکورٹی فورسز نے ایک فوجی اہلکار کو اس وقت گرفتار کرلیا جب اس کے سامان سے مبینہ طور پر ممنوعہ نشہ آور اشیاء برآمد ہوئیں۔ ایئرپورٹ اتھارٹی کے مطابق پولیس اور سی آر پی ایف کے جوانوں نے ایک فوجی اہلکار کو حراست میں لیا اور اس کے قبضے سے 213 گرام پوست کا بوسا اور 69 گرام بھنگ نما مادہ برآمد کیا گیا۔ ایئرپورٹ اتھارٹی کے مطابق اس سلسلے میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت کیس درج کرکے مزید تحقیقات شروع کردی گئی۔

ٹریفک جام کے دوران فلائی اوور سے گر کر ایک شخص لقمہ اجل

جموں سرینگر شاہراہ پر کنگر وراسو رام بن کے علاقے میں واردات

سرینگر/اے پی آئی/ جموں سرینگر شاہراہ پر کنگر وراسو رام بن کے علاقے میں ٹریفک جام کے دوران ایک شخص دوسری جانب جانے کی کوشش کرتے ہوئے فلائی اوور سے نیچے گر کر شدید طور پر زخمی ہوا اور اسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاکر دم توڑ گیا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق کنگر وراسو فلائی اوور پر 3 اکتوبر رات دیر گئے شدید ٹریفک جام کے دوران ایک شخص فلائی اوور کے درمیان موجود خلا سے اس وقت گر کر لقمہ اجل ہوا جب وہ گاڑی سے نیچے اتر کر دوسری جانب جانے کی کوشش کے دوران توازن برقرار نہ رکھ سکا اور فلائی اوور سے گر کر شدید طور پر زخمی ہوا اور اسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاکر دم توڑ گیا۔ پولیس نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ کنگر وراسو اور بنچگی کے علاقوں میں ٹرک کے خراب ہونے کے باعث/3

سوپور میں غیر قانونی کان کنی

کریک ڈاؤن تیز، 5 گاڑیاں ضبط

سرینگر/کے این ایس/ غیر قانونی کان کنی کے خلاف اپنا مسلسل کریک ڈاؤن جاری رکھتے ہوئے، جموں و کشمیر پولیس نے سوپور میں معدنیات کی غیر قانونی نکالنے اور نقل و حمل میں ملوث 5 گاڑیوں کو ضبط کیا۔ سوپور میں جموں و کشمیر پولیس نے پولیس چوکی بنگھا اور پولیس اسٹیشن بومئی کے دائرہ اختیار میں سخت چیکنگ کے دوران معدنیات کی غیر قانونی نکالنے اور نقل و حمل میں ملوث 05 گاڑیوں کو ضبط کیا۔

ٹنگمرگ، کنزر اور گلمرگ کے علاقوں میں سیاحوں کو محتاط رہنے کی ہدایت

پولیس نے سیاحوں کی سہولت کیلئے مختلف رابطہ نمبرز جاری کیے ہیں

سرینگر/یو این ایس/ شمالی کشمیر کے بارہمولہ ضلع میں پولیس نے اتوار کو سیاحوں اور دیگر زائرین کیلئے ایک اہم ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے انہیں زائد رقم وصولی، ہراسانی اور دیگر غیر قانونی یا غیر مناسب طریقوں کی صورت میں فوری طور پر پولیس کو اطلاع دینے کی اپیل کی ہے۔ پولیس نے خاص طور پر ٹنگمرگ، کنزر اور گلمرگ کے علاقوں میں سیاحوں کو محتاط رہنے کی ہدایت دی ہے۔ پولیس کے مطابق سیاحوں کو بعض اوقات ٹنگمرگ، کنزر یا گلمرگ میں یہ کہہ کر اپنی گاڑی تبدیل کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے کہ ان علاقوں میں صرف مقامی گاڑیوں کو چلنے کی اجازت ہے۔ پولیس نے واضح کیا کہ اگر کسی سیاح کو اپنی ذاتی گاڑی میں گلمرگ کی جانب سفر کرنے سے روکا جاتا ہے یا گاڑی تبدیل کرنے کے لیے دباؤ ڈالا جاتا ہے تو وہ فوری طور پر پولیس کو اس کی اطلاع دے۔ پولیس نے سیاحوں سے کہا ہے کہ اگر کسی ہوٹل، ٹرانسپورٹ آپریٹر، دکاندار یا کسی دوسرے سروس فراہم کنندہ کی جانب سے مقررہ رقم سے زیادہ وصولی کی جائے/4

ریل گاڑیوں میں بغیر ٹکٹ سفر کرنے والے مفت خوروں کے خلاف ایکشن

6617 خلاف ورزیوں پر کارروائی کی گئی 48.88 لاکھ روپے وصول

سرینگر/یو این ایس/ شمالی ریلوے کے جموں ڈویژن نے ستمبر 2026 کے دوران ٹکٹ چیکنگ کی خصوصی مہم کے تحت 6617 معاملات میں مسافروں کو بغیر ٹکٹ یا ٹکٹ کے ضوابط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے سفر کرتے ہوئے پکڑا۔ ریلوے حکام کے مطابق ان کارروائیوں کے نتیجے میں مجموعی طور پر 48.88 لاکھ روپے ریلوے آمدنی کے طور پر وصول کیے گئے۔ شمالی ریلوے کی جانب سے جاری بیان کے مطابق یہ خصوصی چیکنگ مہم جموں ڈویژن کے مختلف ریلوے اسٹیشنوں اور ٹرینوں میں چلائی گئی۔ مہم کا مقصد بغیر ٹکٹ سفر کرنے والے مسافروں کے خلاف کارروائی کے ساتھ ساتھ ریلوے کے دیگر ضوابط کی پابندی یقینی بنانا تھا۔ جموں توی اور شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا ریلوے اسٹیشن سمیت مختلف مقامات پر چیکنگ کی گئی۔ بغیر ٹکٹ سفر اور دیگر خلاف ورزیوں کے خلاف کارروائی ریلوے حکام نے بتایا کہ ٹکٹ چیکنگ کے دوران مسافروں کے سفری دستاویزات اور ٹکٹوں کی جانچ کی گئی۔ بغیر ٹکٹ یا غیر قانونی طریقے سے سفر کرنے والے مسافروں کے خلاف مقررہ قوانین کے تحت کارروائی کی گئی اور جرمانے یا واجب الادا رقم وصول کی گئی۔ مہم کے دوران ریلوے احاطے میں سگریٹ نوشی اور گندگی پھیلانے سے متعلق خلاف ورزیوں پر بھی کارروائی کی گئی۔

کورٹ بلوال جیل میں

پاکستانی قیدی کی ہلاکت

خودکشی کا شبہ

سرینگر/اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں کی ہائی سیکورٹی مرکزی جیل میں 36 سالہ پاکستانی زیر سماعت قیدی کی مشتبہ خودکشی کے نتیجے میں موت واقع ہوئی۔ حکام کے مطابق متوفی کی شناخت شاہد عمران کے طور پر ہوئی جو پاکستان کے صوبہ پنجاب سرگودہ کا رہائشی تھا۔ جیل حکام کے مطابق شاہد عمران کو اکتوبر 2024 میں جموں کے کوال سیکٹر میں بین الاقوامی سرحد کے قریب سرحد عبور کرنے کے الزام میں گرفتار کرکے کورٹ بلوال جیل منتقل کیا گیا تھا۔ جیل حکام کے مطابق قیدی ذہنی عارضے میں مبتلا تھا اور اسے اپنی کوٹھری میں بے ہوشی کی حالت میں پایا گیا۔ حکام کے مطابق ابتدائی تحقیقات میں شبہ ظاہر کیا گیا ہے کہ اس نے خودکشی کی کوشش کی تھی۔ قیدی کو فوری طور/7

کپڑے دھونے کے دوران خاتون کنال میں گر کر جان بحق

ضلع گاندربل کے برنگ بگ کنگن علاقے میں واقعہ

سرینگر/اے پی آئی/ وسطی ضلع گاندربل کے برنگ بگ کنگن میں 18 سالہ دوشیزہ پاور کنال میں کپڑے دھونے کے دوران پھسل کر غرقاب ہونے کے بعد لقمہ اجل۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق وسطی ضلع گاندربل کے برنگ بگ کنگن علاقے میں اس وقت قیامت صغریٰ ٹوٹ پڑی جب 18 سالہ دوشیزہ صوبیا نثار دختر نثار احمد چوپان برنگ بگ کنگن میں پاور کنال پر کپڑے دھو رہی تھی کہ اس دوران وہ اپنا توازن برقرار نہ رکھ سکی اور مذکورہ دوشیزہ پاور کنال میں گر گئی۔ مذکورہ دوشیزہ کے پاور کنال میں گرنے کی خبر علاقے میں جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی۔ فوری طور پر امدادی کارروائی شروع کرکے مذکورہ دوشیزہ کو پاور کنال سے باہر نکال کر سب ڈسٹرکٹ اسپتال کنگن پہنچایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے معائنے کے دوران مردہ قرار دیا۔ پولیس نے نعش کو اپنی تحویل میں لیکر قانونی لوازمات پورے کئے اور میت ورثا کے حوالے کرکے معاملے کی تحقیقات شروع کردی۔

حکومت اساتذہ کے وقار اور حقوق کے تحفظ کیلئے پُرعزم ہے/وزیر تعلیم

سکینہ ایتو کا سرینگر میں میگا ٹیچرز کانفرنس سے خطاب

سرینگر/وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود، صحت و طبی تعلیم محکمہ جات سکینہ ایتو نے آج کہا کہ اساتذہ تعلیمی نظام کا بنیادی ستون ہیں اور معاشرے اور قوم کے مستقبل کی تعمیر میں ناگزیر کردار ادا کرتے ہیں۔ وزیر موصوفہ آج یہاں ایس کے آئی سی سی میں جموں و کشمیر رہبر تعلیم ٹیچرز فورم (جے کے آر ٹی ایف) کے زیر اہتمام 'اساتذہ کے کردار، حقوق اور ذمہ داریاں' کے موضوع پر منعقدہ ایک روزہ 'میگا ٹیچرز کانفرنس' سے خطاب کر رہی تھیں۔ کانفرنس میں محکمہ سکولی تعلیم کے سینئر افسران کے علاوہ بڑی تعداد میں اساتذہ نے شرکت کی۔ وزیر تعلیم نے نے کہا کہ رہبر تعلیم سکیم کے تحت خدمات انجام دینے والے اساتذہ کا کردار ان علاقوں تک تعلیم پہنچانے میں انتہائی اہم رہا ہے جہاں تعلیمی سہولیات یا تو ناکافی تھیں یا سرے سے موجود ہی نہیں تھیں۔ انہوں نے کہا، "جب رہبر تعلیم سکیم متعارف کی گئی تھی تو شاید کسی نے یہ تصور بھی نہیں کیا ہوگا کہ بہت سے دور دراز علاقوں کے وہ سکول جو کبھی بند پڑے تھے یا جہاں تدریسی سہولیات ناکافی تھیں، فعال اور تعلیم کے متحرک مراکز بن جائیں گے۔ ان سکولوں میں تعلیم پانے والے بچوں نے اپنے اہداف حاصل کئے ہیں اور اس تبدیلی کا سہرا ہمارے اساتذہ کے سر جاتا ہے۔" وزیر موصوفہ نے کہا کہ حکومت اساتذہ کی بے پناہ خدمات کو تسلیم کرتی ہے اور ان کے وقار، پیشہ ورانہ حیثیت اور بہبود کو مستحکم کرنے کے لئے اقدامات کرتی رہے گی۔ انہوں نے کہا، "ایک استاد محض محکمہ تعلیم کا ملازم نہیں ہوتا؛ استاد وہ شخصیت ہے جو ہمارے معاشرے کا مستقبل تشکیل دیتی ہے۔ ہم اس وقت تک ایک مضبوط اور ترقی پسند جموں و کشمیر کی تعمیر کا دعویٰ نہیں کر سکتے جب تک یہ یقینی نہ بنائیں کہ ہمارے اساتذہ/6

سنگم میں ایک شخص کی تلاشی کے دوران چرس برآمد/پولیس

پلوامہ میں اسی طرح کی کارروائی میں منشیات فروش موقعہ پر گرفتار

سرینگر/ کشمیر نیوز سروس کے مطابق اننت ناگ میں پولیس چوکی سنگم کی ایک پولیس پارٹی نے جی پی میں ناکہ چیکنگ کے دوران ایک منشیات فروش کو روکا اور گرفتار کیا۔ تعمیل نیشنل ہائی وے NH-44 نزد سنگم۔ اس کی شناخت ماجد فیاض لون ولد فیاض احمد لون ساکن گوسبہ کالونی کولگام کے طور پر کی گئی ہے۔ اس کی ذاتی تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے 9.25 گرام چرس برآمد ہوئی۔ اس سلسلے میں، این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/20 کے تحت ایف آئی آر نمبر 280/2026 متعلقہ پولیس اسٹیشن میں درج کی گئی ہے۔ پلوامہ میں، پولیس پارٹی نے تعمیل ناکہ چیکنگ کے دوران ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا اور اس کے قبضے سے 70.5 گرام چرس نما مادہ برآمد کیا۔ ملزم کی شناخت محمد یونس شیخ ولد محمد یوسف شیخ ساکن نیوا پلوامہ کے طور پر ہوئی ہے۔

لشکر کے اعلیٰ کمانڈر "موسیٰ" نے جنگلات کے ایک ٹھکانے پر

گولیوں کے زخموں کو بھرنے کیلئے آیورویدک شہد کا علاج استعمال کیا/حکام

سرینگر/ایجنسیز/ حکام نے اتوار کو کہا ایک سرکردہ پاکستانی دہشت گرد، جسے پاکستانی فوج کے اسپیشل سروسز گروپ (SSG) کا سابق کمانڈو سمجھا جاتا ہے، نے جموں و کشمیر کے جنگلات میں چھپتے ہوئے اپنے گولیوں کے زخموں کے جلد ٹھیک ہونے کے لیے خالص شہد کے استعمال کے پرانے آیورویدک علاج کی طرف رجوع کیا۔ محمد آصف عرف "ہاشم موسیٰ"، جو اس خطے میں کالعدم لشکر طیبہ (ایل ای ٹی) کا چیف آپریشنل کمانڈر تھا اور 2025 کے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے ماسٹر مائنڈز میں سے ایک تھا، اس ہفتے کے شروع میں وسطی کشمیر کے بڈگام ضلع کے یوسف مارگ میں فوج کے ایک انتہائی پُرآپریشن میں مارا گیا تھا۔ حکام کے مطابق، موسیٰ کو جموں خطے کے راجوری علاقے میں 'آپریشن شیر والی' کے دوران ڈوریمل-کمیر مغل علاقے میں پہلے تصادم کے دوران گولی لگنے سے زخم آئے تھے۔ چھپتے ہوئے دو دہشت گردوں کی تلاش کے لیے آپریشن 45 دن سے زائد جاری رہا، جو بعد میں سامنے آئے، موسیٰ اور اس کے ساتھی یا سر تھے۔ پونچھ اور راجوری کے جنگلوں کے اندر چھپے ہوئے، دہشت گرد نے اپنے زخموں پر شہد لگایا، انفیکشن کو روکنے کے لیے اس کی آیورویدک شفا بخش خصوصیات میں شپ کیا کیونکہ وہ علاقے کے ادرگرد حفاظتی گھیرے کی وجہ سے طبی علاج تک رسائی حاصل نہیں/5

جھیل ڈل میں کتوں کی موجودگی سے سیاح حیران مالکان ہاؤس بوٹ پریشان

ہاؤس بوٹ انڈسٹری کے اہم کردار جی ایم چاپری کا اظہار تشویش

سرینگر/ کے سے سمارٹ سٹی میں تبدیل کیے جانے کے بعد شہری عوام کو امید تھی کہ اب شہر کے اندرون اور بیرون میں کتوں کی سرگرمیاں ماند پڑیں گی مگر نتائج اس کے برعکس ثابت ہو رہے ہیں، اتفاق یہیں اب کے خشکی کے بجائے آبی مقامات کا رخ کر رہے ہیں۔ وادی کشمیر میں سیاحت کے ایک اہم کردار اور ہاؤس بوٹ اونر جی ایم چاپری نے انکشاف کیا کہ ڈل میں ہاؤس بوٹوں اور ڈونگوں کے قریب پہنچ گئے ہیں۔ سیاح بھی پریشان ہیں اور مالکان بھی حیران ہیں۔ مسٹر جی ایم چاپری کے مطابق یہ کتے کناروں پر شہری کشتیوں کے ذریعہ اپنا راستہ نکالتے ہیں جہاں پانی کی سطح کم ہو وہاں تیرتے ہیں اور عموماً اچھلتے کودتے زمین کے ٹکڑوں اور ہاؤس بوٹ کے قریب اپنا ڈیرہ جماتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ معاملہ سنگین ہے جب بندی کی تو کتوں کو نکالنا مشکل ہوگا۔

لیہہ میں منشیات سے پاک نوجوان، ترقی یافتہ بھارت مہم کے تحت ہیلتھ واک کا انعقاد

'میری صحت، میرا فخر' کے موضوع پر 800 سے زائد نوجوانوں، رضاکاروں اور مقامی افراد کی شرکت

لیہہ، 4 اکتوبر///'منشیات سے پاک نوجوان، ترقی یافتہ بھارت—100 سٹیپ مہم' کے تحت آج لیہہ میں 'میری صحت، میرا فخر' کے موضوع پر ہیلتھ واک اور رن کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا مقصد نوجوانوں میں جسمانی صحت، صحت مند طرز زندگی، مثبت سرگرمیوں اور منشیات سے پاک زندگی کے پیغام کو فروغ دینا تھا۔ ہیلتھ واک کا آغاز سنگیا تھنگیال چوک لیہہ سے ہوا، جسے لداخ کی انتظامی سیکریٹری برائے اسکولی تعلیم، اعلیٰ تعلیم اور ہنرمندی ترقی، بھاونو پربھانے ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ شرکا کا استقبال کرتے ہوئے 'مائی بھارت لداخ' کی ریاستی ڈائریکٹر تاجمل آرا نے نوجوانوں کی پرجوش شرکت کو سراہا اور پروگرام کو کامیاب بنانے میں تعاون اور رابطہ کاری کے لیے مرکزی انتظامیہ لداخ کے تمام افسران اور اہلکاروں کا شکریہ ادا کیا۔ ہیلتھ واک اور رن میں 800 سے زائد نوجوانوں، 'مائی بھارت' رضاکاروں، افسران اور مقامی افراد نے شرکت کی۔ واک کے دوران شرکا کو گلی محلوں میں پیش کیے جانے والے ڈراموں، ثقافتی سرگرمیوں اور آگاہی پیغامات کے ذریعے صحت مند طرز زندگی اپنانے اور منشیات کے استعمال سے دور رہنے کی اہمیت سے آگاہ کیا گیا۔ پروگرام کے دوران اجتماعی عہد بھی لیا گیا، جس میں شرکا نے صحت مند، فعال اور نشے سے پاک طرز زندگی اختیار کرنے کے عزم کا اعادہ کیا اور 'منشیات سے پاک نوجوان، ترقی یافتہ بھارت' کے وژن کی حمایت۔۔۔/110

بانڈی پورہ میں بی ایس ایف ولر الٹرا رن 3.0 کا انعقاد

4ہزار افراد نے میگا کھیل مقابلے میں شرکت کی

بانڈی پورہ، 4 اکتوبر/////سرحدی حفاظتی فورس نے کرش فٹنس اکیڈمی کے اشتراک سے ولر جھیل بانڈی پورہ میں بی ایس ایف ولر الٹرا رن 3.0 کا انعقاد کیا۔ اس تقریب کا مقصد ماحولیاتی تحفظ، کھیلوں کے جذبے، نوجوانوں کی شمولیت اور عوامی شرکت کو فروغ دینا تھا۔ 'ولر بچاؤ، سرحدی جوانوں کے ساتھ دوڑیں' کے موضوع کے تحت منعقدہ اس تقریب میں ولر جھیل کے تحفظ کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا۔ ولر جھیل ایشیا کی بڑی میٹھے پانی کی جھیلوں میں شامل ہے اور وادی کشمیر کے لیے ایک اہم ماحولیاتی اور سیاحتی اثاثہ بھی ہے۔ تقریب کا افتتاح بی ایس ایف کشمیر فرنٹیئر کے انسپکٹر جنرل اشوک یادو نے کیا۔ اس موقع پر ڈی آئی جی ایس ایچ کیو بی ایس ایف بانڈی پورہ سندیپ راوت، کرش فٹنس اکیڈمی کے نمائندوں، بی ایس ایف کے سینئر افسران، سول انتظامیہ کے نمائندوں اور دیگر معززین موجود تھے۔ تقریب۔۔۔/102

جے ایم سی نے وارڈ 70 میں تالاب کی بحالی منصوبے کا آغاز کر دیا

جموں، 4 اکتوبر/////جموں میونسپل کارپوریشن نے جموں شہر میں روایتی آبی ذخائر کی بحالی اور پانی کے تحفظ کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے عزم کے تحت مسو چھتائی سیوا مہم 2026 کے تحت وارڈ نمبر 70 کے سیکٹر ایف، سینک کالونی میں ریلوے کراسنگ کے قریب 66.52 لاکھ روپے کی لاگت سے تالاب کی بحالی کے منصوبے کا آغاز کیا۔ جموں جنوبی کے رکن اسمبلی ڈاکٹر نریندر سنگھ نے منصوبے کا سنگ بنیاد رکھا۔ موقع پر جے ایم سی کے جوائنٹ کمشنر (ورکس)، کارپوریشن کے سینئر افسران، سابق ڈپٹی میئر، سابق کونسلروں اور بڑی تعداد میں مقامی باشندوں نے شرکت کی۔ مذکورہ تالاب اس وقت انتہائی خستہ اور نظر انداز حالت میں ہے، جہاں گھاس پھوس، گاد، کیچڑ اور ٹھوس فضلہ جمع ہونے کے باعث اس کی پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت متاثر ہوئی ہے اور اردگرد کے ماحول پر بھی منفی۔۔۔/103

ڈویژنل کمشنر جموں نے ایگری اسٹیک ڈیٹا کے

کسان مرکز استعمال کا ایکشن پلان طلب کرلیا

جموں، 4 اکتوبر/////ڈویژنل کمشنر جموں رمیش کمار نے ایگری اسٹیک ڈیٹا کے مؤثر استعمال کے لیے کسان مرکز اختراعی طریقہ کار کی نشاندہی اور تیاری سے متعلق ڈویژنل سطح کی کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کی۔ ڈائریکٹر زراعت جموں، جو کمیٹی کے رکن سیکریٹری بھی ہیں، نے ایک تفصیلی پیش کش کے ذریعے ایگری اسٹیک اور کسان رجسٹری کے اعداد و شمار کے ممکنہ استعمال کے بارے میں اجلاس کو آگاہ کیا۔ انہوں نے فصلوں کی پیداوار کی بہتر نگرانی اور جائزے، قلت اور اضافی پیداوار کی نشاندہی اور کسانوں کو بہتر خدمات کی منصوبہ بندی اور فراہمی کے حوالے سے ڈیٹا کے استعمال کی تفصیلات پیش کیں۔ ڈویژنل کمشنر نے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ محض اعداد و شمار جمع کرنے تک محدود نہ رہیں بلکہ ایسے عملی۔۔۔/106

ضلع ترقیاتی کمشنر کشتواڑ کا دورۂ مروہ اختتام پذیر

یوردو میں عوامی رابطہ کیمپ کا انعقاد

کشتواڑ، 4 اکتوبر/////ضلع ترقیاتی کمشنر کشتواڑ پنکج کمار شرما نے مروہ سب ڈویژن کے اپنے دو روزہ دورے کے آخری مرحلے میں گاؤں یوردو میں عوامی رابطہ کیمپ کا انعقاد کیا۔ مقامی لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے ضلع ترقیاتی کمشنر نے مروہ، واڑدن اور دچھن علاقوں میں سیاحت کے وسیع امکانات کو اجاگر کیا۔ تاہم، انہوں نے علاقے میں مشتبہ عناصر کی موجودگی سے متعلق موصولہ اطلاعات کا حوالہ بھی دیا۔ انہوں نے کہا کہ مروہ، واڑدن اور دچھن کے لوگوں کو چاہیے کہ وہ حفاظتی دستوں کے ساتھ مکمل تعاون کریں تاکہ ایسے عناصر کی شناخت کرکے ان کا سراغ لگایا جا سکے اور علاقے میں امن وسکون کی بحالی کے لیے ان کے خلاف ضروری کارروائی کی جا سکے۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ علاقے میں دیرپا امن سیاحت کے فروغ، مقامی معیشت کو تقویت دینے اور لوگوں کی سماجی و اقتصادی حالت بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہوگا۔ ضلع ترقیاتی کمشنر۔۔۔/105

جموں وکشمیر کے ہر ضلع تک خدمت کا

جذبہ پہنچائے گی 'سیوا جیوتی یاترا' / ست شرما

جموں، 4 اکتوبر///بھارتیہ جنتا پارٹی جموں وکشمیر کی جانب سے 7 اکتوبر کو تمام 20 انتظامی اضلاع میں 'سیوا جیوتی یاترا' کا انعقاد کیا جائے گا، جس کا مقصد خدمت، حب الوطنی اور قوم کے تئیں وابستگی کے جذبے کو عوام تک پہنچانا ہے۔ جموں وکشمیر بی جے پی کے صدر اور راجیہ سبھا رکن ست شرما نے کہا کہ سیوا جیوتی یاترا محض ایک تنظیمی پروگرام نہیں بلکہ عوامی خدمت کے جذبے کو لوگوں سے جوڑنے اور قوم کی تعمیر میں عوام کی زیادہ سے زیادہ شرکت کی ترغیب دینے کا ایک موقع ہے۔ وہ تریکوٹہ نگر جموں میں بی جے پی ہیڈکوارٹر میں جاری 'سیوا سنکلپ ابھیان' سے متعلق جائزہ اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ اجلاس میں نائب صدر راکیش مہاجن، جنرل سیکریٹریز سنجیتا ڈوگرا، بلدیو سنگھ بلوریا اور 'سیوا سنکلپ ابھیان' کے جموں وکشمیر انچارج گوپال مہاجن کے علاوہ یاترا۔۔۔/104

وائلڈ لائف ویک۔2026

جموں میں منڈا ایکوٹریل پر 'ہیریٹیج واک' کا انعقاد

جموں/04 اکتوبر//ملک بھر میں 2 سے 8 اکتوبر تک 'وائلڈ لائف ویک۔2026' جس کا موضوع "مسکنوں کا باہمی ربط، پھلتی پھولتی جنگلی حیات" ہے، کے سلسلے میں وائلڈ لائف پروٹیکشن ڈیپارٹمنٹ جموں وکشمیر کی جانب سے یونین ٹیریٹری میں مختلف تقریبات کا انعقاد کر رہا ہے۔ ان تقریبات کا مقصد قدرتی مساکن کا تحفظ، ماحولیاتی رابطے کو برقرار رکھنا اور جنگلی حیات کے تحفظ میں عوامی شمولیت کو فروغ دینا ہے۔ اسی سلسلے میں آج رام نگر وائلڈ لائف سینکچری میں منڈا ایکوٹریل پر "واک فار وائلڈ لائف، واک فار ڈرگ فری سوسائٹی" کے موضوع کے تحت ایک 'ہیریٹیج واک' کا انعقاد کیا گیا۔ اس اقدام کا مقصد بالخصوص نوجوانوں میں نیچر اور وائلڈ لائف کے تحفظ کا جذبہ اجاگر کرنا تھا۔ یہ واک تھون ہری نکلس منڈا سے شروع ہوئی اور منڈا ہلز میں کملا ٹاپ سے گزرتے ہوئے وائلڈ لائف کمپلیکس منڈا پر اختتام پذیر ہوئی۔ اس واک میں طلبا، فطرت کے شیدائیوں، ماہرین تعلیم، محققین، غیر سرکاری تنظیموں (این جی اوز) کے نمائندے، فٹنس گروپس، بزرگ شہری اور مختلف محکموں کے افسران سمیت تقریباً 500 افراد نے شرکت کی۔ کمشنر سیکریٹری محکمہ جنگلات و ماحولیات شیتل نندا نے واک کو جھنڈی دکھا۔۔۔/108

(فکی فلو) جموں، کشمیر و لداخ کا میراتھن کے چوتھے ایڈیشن کا کامیابی سے انعقاد

جموں، 4 اکتوبر/////فیڈریشن آف انڈین چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی لیڈیز آرگنائزیشن (فکی فلو) جموں، کشمیر و لداخ نے جموں سیاحت کے اشتراک سے اپنے جے کے ایل میراتھن کے چوتھے ایڈیشن کا کامیابی سے انعقاد کیا۔ میراتھن میں 3 کلومیٹر تفریحی دوڑ، 5 کلومیٹر، 10 کلومیٹر اور 21 کلومیٹر نصف میراتھن کی کیٹگریز میں تقریباً 750 افراد نے رجسٹریشن کرائی۔ "دریافت کریں جو ابھی دریافت نہیں ہوا" کے موضوع کے تحت منعقدہ اس پروگرام میں فٹنس، سیاحت اور سماجی خدمت کو یکجا کیا گیا۔ شرکا نے پارمنڈل۔اترونی کے خوبصورت اور نسبتاً کم دریافت کیے گئے سیاحتی سرکٹ کا بھی تجربہ کیا۔ میراتھن سے حاصل ہونے والی آمدنی خواتین کے لیے ایک ہنرمندی مرکز کے قیام پر خرچ کی جائے گی، جس سے فکی فلو جے کے ایل کی خواتین کو ہنری تربیت اور روزگار کے۔۔۔/107

جاوید ڈار نے مٹن میں 'بریستا ہائبرڈ کیفے' کا اِفتتاح کیا

نوجوانوں کی کاروباری سرگرمیوں پر مزید توجہ دینے پر زور

اننت ناگ/04 اکتوبر//وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج مٹن مین چوک میں نئے 'بریستا ہائبرڈ کیفے' کا افتتاح کیا جو مقامی تجارتی اور میزبانی کے منظرنامے میں ایک اہم اضافہ ہے۔ اس موقع پر اراکین اسمبلی ریاض احمد خان، ڈاکٹر بشیر احمد ویری، ظفر علی کھٹانہ اور دیگر ممتاز شخصیات بھی موجود تھیں۔ وزیر موصوف نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کشمیر میں سیاحوں اور آنے والے لوگوں کی بڑھتی ہوئی تعداد مہمان نوازی اور خدمات کے شعبوں بالخصوص نوجوان کاروباری افراد کے لئے وسیع مواقع فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ابھرتے ہوئے مقامات پر برانڈڈ آؤٹ لیٹس کا قیام مقامی روزگار میں معاون ثابت ہو سکتا ہے اور معاشی سرگرمیوں کو فروغ دے سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت مختلف سکیموں جن میں پی ایم ای جی پی، مشن یووا اور دیگر یوٹی سطح کے اقدامات شامل ہیں، کے ذریعے مہمان نوازی اور اس سے منسلک شعبوں میں نوجوانوں کی کاروباری سرگرمیوں کو فروغ دے رہی ہے۔ اس کے علاوہ محکمہ زرعی پیداوار کے مختلف پروگراموں کے ذریعے بھی معاونت فراہم کی جا رہی ہے۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ ان مواقع سے فائدہ اٹھائیں اور مقامی ضروریات اور ابھرتی ہوئی مارکیٹوں کے مطابق قابل عمل کاروباری منصوبوں کی تلاش کریں۔ وزیر زرعی پیداوار جاوید احمد ڈار نے 'بریستا ہائبرڈ کیفے' کی انتظامیہ کو مبارک باد دی اور مٹن میں یہ آؤٹ لیٹ۔۔۔/109

سکاسٹ۔جموں کے وائس چانسلر بی این ترپاٹھی نے

باغبانی تحقیقی مرکز ادھے والا کی سرگرمیوں کا جائزہ لیا

جموں، 4 اکتوبر/////شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی جموں کے وائس چانسلر پروفیسر بی این ترپاٹھی نے ایڈوانسڈ سینٹر فار ہارٹیکلچرل ریسرچ (اے سی ایچ آر)، ادھے والا کا دورہ کرکے مرکز میں جاری تحقیق، پیداواری اور توسیعی سرگرمیوں کا جائزہ لیا۔ ملاقات کے دوران وائس چانسلر نے ہدایت دی کہ مرکز امتیاز میں سبزیوں اور پھولوں کی فصلوں کو بھی شامل کیا جائے تاکہ کسانوں کی ضروریات کو مؤثر طریقے سے پورا کیا جا سکے۔ انہوں نے تحقیقی طور پر معیاری حیاتیاتی انسدادی عوامل تیار کرنے اور انہیں کسانوں میں فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا، خاص طور پر حکومت کی جانب سے حیاتیاتی کیڑے مار ادویات اور فصلوں کے تحفظ کے محفوظ ذرائع پر بڑھتی توجہ کے پیش نظر۔ پروفیسر ترپاٹھی نے مرکز کو باقاعدگی سے کسانوں کے تربیتی پروگرام اور استعداد کار بڑھانے کی سرگرمیاں منعقد کرنے کی بھی ہدایت دی تاکہ جدید باغبانی ٹیکنالوجی اور پائیدار فصلوں کی پیداوار کے طریقوں کو کسان برادری تک منتقل کیا جا سکے۔ دورے کے دوران فیکلٹی آف ہارٹیکلچر اینڈ فاریسٹری کے ڈین اور اے سی ایچ آر کے سربراہ ڈاکٹر وکاس ٹنڈن نے وائس چانسلر کو مرکز کی اہم سرگرمیوں اور دستیاب سہولیات کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ انہوں نے بتایا کہ مرکز کے تین بڑے اجزا ہیں، جن میں پھلوں کے لیے مرکز امتیاز بھی شامل ہے۔

نشہ مکت جموں وکشمیر مہم کے تحت کٹھوعہ میں دوڑ کا انعقاد

نوجوانوں کو صحت مند سرگرمیوں سے جوڑنے پر زور

کٹھوعہ، 4 اکتوبر/////ضلع انتظامیہ کٹھوعہ نے ٹی ایس پی ایم کے اشتراک سے 'نشہ مکت جموں وکشمیر مہم' کے تحت آج کٹھوعہ رن 2026 کا انعقاد کیا۔ یہ ضلع میں پہلی مرتبہ منعقد ہونے والی ایسی دوڑ تھی جس میں 5،3 اور 10 کلومیٹر کی مختلف کیٹگریز شامل کی گئیں۔ تقریب کو عوام کی جانب سے بھرپور پذیرائی ملی اور 600 سے زائد افراد نے دوڑ کے لیے رجسٹریشن کرائی، جبکہ بڑی تعداد میں فٹنس کے شوقین افراد نے بھی شرکت کی۔ مختلف عمر کے افراد، جن میں کم عمر بچے، لڑکیاں، نوجوان، بالغ افراد، بزرگ شہری اور سابق فوجی شامل تھے، نے بڑے جوش وخروش کے ساتھ دوڑ میں حصہ لیا۔ اس تقریب کا مقصد کھیلوں اور جسمانی سرگرمیوں کے ذریعے فٹنس، صحت مند طرز زندگی اور نوجوانوں و معاشرے کو مثبت سرگرمیوں سے۔۔۔/111

بھارتیہ شکشا سمیتی نے صوبائی ریاضی سائنس و کمپیوٹر میلہ منعقد کیا

جموں وکشمیر کے 14 اسکولوں کے 250 طلبہ نے شرکت کی

جموں، 4 اکتوبر/////بھارتیہ شکشا سمیتی جموں وکشمیر نے یکم سے 3 اکتوبر تک بھارتیہ ودیا مندر سینئر سیکنڈری اسکول امبھلہ میں 23ویں صوبائی ریاضی، سائنس اور کمپیوٹر میلے کا انعقاد کیا۔ اختتامی تقریب میں جموں میونسپل کارپوریشن کے کمشنر ڈاکٹر دیوانش یادو نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز جموں کے صدر ارون گپتا اور تحصیلدار جموں کپل کانت گمبھیر مہمانان اعزاز تھے، جبکہ ودیا بھارتی جے کے ایل کے صدر پرشوتم دوگی نے تقریب کی صدارت کی۔ اس موقع پر ودیا بھارتی جے کے ایل کے سرپرست اجیت کمار شرما، جنرل سیکریٹری ڈاکٹر نریش کمار، خزانچی پی ایل پنڈتا، سیکریٹری ٹیک رام شرما، دفتر سیکریٹری سمیر کرشن سپرو، سائنس کے صوبائی کنوینر پردیپ سنگھ، ریاضی کے کنوینر نتیش سنگھ، کمپیوٹر کی صوبائی کنوینر پوجا دوبے، بی وی ایم امبھلہ کی پرنسپل ریتا راجپوت اور دیگر صوبائی کمیٹی و اسکول انتظامی کمیٹی کے ارکان موجود تھے۔ منشی رام شرما اور دفتر سیکریٹری سمیر کرشن سپرو نے استقبالیہ خطاب پیش کیا۔ میلے میں جموں وکشمیر مرکز کے زیر انتظام علاقے کے 14 بھارتیہ ودیا مندر اسکولوں سے سات سنکلوں کے مجموعی طور پر 250 طلبہ نے شرکت کی۔ طلبہ کی رہنمائی 30 سائنس، کمپیوٹر اور ریاضی کے اساتذہ نے کی۔ مہمان اعزاز ارون گپتا نے بچوں کی تعلیم وتربیت میں اہم کردار ادا کرنے والے۔۔۔/101

ڈپٹی وزیر اعلیٰ نے سانبہ میں پی ایم جی ایس وائی پلوں کا معائنہ کیا

معیار کی سخت جانچ اور تاخیر دور کرکے منصوبوں کی مقررہ مدت میں تکمیل یقینی بنانے کی ہدایت

سانبہ/04 اکتوبر//نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج سانبہ ضلع کے سمبہ بلاک میں ٹی 01 سے ڈھلوٹ براستہ تکور سڑک پر 181.60 میٹر طویل تعمیر ہونے والے دو بڑے پلوں کی جاری تعمیراتی کاموں کا معائنہ کیا اور کام کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے معائنے کے دوران کام کی رفتار پر عدم اطمینان کا اظہار کیا اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ کام کی تکمیل میں تاخیر کی وجوہات کا جائزہ لیں اور تعمیراتی عمل کو تیز کرنے کے لئے ضروری اصلاحی اقدامات کریں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کسی بھی غیر ضروری تاخیر کی ذمہ داری کا تعین کیا جائے اور متعلقہ افسران اور عمل آوری ایجنسی کو ہدایت دی کہ وہ ہر مرحلے پر پیش رفت کی سخت نگرانی کرتے ہوئے منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنائیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے مزید ہدایت دی کہ افسران جاری کاموں کی تفصیلی معیاری جانچ کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ تمام تعمیرات منظور شدہ ڈیزائن، خصوصیات اور مقررہ انجینئرنگ معیارات کے عین مطابق کی جا رہی ہیں۔ یہ دو پل پی آر۔1 اور پی آر۔2 جن میں سے ہر ایک کا تخمینہ 181.60 میٹر ہے، ٹی 01 سے ڈھلوٹ براستہ تکور سڑک پر تعمیر کیے جا رہے ہیں۔ پی آر۔1 آر ڈی 0/200 اور آر ڈی 0/300 کے درمیان آتا ہے جبکہ پی آر۔2 آر ڈی 3/010 اور آر ڈی 3/180 کے درمیان ہے۔ پی آر۔1 کے لئے مختص لاگت۔۔۔/112

اے ڈی ڈی سی راجوری نے دیہی ترقیاتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

ضلع منصوبہ، یوٹی کیپیکس کے تحت کام مقررہ مدت میں مکمل کرنے کی ہدایت

راجوری، 4 اکتوبر/////ڈپٹی کمشنر ابھیشیک شرما کی ہدایت پر ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر (اے ڈی ڈی سی) راجوری ملک زادہ شیراز الحق نے آج محکمہ دیہی ترقی کے کاموں کی پیش رفت کا جامع جائزہ لینے کے لیے ایک اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں ضلع کیپیکس، مالی سال 2026-27 کے یوٹی کیپیکس بجٹ اور وکست بھارت۔ روزگار و ذریعہ معاش کی ضمانت مشن (گرامین)، یعنی وی بی۔جی رام جی کے تحت جاری کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ راجوری شیراز چوہان، تمام بلاک ڈیولپمنٹ افسران، اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئرز، اسسٹنٹ انجینئرز، جونیئر انجینئرز اور دیگر متعلقہ افسران واہلکاروں نے شرکت کی۔ اے ڈی ڈی سی نے ضلع کیپیکس بجٹ، یوٹی کیپیکس بجٹ، مقامی ذیلی منصوبے اور وی بی۔جی رام جی کے تحت جسمانی و مالیاتی پیش۔۔۔/113

سوپور میں غیر قانونی کان کنی کے خلاف کریک ڈاؤن، 05 گاڑیاں ضبط

سوپور/04 اکتوبر/

غیر قانونی کان کنی کے خلاف اپنا مسلسل کریک ڈاؤن جاری رکھتے ہوئے، جموں وکشمیر پولیس نے سوپور میں معدنیات کی غیر قانونی نکالنے اور نقل و حمل میں ملوث 05 گاڑیوں کو ضبط کیا۔ سوپور میں جموں و کشمیر پولیس نے پولیس چوکی پنگھا اور پولیس اسٹیشن بومئی کے دائرہ اختیار میں ناکہ چیکنگ کے دوران معدنیات کی غیر قانونی نکالنے اور نقل و حمل میں ملوث 05 گاڑیوں کو ضبط کیا۔ اس سلسلے میں تھانہ ترزو اور تھانہ بومئی میں 02 الگ الگ ایف آئی آر درج کر کے ضروری قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ پولیس معدنیات کے غیر قانونی نکالنے اور نقل و حمل کے خلاف مسلسل کارروائی اور قدرتی وسائل کو غیر قانونی استحصال سے بچانے کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔

سرینگر ٹائمز

05 اکتوبر 2026ء بروز سوموار

شہر کی صفائی اور صحت عامہ کے مسائل
کوڑا کرکٹ کو ٹھکانے لگانے کا معاملہ فکر انگیز

دنیا میں کوئی بھی قوم جب تک مکمل طور صحت مند نہیں ہوسکتی جب تک کہ وہاں صفائی کا معقول انتظام نہ ہو۔ شہر کو جاذب نظر بنانے اور دیہاتی علاقوں کو پرکشش بنانے کیلئے صفائی کے معاملہ میں موثر اقدامات کا زبردست عمل دخل ہوتا ہے۔ زمانہ قدیم میں جب اس سرزمین پر لوگوں کی تعداد کم تھی اور زمین کھلی اور وسیع تھی۔ صفائی کی طرف توجہ نہ گئی وقت کے حاکموں نے اس کی ضرورت کو محسوس نہ کیا۔ یہ سلسلہ آج بھی کہیں کہیں جاری ہے۔ مگر اب جبکہ انگریزوں سے نجات پانے کے بعد ملک آزاد ہوا تو پچھلے 80 برسوں میں آبادی کہاں سے کہاں پہنچ گئی ہے۔ آج زمین دستیاب نہیں کہ آسانی سے خرید کر اس پر عام لوگ اپنے آشیانے بنواتے۔ اگر میسر بھی ہے تو قیمت اتنی کہ ہوش ہی اڑ جاتے ہیں۔ مکانیت کی ضرورت کے تحت زمین کی قلت سے پیدا شدہ سنگین صورت حال نے جب تشویشناک رخ اختیار کیا تو دنیا میں کم سے کم زمین پر زیادہ سے زیادہ اونچی سی اونچی عمارتیں وجود میں آنے کا سلسلہ شروع ہوا "ریئل اسٹیٹ" کے نام پر یہ عمارتیں اب امریکہ اور یورپی ممالک سے نکل کر ایشیائی ممالک میں پنپ رہی ہیں۔ لیکن زمانہ جوں جوں ترقی یافتہ ہونے کا دعویٰ کرتا ہے توں توں بہت سارے مسائل نے جنم لے کر انسانی زندگی کو ایک ناخوشگوار موڑ پر لا کھڑا کر دیا ہے۔ آج صفائی کے معاملہ میں کئی پیچیدہ مسائل پیدا ہوئے ہیں۔ اور طرح طرح کی رکاوٹوں سے انسانی صحت کو خطرات لاحق ہوگئے ہیں۔ ایک طرف گنجان آباد علاقوں میں گندگی، غلاظت اور کوڑا کرکٹ کو ٹھکانے لگانے کے معاملات پیچیدہ شکل اختیار کر رہے ہیں۔ دوئم گاڑیوں میں بے تحاشا اضافہ سے پیدا شدہ صورت حال نے بھیانک رخ اختیار کیا ہے۔ ائر پولیوشن سے زندگی مشکل بن گئی ہے۔ بظاہر آج شہری علاقوں کو سمارٹ بنانے کی کوششیں ہو رہی ہیں اور کوڑا کرکٹ کو ٹھکانے لگانے کیلئے حکام کی طرف سے گاڑیوں کا انتظام ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ جب بے شمار محلوں اور لاتعداد علاقوں میں مکانوں سے کوڑا کرکٹ جمع کرنے یا کرانے کا بندوبست ہے تو اس گندگی کو آخر رکھا کہاں جائے۔ ظاہر ہے کہ شہر کی آبادی اور عام لوگوں کی نظروں سے دور اس کیلئے کوئی مناسب جگہ کا انتخاب اور انتظام کیا جاتا ہے۔ مگر جب روزانوں کے حساب سے گندگی کے ڈھیر مختلف علاقوں سے اٹھا کر جائے مقررہ پر اتارے جائیں تو وہاں سے کہاں جائیں گے۔ اگر ہم اپنی بات کریں تو یہاں میونسپل حکام نے گھر گھر کے جمع شدہ کوڑا کرکٹ کو اٹھانے کا انتظام کیا ہے۔ اس معاملہ میں گھر والے پیسہ بھی ادا کرتے ہیں۔ اور یوں محسوس ہوتا ہے کہ شہر میں صفائی کا اچھا خاصا انتظام ہے مگر جب یہ خبریں آتی ہیں کہ جن مقامات پر اسکو کوڑا کرکٹ کے ڈھیر پہاڑ کی شکل اختیار کر گئے ہیں۔ اور آس پاس کے لوگوں کا جینا مشکل ہوگیا تو معاملہ کافی سنگین بن جاتا ہے۔ لہٰذا جب تک جمع شدہ گندگی کو اٹھا کر فوری طور ضائع کرنے کے موثر اقدامات نہ کئے جائیں۔ معاملہ سلجھنے کے بجائے الجھی جائے گا۔ دور حاضر میں شہر یا کسی اور حصے کی گندگی کو جمع کر کے کسی خاص مقام پر رکھنا بڑی بات نہیں۔ بڑی بات یہ ہے کہ مقررہ ٹھکانے پر کوڑا کرکٹ اور گندگی کو پہاڑ کی شکل اختیار کرنے سے پہلے ہی نیست و نابود کیا جائے اس کیلئے زمانہ حاضر میں سائنسی طور طریقے ہیں جن کو استعمال میں لاکر مقصد کو پورا کیا جاسکتا ہے۔ میونسپل حکام صفائی کے معاملہ میں اگر اصلی جڑ تک پہنچنے کی کوشش نہ کریں تو گندگی کوڑا کرکٹ یا کسی بھی طرح کی غلاظت کو ہٹانے کی ہر کوشش ناکام ہوگی۔

بلیک بورڈ سے اسمارٹ بورڈ تک تدریس کا بدلتا سفر

وسیم عباس

تعلیم انسانی ترقی کا بنیادی ذریعہ ہے اور تدریس کا طریقہ ہمیشہ وقت کے ساتھ تبدیل ہوتا رہا ہے۔ ایک زمانہ تھا جب استاد کے ہاتھ میں چاک اور سامنے بلیک بورڈ ہوتا تھا۔ استاد بورڈ پر الفاظ، اعداد، نقشے اور مختلف خاکے بناتا اور طلبہ انہیں اپنی کاپیوں میں اتارتے تھے۔ آج اسی کلاس روم میں چاک کی جگہ ڈیجیٹل قلم اور بلیک بورڈ کی جگہ اسمارٹ بورڈ نے لے لی ہے۔ یہ تبدیلی صرف ایک آلے کی تبدیلی نہیں بلکہ تعلیم کے انداز، طلبہ کی دلچسپی اور معلومات تک رسائی کے طریقوں میں آنے والی ایک بڑی تبدیلی ہے۔

بلیک بورڈ نے کئی نسلوں کی تعلیم میں اہم کردار ادا کیا۔ استاد چاک سے بورڈ پر سبق لکھتا، مشکل الفاظ کی وضاحت کرتا اور ریاضی کے سوالات مرحلہ وار حل کرتا تھا۔ طلبہ خاموشی سے بورڈ کی طرف دیکھتے، اہم نکات نوٹ کرتے اور استاد کی وضاحت سنتے تھے۔ بلیک بورڈ کی سادگی ہی اس کی سب سے بڑی خوبی تھی۔ اسے چلانے کے لیے بجلی، انٹرنیٹ یا کسی پیچیدہ نظام کی ضرورت نہیں تھی۔ استاد کی آواز، چاک کی لکیر اور کتاب ہی کلاس روم کے بنیادی ذرائع تھے۔

اس دور میں تدریس کا ایک خاص انسانی پہلو بھی نمایاں تھا۔ استاد طلبہ کے چہروں سے اندازہ لگاتا تھا کہ کون سبق سمجھ رہا ہے اور کون الجھن کا شکار ہے۔ کسی طالب علم کے سوال پر استاد فوراً بورڈ پر دوبارہ مثال لکھ دیتا۔ بعض اوقات چاک ٹوٹ جاتا، بورڈ پر جگہ کم پڑ جاتی یا استاد کو اپنی تحریر مٹانی پڑتی، لیکن یہی چھوٹی چھوٹی باتیں کلاس روم کی یادوں کا حصہ بن جاتی تھیں۔ بلیک بورڈ نے استاد اور طالب علم کے درمیان براہ راست رابطے کو مضبوط رکھنے میں بھی اہم کردار ادا کیا۔

پھر تدریس نے ایک اور مرحلہ طے کیا۔ وائٹ بورڈ، مارکر، پروجیکٹر اور کمپیوٹر کلاس روم کا حصہ بننے لگے۔ استاد اب صرف کتاب کے صفحات تک محدود نہیں رہا بلکہ کمپیوٹر کے ذریعے تصاویر، ویڈیوز، پریزنٹیشنز اور مختلف تعلیمی مواد طلبہ کے سامنے پیش کرنے لگا۔ اس تبدیلی نے سبق کو زیادہ بصری اور دلچسپ بنانے میں مدد دی۔ کسی تاریخی واقعے کو صرف الفاظ میں بیان کرنے کے بجائے اس کی تصویر یا ویڈیو دکھائی جاسکتی تھی۔ جغرافیہ کے سبق میں نقشے، سائنس کے سبق میں تجربے کی ویڈیو اور زبان کی تعلیم میں صوتی مواد شامل کیا جاسکتا تھا۔

اس سفر کا جدید مرحلہ اسمارٹ بورڈ ہے۔ اسمارٹ بورڈ نے کلاس روم میں موجود روایتی تختی کو ایک ایسے ڈیجیٹل پلیٹ فارم میں تبدیل کر دیا ہے جہاں استاد لکھ بھی سکتا ہے، تصویر دکھا بھی سکتا ہے، ویڈیو چلا بھی سکتا ہے اور تعلیمی مواد کو محفوظ بھی کر سکتا ہے۔ اسکرین پر لکھے گئے نکات کو ضرورت کے مطابق مٹایا، منتقل یا دوبارہ استعمال کیا جاسکتا ہے۔ بعض نظاموں میں طلبہ بھی بورڈ پر آ کر سوال حل کر سکتے ہیں، خاکہ بنا سکتے ہیں یا کسی سرگرمی میں براہ راست حصہ لے سکتے ہیں۔

اسمارٹ بورڈ کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس نے سیکھنے کے عمل کو زیادہ متحرک بنانے کے امکانات پیدا کیے ہیں۔ ایک بچہ صرف استاد کی بات سننے کے بجائے دیکھ سکتا ہے، سن سکتا ہے، سوال کا جواب دے سکتا ہے اور بعض صورتوں میں خود بھی عملی سرگرمی انجام دے سکتا ہے۔ خاص طور پر کم عمر طلبہ کے لیے رنگین تصاویر، متحرک خاکے اور مختصر ویڈیو پیچیدہ تصورات کو سمجھنے میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔ یوں کلاس روم میں صرف کتاب اور تختی نہیں بلکہ مختلف قسم کے تعلیمی وسائل ایک ہی جگہ دستیاب ہو جاتے ہیں۔

تاہم ٹیکنالوجی کو تعلیم کا متبادل سمجھنا درست نہیں ہوگا۔ اسمارٹ بورڈ کتنا ہی جدید کیوں نہ ہو، ایک اچھا استاد اس کے بغیر بھی موثر تدریس کر سکتا ہے، جبکہ بہترین ٹیکنالوجی بھی کمزور تدریس کی کمی پوری نہیں کر سکتی۔ اگر استاد صرف اسکرین پر مواد دکھاتا رہے اور طلبہ کو سوچنے، سوال کرنے اور گفتگو کرنے کا موقع نہ دے تو اسمارٹ بورڈ بھی محض ایک بڑی اسکرین بن کر رہ جائے گا۔ اصل کامیابی اس وقت حاصل ہوتی ہے جب ٹیکنالوجی استاد کی صلاحیت کو مضبوط کرے اور طالب علم کو سیکھنے کے عمل میں فعال شریک بنائے۔

اس تبدیلی کے ساتھ کچھ چیلنجز بھی موجود ہیں۔ اسمارٹ بورڈ اور دیگر ڈیجیٹل آلات کے لیے بجلی، مناسب انٹرنیٹ، دیکھ بھال اور تربیت کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہر اسکول میں یکساں سہولتیں دستیاب نہیں ہوتیں۔ بعض اساتذہ کو جدید آلات استعمال کرنے کے لیے باقاعدہ تربیت درکار ہوتی ہے۔ اس لیے صرف اسکولوں میں اسمارٹ بورڈ نصب کرنا کافی نہیں بلکہ اساتذہ کو یہ بھی سکھانا ضروری ہے کہ وہ اسے تعلیمی مقاصد کے لیے موثر انداز میں کیسے استعمال کریں۔

یہ بھی ضروری ہے کہ ڈیجیٹل تعلیم کے بڑھتے ہوئے استعمال کے باوجود طلبہ کی بنیادی مہارتوں کو نظرانداز نہ کیا جائے۔ لکھنے، پڑھنے، حساب کرنے، سوال پوچھنے، غور و فکر کرنے اور کتاب سے سیکھنے کی عادت اپنی اہمیت برقرار رکھتی ہے۔ اسمارٹ بورڈ طلبہ کو معلومات تک تیزی سے پہنچا سکتا ہے، لیکن معلومات کو سمجھنے، جانچنے اور درست نتیجہ اخذ کرنے کی صلاحیت اب بھی انسانی ذہن اور استاد کی رہنمائی سے پیدا ہوتی ہے۔

بلیک بورڈ سے اسمارٹ بورڈ تک کا سفر دراصل تعلیم کے بدلتے ہوئے چہرے کی کہانی ہے۔ چاک اور بلیک بورڈ نے جس تدریسی روایت کی بنیاد رکھی، ٹیکنالوجی نے اسے ایک نئی وسعت دی ہے۔ آنے والے وقت میں ممکن ہے کہ کلاس روم مزید ڈیجیٹل ہو جائیں، مصنوعی ذہانت اور جدید تعلیمی نظام تدریس کا حصہ بنیں اور طلبہ کو اپنی ضرورت کے مطابق سیکھنے کے مزید مواقع ملیں۔ لیکن اس پورے سفر میں تعلیم کا بنیادی مقصد وہی رہنا چاہیے: بچے کو صرف معلومات فراہم کرنا نہیں بلکہ اسے سوچنے، سمجھنے، سوال کرنے اور اپنی صلاحیتوں کو بہتر بنانے کے قابل بنانا۔ بلیک بورڈ ہو یا اسمارٹ بورڈ، کامیاب تعلیم کی اصل پہچان ہمیشہ ایک باصلاحیت استاد اور سیکھنے کے لیے متجسس طالب علم ہی رہیں گے۔

ہیلمٹ پہننا، محفوظ سفر کی عادت اپنانا

راحل شفیق

موٹر سائیکل آج کے دور میں آمد و رفت کا ایک آسان، تیز اور کم خرچ ذریعہ ہے۔ شہروں کی مصروف سڑکوں سے لے کر قصبوں اور دیہی علاقوں تک لاکھوں لوگ روزانہ موٹر سائیکل کے ذریعے اپنے کام، تعلیم اور دیگر ضروریات پوری کرتے ہیں۔ موٹر سائیکل نے سفر کو آسان ضرور بنایا ہے، لیکن اس کے ساتھ سڑک پر اپنی حفاظت کی ذمہ داری بھی بڑھ جاتی ہے۔ اس ذمہ داری کو نبھانے کا سب سے آسان اور موثر طریقہ ہیلمٹ پہننا ہے۔ ہیلمٹ کوئی بوجھ یا محض قانونی پابندی نہیں بلکہ ایک ایسی حفاظتی عادت ہے جو چند سیکنڈ میں اختیار کی جاسکتی ہے اور مشکل وقت میں زندگی کے لیے انتہائی اہم ثابت ہو سکتی ہے۔

بعض لوگ مختصر فاصلے پر موٹر سائیکل چلاتے ہوئے یہ سوچتے ہیں کہ ہیلمٹ کی ضرورت نہیں، کیونکہ سفر چند منٹ کا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ حادثہ فاصلے کو دیکھ کر نہیں ہوتا۔ ایک معمولی پھسلن، اچانک سامنے آنے والی گاڑی، سڑک پر موجود گڑھا یا کسی دوسرے شخص کی معمولی غلطی بھی حادثے کا سبب بن سکتی ہے۔ اسی لیے محفوظ سفر کا اصول یہ ہونا چاہیے کہ موٹر سائیکل پر بیٹھتے ہی سب سے پہلے ہیلمٹ پہنا جائے، چاہے منزل گھر سے چند سو میٹر دور ہی کیوں نہ ہو۔

ہیلمٹ کا بنیادی مقصد سر کو چوٹ سے محفوظ رکھنا ہے۔ انسانی جسم کا سر انتہائی حساس ہوتا ہے اور حادثے کے دوران سر پر لگنے والی شدید چوٹ کے نتائج سنگین ہو سکتے ہیں۔ معیاری ہیلمٹ حادثے کی صورت میں سر پر پڑنے والے اثر کو کم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہیلمٹ حادثے کو روک دیتا ہے، لیکن یہ ضرور ہے کہ حادثے کے وقت حفاظت کی ایک اہم تہہ فراہم کرتا ہے۔ اسی لیے ہیلمٹ کو موٹر سائیکل کے ساتھ موجود اضافی سامان کے بجائے حفاظتی لباس کا لازمی حصہ سمجھنا چاہیے۔

ہیلمٹ پہننے کی عادت صرف اپنی حفاظت تک محدود نہیں رہتی بلکہ گھر والوں کے اطمینان کا ذریعہ بھی بنتی ہے۔ جب کوئی شخص موٹر سائیکل لے کر گھر سے نکلتا ہے تو اس کے اہل خانہ کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ محفوظ واپس آئے۔ ایک شخص کا محتاط رویہ اس کے پورے خاندان کو ذہنی سکون فراہم کرتا ہے۔ خاص طور پر والدین اور نوجوانوں کے درمیان اس عادت کو فروغ دینا ضروری ہے تاکہ موٹر سائیکل چلانا آزادی اور ذمہ داری دونوں کی علامت بنے۔

نوجوان نسل اس سلسلے میں مثبت تبدیلی کی قیادت کر سکتی ہے۔ اگر ایک نوجوان خود باقاعدگی سے ہیلمٹ پہنتا ہے تو اس کے دوست بھی اس عادت کو اپنانے کی ترغیب حاصل کر سکتے ہیں۔ سڑک پر کسی دوسرے موٹر سائیکل سوار کو ہیلمٹ پہنے دیکھنا بھی ایک مثبت مثال قائم کرتا ہے۔ یوں ایک فرد کی اچھی عادت آہستہ آہستہ پورے معاشرے کے رویے میں تبدیلی لا سکتی ہے۔ ہمیں ہیلمٹ پہننے کو خوف یا مجبوری کے بجائے سمجھداری، ذمہ داری اور خود احترامی کی علامت بنانا چاہیے۔

والدین بھی اس سلسلے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ بچوں کو صرف یہ کہنا کافی نہیں کہ ہیلمٹ پہنو بلکہ انہیں اس کی وجہ بھی سمجھانی چاہیے۔ اگر کم عمری ہی سے بچے یہ سیکھیں کہ موٹر سائیکل یا اسکوٹر پر سوار ہوتے وقت حفاظتی اصولوں کی پابندی ضروری ہے تو بڑے ہونے پر یہ عادت ان کی شخصیت کا حصہ بن سکتی ہے۔ والدین خود بھی ہیلمٹ پہن کر بچوں کے لیے اچھی مثال قائم کریں، کیونکہ بچے اکثر نصیحت سے زیادہ بڑوں کے عملی رویے سے سیکھتے ہیں۔

ایک اچھا ہیلمٹ منتخب کرنا بھی اتنا ہی اہم ہے جتنا اسے پہننا۔ ہیلمٹ مناسب سائز کا ہونا چاہیے تاکہ سر پر درست طریقے سے بیٹھے اور سفر کے دوران ڈھیلا نہ ہو۔ اسے پہننے کے بعد اس کی پٹی لازماً باندھنی چاہیے۔ صرف سر پر ہیلمٹ رکھ لینا کافی نہیں، کیونکہ حادثے کی صورت میں ڈھیلا ہیلمٹ اپنی حفاظتی افادیت کھو سکتا ہے۔ ہیلمٹ صاف، اچھی حالت میں اور معتبر معیار پر پورا اترنے والا ہونا چاہیے۔ اگر ہیلمٹ کسی شدید حادثے کا شکار ہو چکا ہو تو اسے تبدیل کرنا بہتر ہے، چاہے باہر سے وہ بظاہر ٹھیک ہی کیوں نہ نظر آئے۔

ہیلمٹ کے ساتھ موٹر سائیکل چلانے کے دیگر محفوظ طریقوں کو بھی اپنانا چاہیے۔ رفتار کو قابو میں رکھنا، ٹریفک اشاروں کی پابندی کرنا، گاڑی چلاتے وقت موبائل فون سے گریز کرنا، مناسب فاصلہ برقرار رکھنا اور موسم و سڑک کی صورتحال کے مطابق رفتار کم کرنا محفوظ سفر کے اہم اصول ہیں۔ ہیلمٹ ان تمام احتیاطوں کا متبادل نہیں بلکہ ان کا ایک ضروری حصہ ہے۔ جب یہ تمام عادات مل کر زندگی کا حصہ بنتی ہیں تو سڑک پر خطرات کو کم کرنے میں مدد ملتی ہے۔

کبھی کبھی لوگ یہ شکایت کرتے ہیں کہ ہیلمٹ پہننے سے گرمی محسوس ہوتی ہے، بال خراب ہو جاتے ہیں یا مختصر سفر کے لیے اسے پہننا غیر ضروری ہے۔ ایسی چھوٹی مشکلات کے مقابلے میں زندگی اور صحت کی حفاظت کہیں زیادہ اہم ہے۔ چند منٹ کی گرمی یا معمولی زحمت برداشت کرنا اس وقت بہت آسان معلوم ہوتا ہے جب ہم سمجھتے ہیں کہ یہ احتیاط ہمیں کسی بڑے نقصان سے بچانے کے لیے ہے۔ وقت کے ساتھ ہیلمٹ پہننے کی عادت اتنی معمول بن سکتی ہے کہ اس کے بغیر موٹر سائیکل چلانا خود نامکمل محسوس ہونے لگے۔

ہمیں سڑکوں کو صرف سفر کی جگہ نہیں بلکہ مشترکہ ذمہ داری کی جگہ سمجھنا چاہیے۔ ہر موٹر سائیکل سوار کا محفوظ رویہ دوسرے مسافروں کے لیے بھی فائدہ مند ہوتا ہے۔ جب لوگ ایک دوسرے کی حفاظت کا خیال رکھتے ہیں تو سڑک کا ماحول زیادہ ذمہ دار اور پرسکون بنتا ہے۔ ہیلمٹ پہننے کا فیصلہ بظاہر ایک فرد کا ذاتی فیصلہ نظر آتا ہے، لیکن اس کے اثرات پورے خاندان اور معاشرے تک پہنچتے ہیں۔

محفوظ سفر کے لیے کسی بڑے منصوبے یا مشکل تبدیلی کی ضرورت نہیں۔ موٹر سائیکل اسٹارٹ کرنے سے پہلے صرف چند لمحے نکالیں، ہیلمٹ پہنیں، پٹی باندھیں اور پھر سفر شروع کریں۔ یہ چھوٹی سی عادت ہمیں اپنی زندگی کی قدر کرنے کا احساس دلاتی ہے۔ ہیلمٹ پہننا خوف کی علامت نہیں بلکہ اعتماد کے ساتھ محفوظ سفر کرنے کا طریقہ ہے۔ اگر ہم آج اسے اپنی روزمرہ زندگی کا لازمی حصہ بنا لیں تو کل ہماری سڑکیں زیادہ محفوظ، ہمارے خاندان زیادہ مطمئن اور ہمارا معاشرہ زیادہ ذمہ دار ہو سکتا ہے۔

خبر و نظر

13 سال بعد تقرری کالعدم
محکمہ تعلیم نے تمام فوائد کی وصولی کا حکم دیا

یو این ایس/ ڈائریکٹوریٹ آف اسکول ایجوکیشن کشمیر نے سری نگر کے راولپورہ سے تعلق رکھنے والے امتیاز احمد کی اسکول ایجوکیشن محکمہ میں مبینہ تقرری کو کالعدم قرار دیتے ہوئے اسے قانون کی نظر میں ابتدا ہی سے غیر موثر قرار دیا ہے۔ محکمہ کی تحقیقات میں سامنے آیا کہ 2013 میں تقرری اور بعد میں 2018 میں بطور استاد ترقی سے متعلق جن احکامات کا حوالہ ان کے سروس ریکارڈ میں موجود تھا، وہ مجاز اتھارٹی کی جانب سے جاری ہی نہیں کیے گئے تھے۔ ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن کشمیر کی جانب سے جاری آرڈر نمبر DSEK-347 آف 2026، مورخہ 3 ستمبر 2026 کے مطابق امتیاز احمد بوائز مڈل اسکول گگری بل، زون نشاط سری نگر میں استاد کے طور پر کام کر رہے تھے۔ وہ 21 فروری 2024 سے بغیر اجازت ڈیوٹی سے غیر حاضر تھے۔ محکمہ کے مطابق امتیاز احمد کو مبینہ طور پر گورنمنٹ آرڈر نمبر GAD-395 آف 2013، مورخہ 2 اپریل 2013 کے ذریعے اسکول ایجوکیشن محکمہ میں لیبارٹری اسسٹنٹ مقرر کیا گیا تھا۔ اس تقرری کے حوالے سے ڈائریکٹوریٹ آف اسکول ایجوکیشن کشمیر کی جانب سے 3 اپریل 2013 کی ایک توثیقی تحریر بھی ظاہر کی گئی تھی۔ بعد میں انہیں 30 جولائی 2018 کے آرڈر نمبر DSEK-1004 آف 2018 کے تحت استاد کے عہدے پر ترقی دی گئی۔ تاہم سرکاری ریکارڈ کی جانچ کے دوران ڈائریکٹوریٹ نے پایا کہ نہ تو مذکورہ تقرری کا کوئی اصل حکم مجاز اتھارٹی کی جانب سے جاری ہوا تھا، نہ ہی اس کی توثیق اور بعد میں ترقی کا حکم سرکاری ریکارڈ میں موجود تھا۔ معاملہ اس وقت سامنے آیا جب امتیاز احمد 2023-24 کے سرمائی تعطیلات کے بعد 21 فروری 2024 سے مسلسل غیر حاضر رہے۔ زونل ایجوکیشن آفیسر نشاط نے 31 مئی 2024 کو انہیں شوکاز نوٹس جاری کرتے ہوئے سات دن کے اندر ڈیوٹی پر واپس آنے کی ہدایت دی، تاہم محکمہ کے مطابق ان کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ چیف ایجوکیشن آفیسر سری نگر نے 15 اکتوبر 2024 کو معاملہ ڈائریکٹوریٹ کے علم میں لایا، جس کے بعد سروس ریکارڈ کی تفصیلی جانچ شروع کی گئی۔ ڈائریکٹوریٹ نے 16 فروری 2026 کے آرڈر کے ذریعے چیف ایجوکیشن آفیسر سری نگر کو انکوائری افسر مقرر کیا۔ انکوائری رپورٹ 25 اپریل 2026 کو ڈائریکٹوریٹ کو پیش کی گئی۔ رپورٹ کا جائزہ لینے کے بعد محکمہ نے 19 جون 2026 کو امتیاز احمد کو آخری نوٹس جاری کیا اور 15 دن کے اندر ذاتی طور پر پیش ہو کر اپنی تعلیمی اسناد، اصل تقرری اور ترقی کے احکامات پیش کرنے کی ہدایت دی۔ محکمہ کے مطابق اپنے جواب میں احمد نے اعتراف کیا کہ انہیں بعض افراد نے ایک مبینہ جعلی اور غیر قانونی عمل میں گمراہ کر کے پھنسایا تھا۔ تحقیقات اور دستیاب سرکاری ریکارڈ کی بنیاد پر ڈائریکٹوریٹ نے قرار دیا کہ محکمہ تعلیم میں ان کی انٹری فراڈ پر مبنی اور قانون کی نظر میں غیر موجود تھی۔ اس کے بعد 2013 میں کی گئی مبینہ تقرری کو ابتدا ہی سے کالعدم قرار دے دیا گیا۔ محکمہ نے یہ بھی حکم دیا ہے کہ مذکورہ تقرری کی بنیاد پر امتیاز احمد نے جو بھی سرکاری فوائد حاصل کیے ہیں، ان کی رقم ان سے واپس وصول کی جائے۔ اس معاملے نے محکمہ تعلیم کے ریکارڈ کی جانچ اور تقرریوں کی تصدیق کے طریقہ کار پر بھی سوالات کھڑے کیے ہیں، کیونکہ مبینہ طور پر غیر موجود تقرری 2013 سے 2026 تک سرکاری ریکارڈ میں برقرار رہی اور 2018 میں اسی بنیاد پر انہیں استاد کے طور پر ترقی بھی دکھائی گئی۔

جموں و کشمیر میں 15.45 لاکھ ملکی سیاح
16 ہزار غیر ملکی سیاحوں کی آمد/ محکمہ سیاحت

یو این ایس/ جموں و کشمیر میں رواں سال یکم جنوری سے یکم اکتوبر تک 15 لاکھ 45 ہزار 347 ملکی سیاحوں نے سیاحتی مقامات کا رخ کیا، جبکہ اس دوران 16 ہزار 20 غیر ملکی سیاح بھی مرکز کے زیر انتظام علاقے میں پہنچے۔ محکمہ سیاحت کے انفورسمنٹ ونگ کے مطابق سیاحوں کی مجموعی آمد حوصلہ افزا رہی ہے اور آنے والے دنوں میں اس میں مزید بہتری کی توقع ہے۔ محکمہ سیاحت کے اعداد و شمار کے مطابق رواں سال یکم جنوری سے یکم اکتوبر تک سیاحوں کی جانب سے مجموعی طور پر 241 شکایات موصول ہوئیں۔ ان میں سے 140 شکایات کا ازالہ کیا جاچکا ہے جبکہ 101 شکایات ابھی زیر غور ہیں۔ شکایات کی بنیاد پر محکمہ نے قواعد کی خلاف ورزی کرنے والے سروس فراہم کنندگان پر مجموعی طور پر 16 لاکھ 95 ہزار 700 روپے جرمانہ عائد کیا، جبکہ متاثرہ سیاحوں کو 36 لاکھ 43 ہزار 440 روپے کی رقم واپس دلانے میں بھی مدد کی گئی۔

نیتن یاہو نے بھارتی پائلٹ مچھار کو
"پوری دنیا کا ہیرو" قرار دیا

اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے بھارتی پائلٹ ست مچھار کو ٹیلی فون پر گفتگو کے دوران "پوری دنیا کا ہیرو" قرار دیا ہے۔ مچھار نے کو-پائلٹ کی جانب سے اسرائیل جانے والی پرواز کو گرانے کی مبینہ کوشش کو ناکام بنایا تھا۔ بدھ کے روز جب طیارہ دبئی سے تل ابیب جا رہا تھا، تو فلائی دبئی کی پرواز FZ1073 کے کاک پٹ میں کیپٹن مچھار پر ان کے کو-پائلٹ نے حملہ کر کے انہیں شدید زخمی کر دیا تھا۔ نیتن یاہو نے ہفتے کے روز مچھار سے بات کی، جو اس وقت متحدہ عرب امارات کے ایک ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ اس گفتگو کی ایک ویڈیو کلپ، جس میں فون لاؤڈ اسپیکر پر تھا، سوشل میڈیا پر شیئر کی گئی۔ گفتگو کے دوران نیتن یاہو نے پائلٹ اور وزیر اعظم نریندر مودی کو اسرائیل کے یوم آزادی کے موقع پر مشعل روشن کرنے کی دعوت بھی دی۔ 38 سالہ مچھار سے گفتگو کرتے ہوئے نیتن یاہو نے کہا، "یہ وہ اعلیٰ ترین اعزاز ہے جو ہم اپنے یوم آزادی پر دیتے ہیں۔ عام طور پر یہ اسرائیلی شہریوں کے لیے مخصوص ہوتا ہے، لیکن میرا خیال ہے کہ اس معاملے میں اسرائیل کے تمام شہری آپ کو اپنا ہی سمجھتے ہیں اور ہمیں امید ہے کہ ہم آپ کو جلد ہی اسرائیل میں دیکھیں گے۔"

ریپبلکن کامیاب ہوئے تو ہر بالغ امریکی کو 5 ہزار ڈالر دیں گے: ٹرمپ

واشنگٹن، 4 اکتوبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ اگر ریپبلکن پارٹی آئندہ وسط مدتی انتخابات میں ایوان نمائندگان اور سینیٹ میں کامیابی حاصل کرتی ہے تو ان کی انتظامیہ ہر بالغ امریکی شہری کو 5 ہزار ڈالر ادا کرے گی۔ انہوں نے مجوزہ ادائیگی کو کسٹم ڈیوٹی سے حاصل ہونے والی آمدنی اور ملکی اقتصادی کارکردگی سے جوڑا ہے۔ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری ویڈیو میں اس منصوبے کو ٹرمپ ڈیویڈنڈ قرار دیتے ہوئے کہا کہ کانگریس میں ریپبلکن اکثریت انہیں اس پر عمل درآمد کا موقع فراہم کرے گی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ان کی انتظامیہ کسٹم ڈیوٹی سے بڑی رقم جمع کر رہی ہے اور امریکہ اقتصادی طور پر مضبوط کارکردگی کا مظاہرہ کر رہا ہے۔ امریکی صدر نے ڈیموکریٹس کی کامیابی کی صورت میں ٹیکسوں میں اضافے اور معاشی مشکلات کا خدشہ ظاہر کرتے ہوئے ووٹروں کے سامنے اپنی مجوزہ ادائیگی اور ڈیموکریٹس کی پالیسیوں کے درمیان انتخاب کا ذکر کیا۔ انہوں نے دسمبر 2025 میں فوجی اہلکاروں کو دیے گئے 1,776 ڈالر کے ’واریئرز ڈیویڈنڈ‘ کا بھی حوالہ دیا۔ رپورٹس کے مطابق تقریباً 245 ملین بالغ امریکی شہریوں کو 5 ہزار ڈالر کی ادائیگی کی صورت میں مجموعی لاگت 1.2 ٹریلین ڈالر سے زیادہ ہو سکتی ہے۔ مجوزہ تجویز پر عمل درآمد کے لیے کانگریس کی منظوری بھی درکار ہوگی، جبکہ ماہرین نے اس کی مالی حمایت اور بجٹ پر ممکنہ اثرات کے حوالے سے سوالات اٹھائے ہیں۔ ٹرمپ نے یہ تجویز پہلی مرتبہ ستمبر میں ریپبلکن پارٹی کی ملازم کانفرنس میں پیش کی تھی۔ اس کے بعد نائب صدر جے ڈی وینس نے کہا تھا کہ مجوزہ ادائیگی میں زیادہ آمدنی والے افراد کو شامل نہ کرنے پر غور کیا جا سکتا ہے اور اس کی مالی حمایت کسٹم ڈیوٹی کی آمدنی سے کی جا سکتی ہے۔

روس یوکرین میں فوجی ٹھکانوں پر جوابی حملے جاری رکھے گا: وزارت خارجہ

ماسکو، 4 اکتوبر (اسپوتنک/یو این آئی) روسی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ روس اپنے شہریوں کے خلاف یوکرین کی دہشت گردانہ کارروائیوں کے جواب میں یوکرین میں فوجی ٹھکانوں پر بڑے پیمانے پر جوابی حملے جاری رکھے گا۔ وزارت خارجہ نے ہفتہ کو اپنی ویب سائٹ پر کہا کہ روسی فوج، روسی شہریوں اور شہری بنیادی ڈھانچے کے خلاف یوکرینی فوج کی دہشت گردانہ کارروائیوں کے جواب میں کیف اور یوکرین کے دیگر شہروں میں فوجی ٹھکانوں پر منظم طریقے سے حملے کر رہی ہے۔ اس سے قبل روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے کہا تھا کہ کیف کی جانب سے مسلسل کشیدگی بڑھانے سے یوکرین کی صورت حال مزید خراب ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا تھا کہ روس کے حالیہ حملے یوکرین کی جانب سے بحری جہاز رانی، گوداموں اور بنیادی ڈھانچے پر کیے گئے حملوں کا جواب تھے۔ روسی وزارت خارجہ نے غیر ملکی شہریوں اور سفارتی مشن کے اہلکاروں کو یوکرین میں نہ رہنے اور وہاں سفر نہ کرنے کی اپنی وارننگ ایک بار پھر دہرائی۔ وزارت نے غیر ملکی شہریوں اور سفارت کاروں کو کیف یا یوکرین میں فوج سے متعلق مقامات کے آس پاس نہ رہنے کے بارے میں نئی وارننگ بھی جاری کی۔ روسی وزارت نے کہا کہ جو غیر ملکی شہری اور سفارت کار اب تک کیف سے نہیں نکلے ہیں، وہ جان بوجھ کر اپنی جان خطرے میں ڈال رہے ہیں۔ اس سے قبل غیر ملکی شہریوں اور سفارت کاروں کو کیف چھوڑنے کی وارننگ 25 مئی 2026 کو روسی وزارت خارجہ کے بیان اور غیر ملکی ساتھیوں کو بھیجے گئے سفارتی نوٹ میں شامل کی گئی تھی۔ 27 مئی کو نائب وزیر خارجہ میخائل گالوزین نے ایک بریفنگ کے دوران اس وارننگ کو دوبارہ دہرایا تھا۔

ایران نے ایٹمی ہتھیار بنانے کا خیال تقریباً چھوڑ دیا ہے: ڈونلڈ ٹرمپ

امریکی صدر ٹرمپ نے اے آئی سپر انٹیلی جنس فورس کے قیام کا اعلان کیا

فلائی دبئی کے معاون پائلٹ کے آسٹریلیا سے تعلق کی تحقیقات

مغربی کنارے میں 5 اور 7 اکتوبر کو آمدورفت بند رکھنے کا اسرائیلی اعلان

بوسنیا وہرزیگووینا میں صدارتی اور پارلیمانی انتخابات کے لیے ووٹنگ شروع

نانٹکٹ کے قریب طیارے کا ملبہ مل گیا، 6 افراد کی صورتحال تاحال معلوم نہیں

پیرس میں سینکڑوں فرانسیسی شہریوں نے یوکرین کو امداد جاری رکھنے کے خلاف احتجاج کیا

کیف کے اہم پلوں پر مسلسل چوتھے روز روسی ڈرون حملے، دو افراد زخمی

افغانستان میں 11 سالہ لڑکے نے 5 سالہ بچے کو گہرے کنویں سے نکالا

کرسٹا پائیک کی پھانسی ناکام، ٹینیسی جیل کمشنر کا استعفیٰ

شمالی کوریا نے درمیانے فاصلے تک مار کرنے والے میزائل کا کامیاب تجربہ کیا

پیانگ یانگ، 4 اکتوبر (یو این آئی) شمالی کوریا نے اتوار کو درمیانے فاصلے تک مار کرنے والے ایک اسٹریٹجک میزائل کے تجربے کا اعلان کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ اس ہتھیار نے کم بلندی پر اپنے پرواز کے راستے میں تبدیلی کرتے ہوئے جنوبی کوریا اور جاپان کے دفاعی نظام کو چکما دیا۔ شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ ان کی بہن کم یو جونگ نے کہا کہ ورکرز پارٹی آف کوریا (ڈبلیو پی کے) کے سکریٹری نے ہفتہ کو ذاتی طور پر اس تجربے کی نگرانی کی۔ انہوں نے اس تجربے کو "اسٹریٹجک" قرار دیا۔ یہ اصطلاح عام طور پر ایسے ہتھیاروں کے لیے استعمال کی جاتی ہے جو جوہری ہتھیار لے جانے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ میزائل نگرانی سے بچنے کے لیے کم بلندی پر "لہراتی" پرواز کا راستہ اختیار کر سکتا ہے۔ دوسری جانب جنوبی کوریا کے جوائنٹ چیفس آف اسٹاف نے بتایا کہ میزائل ہفتہ کی صبح سویرے وونسان کے آس پاس مشرقی ساحلی علاقے سے داغا گیا اور اس نے 700 کلومیٹر سے زیادہ کا فاصلہ طے کیا۔ جاپان کی وزارت دفاع نے یہ فاصلہ تقریباً 680 کلومیٹر بتایا اور واضح کیا کہ میزائل جاپان کے خصوصی اقتصادی زون (ای ای زیڈ) سے باہر سمندر میں گرا۔ محترمہ کم یو جونگ نے جنوبی کوریا اور جاپان کے اندازوں میں فرق کو اس بات کا ثبوت قرار دیا کہ میزائل کی درست طریقے سے نگرانی نہیں کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہتھیار کم بلندی پر اپنا راستہ تبدیل کر سکتا ہے اور اسے مصنوعی ذہانت (اے آئی) سے لیس کیا گیا ہے، تاہم ان دعووں کی آزادانہ طور پر تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ یہ تجربہ محترمہ کم یو جونگ کی جانب سے 21 ستمبر کو ہونے والے بارودی سرنگ دھماکوں پر شمالی کوریا سے معافی مانگنے کے جنوبی کوریا کے مطالبے کو مسترد کیے جانے کے ایک دن بعد کیا گیا۔ ان دھماکوں میں جنوبی کوریا کے تین فوجی زخمی ہوئے تھے۔ جنوبی کوریا اور امریکہ کی قیادت میں اقوام متحدہ کی کمان کے مشترکہ معائنے میں یہ نتیجہ اخذ کیا گیا تھا کہ دھماکے شمالی کوریا کی جانب سے بچھائی گئی بارودی سرنگوں کے باعث ہوئے، جبکہ شمالی کوریا نے اس کی ذمہ داری سے انکار کیا ہے۔

Public Notice

My electricity connection under I D no 0202050018645 is in the name of my father Late Mohammad shaban Dar s/o Ghulam Mohammad Dar R/o Hyder pora srinagar now' I want to change this electricity connection in the name of shafiqa Akhtar D/o Late Mohammad shaban Dar R/o Hyder pora srinagar if any body is having any objection please contact subdivision baghat with in 7 days after due date no objection will be accepted

Public Notice

My electricity connection under I D no 0202050006855 is in the name of my father Late Mohammad shaban Dar s/o Ghulam Mohammad Dar R/o Hyder pora srinagar now' I want to change this electricity connection in the name of seema Anjum w/o Javid Rasool Bhat R/o 49 Lane 3 Alfazal colony nader gund peer bagh srinagar if any body is having any objection please contact subdivision baghat with in 7 days after due date no objection will be accepted.

امریکہ جان بوجھ کر تنہا طاقت بن گیا ہے: جے شنکر

نئی دہلی 4 اکتوبر (ایم این این)

وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے اتوار کو عالمی جغرافیائی سیاست کی بدلتی ہوئی حرکیات پر روشنی ڈالی، جس میں بدلتے ہوئے امریکی کرنسی اور چین کے عروج کو آج کے بین الاقوامی منظرنامے کے دو متعین ستونوں کے طور پر پہچانا گیا۔ یہاں میونخ لیڈروں کی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے، جے شنکر نے امریکہ کی بنیاد پرستی کا حوالہ دیا جس کی وجہ سے وہ ایک طرح سے جان بوجھ کر ایک تنہا طاقت بن گیا ہے اور کہا کہ عالمی منظرنامے میں تیز مقابلہ صرف امریکہ اور چین تک محدود نہیں ہے بلکہ اس نے کسی بھی قاعدہ کو اختیار بنانے کا سبب بنایا ہے جو کسی بھی ملک کو حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمرے میں کوئی بھی اس حقیقت سے اختلاف نہیں کرے گا کہ آج زمین کی ترتیب کی بنیادی طور پر ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی بنیاد پر تبدیلی کی طرف سے نشان زد کیا گیا ہے، ایک جگہ جو انتخاب کی ایک کرسی ہے اور ایک طرح سے یہ جان بوجھ کر ایک تنہا طاقت بن گیا ہے۔ زمین کی ترتیب کی دوسری خصوصیت، بلاشبہ چین کا عروج ہے۔ چین، جو خود کو ایک منفرد ملک کے طور پر دیکھتا ہے، جو خود کو ایک منفرد ملک کے طور پر دیکھتا ہے۔ حقیقت بھی اور ہم بہت تیز مسابقت کو دیکھ رہے ہیں۔" انہوں نے کہا، آج یہ مقابلہ ان دو ممالک تک محدود نہیں، کسی بھی ملک کے پاس موجود ہتھیاروں کا باعث بنتا ہے اور یہ مقابلہ باہمی انحصاری کی پیچیدگی کے ساتھ موجود ہے۔" جے شنکر نے کہا کہ ابھرتی ہوئی اور درمیانی طاقتوں کا بین ریاستی تعاون ہوگا اور امریکہ اور چین کے ساتھ بھی۔ "ابھرتی ہوئی اور درمیانی طاقتوں کے درمیان، اس حد تک کہ ان کے مفادات کا براہ راست تصادم نہیں ہے، وہ اپنے بین الریاستی تعاون کو مضبوط بنانے میں دلچسپی رکھتے ہیں، لیکن یہ بھی فطری ہے کہ وہ امریکہ اور چین کے ساتھ تعاون کریں گے۔ آیئے اس قسم کے تعاون کی کچھ مثالیں دیکھیں۔ بین الاقوامی شمال-جنوبی ٹرانسپورٹ کوریڈور، اور قطبی راستہ، شمالی سمندر۔ جے شنکر نے کہا کہ برکس مختلف پارٹیوں کی ایک مثال ہے جو محسوس کرتے ہیں کہ ان کی اجتماعی آواز انفرادی پارٹیوں سے کہیں زیادہ مضبوط ہے۔

بھارت اور جاپان نے سیمی کنڈکٹرز خلائی شعبوں میں تعاون کو گہرا کیا

نئی دہلی 4 اکتوبر (ایم این این)

انسٹی ٹیوٹ آف جیو اکنامکس کے ڈائریکٹر کازوتو سوزوکی نے کہا کہ ہندوستان اور جاپان کے پاس اعلی ٹیکنالوجی کے شعبوں، خاص طور پر سیمی کنڈکٹرز اور خلا میں تعاون کو گہرا کرنے کے بڑھتے ہوئے مواقع ہیں، جاپانی کمپنیاں ملک کے سیمی کنڈکٹر ایکو سسٹم کی ترقی میں مدد کے لیے ہندوستانی فرموں کو شامل کر رہی ہیں۔ 5ویں کالیپا اکنامک کنکلیو کے موقع پر میڈیا بات کرتے ہوئے سوزوکی نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی شراکت داری بنیادی ڈھانچے اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجی کے شعبوں میں پھیل رہی ہے۔ "جاپان اور ہندوستان بہت سارے اقتصادی منصوبوں میں مصروف رہے ہیں۔ ممبئی سے احمد آباد تک تیز رفتار ٹرین ایک بڑا منصوبہ ہے۔" انہوں نے اس تیز رفتار ٹرین کی کامیابی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ "یہ جاپان اور ہندوستان کے درمیان برف کو توڑنے والا ہونے والا ہے۔ بنیادی ڈھانچے کے علاوہ، سوزوکی نے خلائی اور سیمی کنڈکٹرز کو کلیدی شعبوں کے طور پر اجاگر کیا جہاں دونوں ممالک تعاون کو مضبوط کر رہے ہیں۔

ہندوستان اور قبرص کے درمیان لیماسول میں

مشترکہ میری ٹائم کمیٹی کا پہلا اجلاس منعقد ہوا

نئی دہلی 4 اکتوبر (ایم این این)

دوطرفہ تعلقات میں ایک اہم سنگ میل عبور کرتے ہوئے، ہندوستان اور قبرص نے لیماسول میں اپنی مشترکہ میری ٹائم کمیٹی کا پہلا اجلاس منعقد کیا۔ اس اجلاس کی مشترکہ صدارت ہندوستان کی وزارت بندرگاہ، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کے جوائنٹ سیکریٹری (بین الاقوامی تعاون) (وینکٹیا) چپی ایس اور قبرص کی وزارت جہاز رانی کے قائم مقام مستقل سیکریٹری تھیوڈولوس میسیمرس نے کی۔ نکوسیا میں ہندوستانی ہائی کمیشن نے ہفتے کے روز اس پیش رفت کا اعلان کیا۔ ہائی کمیشن نے ایکس پر بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان اور قبرص کی مشترکہ میری ٹائم کمیٹی (JMC) کا پہلا اجلاس مرچنٹ شپنگ (تجارتی جہاز رانی) سے متعلق 2017 کے دوطرفہ معاہدے کے تحت منعقد ہوا۔" اسے ہندوستان اور قبرص کے درمیان سمندری تعاون کا ایک نیا باب قرار دیا گیا۔ یہ اجلاس 29 ستمبر کو منعقد ہوا۔ نئی دہلی سے آنے والے سفارتی وفد نے جس میں قبرص میں تعینات ہندوستانی ہائی کمشنر منیش، نکوسیا مشن کے حکام اور ڈائریکٹوریٹ جنرل آف میری ٹائم ایڈمنسٹریشن کے ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل دیویندر سنگھ بھی شامل تھے 28 ستمبر سے یکم اکتوبر تک جاری رہنے والے چار روزہ دورے کے دوران قبرص حکام اور صنعت کے رہنماؤں کے ساتھ تفصیلی بات چیت کی۔ مذاکرات میں سمندری تعلیم و تربیت، دونوں شعبوں میں سرمایہ کاری کے مواقع، بہترین طریقوں کے طور پر پالیسیوں اور حکمت عملیوں کا تبادلہ اور بین الاقوامی میری ٹائم آرگنائزیشن (IMO) میں باہمی دلچسپی کے امور پر تعاون جیسے موضوعات شامل تھے۔ ادارہ جاتی تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کے لیے وفد نے قبرص شپنگ چیمبر، اہم سمندری کاروباری اداروں، قبرص پورٹس اتھارٹی اور قبرص میرین اینڈ میری ٹائم انسٹی ٹیوٹ کے ساتھ باقاعدہ بات چیت کی اور لیماسول کی بندرگاہ کا سرکاری دورہ بھی کیا۔ ہائی کمیشن نے بتایا کہ جن مواقع کا جائزہ لیا گیا ان میں سمندری خدمات، شپنگ فنانس، جہازوں کی مرمت اور ری سائیکلنگ، ملاحوں کی تربیت و بہبود اور گرین شپنگ (ماحول دوست جہاز رانی) شامل تھے۔

بھارت اور امریکہ نے انڈو پیسفک میں سیکورٹی پارٹنرشپ کو آگے بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی 4 اکتوبر (ایم این این)

وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے اتوار کو نئی دہلی میں ریاستہائے متحدہ پیسفک کمانڈ کے کمانڈر ایڈمرل سیموئل جے پاپارو کے ساتھ ایک میٹنگ کی، جس کے دوران سیکورٹی پارٹنرشپ اور سمندری تعاون کو آگے بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس ملاقات میں ہندوستان میں امریکی سفیر سرجیو گور موجود تھے۔ وزیر خارجہ جے شنکر نے ایکس پر پوسٹ کیا کہ امریکی بحرالکاہل کمان کے کمانڈر ایڈمرل سیموئل جے پاپارو سے مل کر خوشی ہوئی۔ انڈو پیسفک میں ہماری سیکورٹی شراکت داری اور سمندری تعاون کو آگے بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا۔ ہفتہ کو ایڈمرل سیموئل جے پاپارو دونوں ملکوں کے درمیان دفاعی شراکت داری کو مضبوط بنانے کے لیے چھ روزہ سرکاری دورے پر نئی دہلی پہنچے۔ سرجیو گور نے ایڈمرل سیموئل پاپارو کا پرتپاک استقبال کیا۔ اپنے دورے کے دوران، ایڈمرل پاپارو ہندوستانی ہم منصبوں کے ساتھ مشترکہ سیکورٹی ترجیحات پر بات چیت کریں گے، جن میں ڈیجیٹل تبدیلی اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کو بروئے کار لانا، علاقائی تزویراتی استحکام کو برقرار رکھنا، دفاعی توانائی کی لچک کو مضبوط بنانا، اور تیزی سے ساتھ ساتھ ٹیکنالوجی کے منظر نامے کو نیویگیٹ کرنا شامل ہے۔ ہندوستان میں امریکی سفارت خانے نے ایک بیان میں کہا، ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجی سے لے کر میری ٹائم سیکورٹی تک، امریکہ اور ہندوستان مستقبل کے چیلنجوں سے لیس دفاعی شراکت داری بنا رہے ہیں۔ ایڈمرل پاپارو کا دورہ اہم دفاعی شراکت داری کی مضبوطی کو واضح کرتا ہے اور بحر ہند کے خطے میں امریکہ کی مستقل موجودگی اور مفادات کی تصدیق کرتا ہے۔ قبل ازیں، 28 ستمبر کو چیف آف آرمی اسٹاف جنرل اوپیندر دویدی اور یونائیٹڈ اسٹیٹس آرمی پیسفک کے ڈپٹی کمانڈنگ جنرل لیفٹیننٹ جنرل جوئل بی ووول نے نئی دہلی میں ایک میٹنگ کی، جہاں دونوں فریقین نے ہند-بحرالکاہل میں سکیورٹی کے بدلتے ہوئے منظرنامے اور دوطرفہ مصروفیات کو آگے بڑھانے کے مواقع پر تبادلہ خیال کیا۔

بھارت اور متحدہ عرب امارات ثقافتی تعاون مزید مضبوط کرنے پر متفق

دو اہم منصوبوں پر کام تیز

نئی دہلی 4 اکتوبر (ایم این این)

بھارت اور متحدہ عرب امارات نے اپنے بڑھتے ہوئے دوطرفہ تعلقات کو ثقافتی شعبے میں مزید وسعت دیتے ہوئے دو اہم منصوبوں پر عمل درآمد تیز کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان میں ابوظہبی میں 'ہاؤس آف انڈیا' کا قیام اور بھارت و متحدہ عرب امارات میں "گاندھی زاید سینٹر فار پیس، ٹالرنس اینڈ سسٹین ایبل اسٹڈیز" قائم کرنا شامل ہے۔ اس سلسلے میں نئی دہلی میں 30 ستمبر کو بھارت یو اے ای کلچرل کونسل کی تیسری جوائنٹ اسٹیئرنگ کمیٹی میٹنگ منعقد ہوئی۔ اجلاس کی مشترکہ صدارت انڈین کونسل فار کلچرل ریلیشنز کی ڈائریکٹر جنرل کے نندنی سنگلا اور متحدہ عرب امارات کی وزیر مملکت نورا بنت محمد الکعبی نے کی۔ دونوں ممالک نے ان منصوبوں کو جلد عملی شکل دینے کے لیے آئندہ اقدامات پر اتفاق کیا۔ اجلاس میں ثقافتی ورثے اور تاریخی ریکارڈ کے شعبے میں جاری تعاون کا بھی جائزہ لیا گیا۔ دونوں فریقوں نے لوتھل میں قائم ہونے والے نیشنل میری ٹائم ہیریٹیج کمپلیکس کے لیے متحدہ عرب امارات کے تاریخی نوادرات فراہم کرنے میں ہونے والی پیش رفت کا خیر مقدم کیا۔ اس کے علاوہ یو اے ای میں شیخ زاید ہیریٹیج فیسٹیول کے دوران مشترکہ آرکائیول نمائش کے انعقاد کی تیاریوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ بھارت نومبر 2026 میں ہونے والے یو اے ای نالرنس فیسٹیول میں پارٹنر ملک کے طور پر بھی شرکت کرے گا۔ بھارت اور متحدہ عرب امارات نے نوجوانوں، کھیل، فنون، ثقافتی ورثے، ادب، تعلیم، میڈیا، تفریح اور سیاحت سمیت متعدد شعبوں میں تعاون مزید بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ ان اقدامات کو دونوں ممالک کے درمیان تیزی سے مضبوط ہوتے اسٹریٹجک اور عوامی روابط کا ایک اہم حصہ قرار دیا جا رہا ہے۔

چینی کی قیمتوں میں 61 روپے فی کوئنٹل کی کمی

نئی دہلی، 4 اکتوبر (یو این آئی)

گھریلو تھوک اجناس کے بازاروں میں گزشتہ ہفتے چینی کی قیمتوں میں اوسطاً 61 روپے فی کوئنٹل کی کمی واقع ہوئی چینی کے ساتھ چاول کی قیمتیں بھی گر گئیں، دالوں اور خوردنی تیل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کا سامنا کرنا پڑا۔ سطحاتی بازار میں چینی کی اوسط قیمت گزشتہ ہفتے 61 تک گر گئی، جو ہفتے کے آخر میں 101.5 فی کوئنٹل تک پہنچ گئی۔ گڑ کی قیمتوں میں 4 روپے فی کوئنٹل کی کمی ہوئی۔ ہفتے کے دوران چاول کی اوسط قیمت میں 17 کی کمی ہوئی، جو ہفتے کے آخر میں 153.4 فی کوئنٹل تک پہنچ گئی۔ گیہوں کی قیمتیں 887.2 روپے فی کوئنٹل پر تقریباً مستحکم رہیں۔ آٹے کی قیمتیں 10 روپے بڑھ کر 364.3 روپے فی کوئنٹل ہو گئیں۔ ہفتے کے دوران چنے کی دال کی اوسط قیمت میں 92 روپے اور تور دال کی قیمت میں 66 روپے فی کوئنٹل کا اضافہ ہوا۔ مسور کی دال اور مونگ کی دال 34 روپے مہنگی ہوئی۔ کالے چنے کی دال کی قیمت پانچ روپے فی کوئنٹل گر گئی۔

بھارت کا مینوفیکچرنگ مستقبل چین کی نقل نہیں، اپنا منفرد صنعتی ماڈل ابھرنے لگا

نئی دہلی 4 اکتوبر (ایم این این)

بھارت عالمی مینوفیکچرنگ میں تیزی سے اپنی جگہ بنا رہا ہے، لیکن اس کا صنعتی مستقبل چین کے ماڈل کی نقل ہونے کے بجائے ایک مختلف راستے پر آگے بڑھنے کا امکان ہے۔ بھارت نے اسمارٹ فون اور الیکٹرانکس جیسے شعبوں میں ثابت کیا ہے کہ وہ بڑے پیمانے پر پیداوار بڑھانے کی صلاحیت رکھتا ہے، تاہم اس کی معیشت کی ساخت اور طاقتیں چین سے مختلف ہیں۔ بھارت کی بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس کے پاس مینوفیکچرنگ کے ساتھ ایک انتہائی مضبوط سروسز سیکٹر، آئی ٹی صنعت، انجینئرنگ صلاحیت اور عالمی کمپنیوں کے گلوبل کیپیبلٹی سینٹرز بھی موجود ہیں۔ اس لیے بھارت کی صنعتی ترقی صرف کم لاگت والی فیکٹری پیداوار پر منحصر رہنے کے بجائے جدید مینوفیکچرنگ اور خدمات کے امتزاج کی شکل اختیار کر سکتی ہے۔ اسمارٹ فون مینوفیکچرنگ اس تبدیلی کی نمایاں مثال بن چکی ہے۔ عالمی سپلائی چینز میں تبدیلی کے دوران بھارت نے امریکی مارکیٹ کے لیے اسمارٹ فون کی پیداوار اور برآمدات میں نمایاں اضافہ کیا ہے۔ اب اصل چیلنج اس کامیابی کو الیکٹرانکس کے دوسرے شعبوں، سیمی کنڈکٹرز، الیکٹرک گاڑیوں، بیٹریوں اور جدید صنعتی مصنوعات تک پھیلانا ہے۔ بھارت میں نئی غیر ملکی سرمایہ کاری کا رجحان بھی اس تبدیلی کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ 2022 کے بعد ملک میں اعلان کردہ گرین فیلڈ غیر ملکی سرمایہ کاری تقریباً 24 فیصد بڑھ کر سالانہ 83 ارب ڈالر کے قریب پہنچ چکی ہے، جس کا بڑا حصہ جدید مینوفیکچرنگ اور اے آئی انفراسٹرکچر جیسے شعبوں میں جا رہا ہے۔ امریکہ، یورپ، جاپان اور جنوبی کوریا کی کمپنیاں بھارت میں اپنی موجودگی بڑھا رہی ہیں۔ الیکٹرک گاڑیوں، بیٹری مینوفیکچرنگ، سیمی کنڈکٹرز اور ڈیٹا سینٹرز میں نئے منصوبے بھارت کو عالمی سپلائی چین میں زیادہ اہم مقام دے سکتے ہیں۔ تاہم چین جیسا مینوفیکچرنگ حجم حاصل کرنا بھارت کے لیے نہ تو فوری طور پر ممکن ہے اور نہ ہی ضروری۔ چین نے کئی دہائیوں تک وسیع صنعتی انفراسٹرکچر، بندرگاہوں، سپلائر نیٹ ورکس اور برآمدی پیداوار پر مبنی ماڈل تعمیر کیا، جبکہ بھارت پہلے ہی خدمات، ٹیکنالوجی اور گھریلو کھپت میں مضبوط بنیاد رکھتا ہے۔ بھارت کے لیے اصل موقع ایک ایسے ہائبرڈ اقتصادی ماڈل کی تعمیر ہے جس میں جدید فیکٹریاں، ڈیجیٹل خدمات، انجینئرنگ، تحقیق، عالمی سرمایہ کاری اور بڑی مقامی مارکیٹ ایک دوسرے کو تقویت دیں۔ یہی راستہ بھارت کو چین کی نقل کیے بغیر عالمی مینوفیکچرنگ میں ایک بڑی طاقت بنا سکتا ہے۔

جاپان بھارت میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کا سب سے بڑا ذریعہ بن کر ابھرا

نئی دہلی 4 اکتوبر (ایم این این)

بھارت اور جاپان کے اقتصادی تعلقات ایک نئے مرحلے میں داخل ہو رہے ہیں اور جاپان بھارت میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کے اہم ترین ذرائع میں شامل ہو گیا ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات اب روایتی انفراسٹرکچر تعاون سے آگے بڑھ کر مینوفیکچرنگ، سیمی کنڈکٹرز، صاف توانائی، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور جدید صنعتی شعبوں تک پھیل رہے ہیں۔ جاپانی کمپنیوں نے کئی دہائیوں سے بھارت کی صنعتی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ آٹوموبائل، الیکٹرانکس اور انجینئرنگ سے شروع ہونے والی یہ شراکت داری اب ہائی ٹیک مینوفیکچرنگ اور مستقبل کی ٹیکنالوجیز کی جانب بڑھ رہی ہے۔ بھارت کی بڑی منڈی، تیزی سے ترقی کرتی معیشت اور مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے کی پالیسیوں نے جاپانی سرمایہ کاروں کے لیے نئے مواقع پیدا کیے ہیں۔ دوسری جانب جاپان بھی اپنی عالمی سپلائی چینز کو متنوع بنانے اور چین پر انحصار کم کرنے کی کوششوں کے تحت بھارت کو ایک اہم اقتصادی شراکت دار کے طور پر دیکھ رہا ہے۔ دونوں ممالک سیمی کنڈکٹرز، الیکٹرک گاڑیوں، قابل تجدید توانائی، گرین ہائیڈروجن، لاجسٹکس اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر جیسے شعبوں میں تعاون بڑھا رہے ہیں۔ جاپانی سرمایہ کاری سے بھارت میں نہ صرف نئی صنعتوں اور روزگار کے مواقع پیدا ہونے کی توقع ہے بلکہ جدید ٹیکنالوجی اور صنعتی مہارت کی منتقلی میں بھی مدد مل سکتی ہے۔ بھارت اور جاپان کے درمیان بڑھتی اقتصادی شراکت داری ایشیا میں سپلائی چینز کی نئی تشکیل کا بھی اہم حصہ بن رہی ہے۔ آنے والے برسوں میں جاپانی سرمایہ کاری بھارت کی صنعتی اور تکنیکی ترقی میں مزید نمایاں کردار ادا کر سکتی ہے۔

یوکرین تنازع کے خاتمے کیلئے بھارت بات چیت اور سفارت کاری کا حامی

بھارت-روس اجلاس میں جے شنکر کا بیان

نئی دہلی 4 اکتوبر (ایم این این)

وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے ہفتے کے روز بھارت-روس تعلقات پر مشاورتی کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کی۔ اس دوران انہوں نے تجارت، سرمایہ کاری، توانائی، رابطوں اور عوامی سطح کے تعلقات سمیت مختلف شعبوں میں دوطرفہ تعاون کا جائزہ لیا اور یوکرین کے جاری تنازع کو ختم کرنے کے لیے بات چیت اور سفارت کاری کی حمایت کا اعادہ کیا۔ اجلاس میں بھارت اور روس کے درمیان تجارت، سرمایہ کاری، توانائی، رابطوں، ثقافت اور عوامی سطح کے تعلقات سمیت متعدد شعبوں میں وسیع پیمانے پر دوطرفہ تعاون کا جائزہ لیا گیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں جے شنکر نے کہا، بھارت-روس تعلقات پر مشاورتی کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کی۔ اس موقع پر ہم نے اپنے کثیر جہتی تعاون کے مختلف پہلوؤں پر، جن میں تجارت، سرمایہ کاری، توانائی، رابطے، ثقافت اور عوامی سطح کے روابط شامل ہیں، پر روشنی ڈالی۔ ساتھ ہی، یوکرین تنازع کے خاتمے کے لیے بات چیت اور سفارت کاری کی ہماری فعال حمایت کا بھی اعادہ کیا گیا۔" اجلاس میں متوازن انداز میں دوطرفہ تجارت کو وسعت دینے کے مشترکہ عزم پر بھی بات چیت کی گئی، جس میں سات شعبوں یعنی آٹوموبائلز، دواسازی، خوراک، سمندری مصنوعات، انجینئرنگ کا سامان، کیمیکلز اور ٹیکسٹائل میں روس کو بھارتی برآمدات میں اضافے کا معاملہ شامل تھا۔ دونوں فریقین نے بھارت اور یوریشین اکنامک یونین کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے پر بھی تبادلہ خیال کیا۔

بھارت مشرق وسطیٰ یورپ اقتصادی راہداری صرف ریل منصوبہ نہیں

ڈیجیٹل اور توانائی رابطوں کے بھی بڑے امکانات

نئی دہلی 4 اکتوبر (ایم این این)

بھارت، مشرق وسطیٰ اور یورپ کو جوڑنے والی انڈیا مڈل ایسٹ یورپ اکنامک کوریڈور (IMEC) کو صرف مال بردار ریل منصوبے کے طور پر دیکھنے کے بجائے ایک وسیع اقتصادی اور رابطہ کاری منصوبے کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، جس میں ڈیجیٹل کمیونیکیشن کے رابطے اور صاف ہائیڈروجن کی ترسیل بھی شامل ہے۔ 2023 کے جی 20 اجلاس میں سامنے آنے والے اس منصوبے کا بنیادی مقصد بھارت، خلیجی ممالک اور یورپ کے درمیان تجارت اور رابطوں کے لیے متبادل راستہ فراہم کرنا ہے۔ اگرچہ مکمل مال بردار ریل نیٹ ورک کی تعمیر میں کئی سال لگ سکتے ہیں، لیکن اس سے منسلک بعض ڈیجیٹل منصوبے نسبتاً جلد عملی شکل اختیار کر سکتے ہیں۔ منصوبے کے تحت تقریباً 9000 کلومیٹر طویل ریلوے اور زیر سمندر ڈیجیٹل کیبل کو بھی وسیع IMEC فریم ورک کا حصہ قرار دیا گیا ہے۔ اس منصوبے میں تقریباً 400 ملین یورو کی سرمایہ کاری کا تخمینہ ہے، جس میں یورپی یونین کی جانب سے بھی سرمایہ کاری شامل ہے۔ مال بردار راہداری کے لیے بھارت سے سامان بحری جہاز کے ذریعے خلیج پہنچانے، وہاں سے ریل کے ذریعے بحیرہ روم تک منتقل کرنے اور پھر یورپ روانہ کرنے کا تصور ہے۔ متحدہ عرب امارات کا مال بردار ریل نیٹ ورک سعودی سرحد تک پہنچ چکا ہے، تاہم بحیرہ روم تک مکمل ریل رابطہ ابھی قائم ہونا باقی ہے۔ عالمی تجارت میں حالیہ رکاوٹوں اور آبنائے ہرمز جیسے حساس بحری راستوں سے وابستہ خطرات نے متبادل تجارتی راستوں کی اہمیت مزید بڑھا دی ہے۔

صدقہ جاریہ میں حصہ لینے کا پھر سے موقع

دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ میں نئی تعمیر کا کام شروع

۱. پہلی منزل بنام عائشہ منزل
۲. دوسری منزل بنام خدیجۃ الکبریٰ منزل
۳. تیسری اور چوتھی منزل بنام دار الاقامہ و تعلیمی منزل برائے مہمانانِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

اپنے لئے، اپنے والدین مرحومین یا عزیز اولادوں کے لئے یا اولیاء کرام و اسلاف کے لئے ایصال ثواب اور صدقہ جاریہ کی نیت سے حصہ حاصل کیجئے۔ شوق رکھنے والے حضرات نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں ہدیہ ثواب پیش کرنے کے لئے حصہ رکھ سکتے ہیں۔

SCAN & PAY

اس عنوان پر سہولت سے رقم ٹرانسفر کرنے کے لئے اکاؤنٹ نمبر:
Account No: 0061010100001532
IFSC Code: JAKA0WULLAR
Account Type: Current Account
Bank: J&K Bank, Main Bazar Bandipora Kashmir
بنام: دارالعلوم رحیمیہ

رقم جمع کرکے دفتر حسابات کو سکرین شاٹ بھیج دیں تو آپ کو رسید روانہ کردی جائے گی تاکہ بینک کے ساتھ حساب ملانے میں سہولت ہو۔

المعلن: محمد رحمت اللہ — ناظم دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کشمیر
پن کوڈ: 193502 | فون نمبر: 8899101091

نوٹ: تفصیلات اور معلومات کے لئے بھی اسی نمبر پر رابطہ کریں۔

جموں میں انور ادھا اتری کے شعری مجموعے ”سن میری دھیئے“ کی رسم اجرا انجام دی گئی

جموں/یو این آئی/ قلمکار — دی رائٹرز گروپ نے اتوار کو یہاں پریس کلب جموں میں معروف مصنفہ انورادھا اتری کے ڈوگری شعری مجموعے ”سن میری دھیئے“ کی رسم اجرا انجام دی۔ ساہتیہ اکادمی ایوارڈ یافتہ اور جموں و کشمیر پولیس کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل (ڈی آئی جی) شیلندر سنگھ، جو خود بھی معروف شاعر اور مصنف ہیں، تقریب کے مہمان خصوصی تھے، جبکہ ڈوگری ادب کی ممتاز شخصیت اور ساہتیہ اکادمی ایوارڈ یافتہ پروفیسر وینا گپتا نے تقریب کی صدارت کی۔ محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ (ڈی آئی پی آر) جموں کے ثقافتی افسر راجندر کمار ڈوگرا اور مہیلا کاویہ منچ جموں اکائی کی صدر سمن دھار نے بطور مہمانان اعزازشرکت کی۔ معروف ڈوگری کتاب ”جموں دی چڑی“ کی مصنفہ اور ابھرتی ہوئی ڈوگری ادیبہ ساحبا جن تقریب کی خصوصی مہمان تھیں۔ ادبی نشست میں ڈوگری کے اسکالر ڈاکٹر انیل ورما نے مقالہ پیش کیا، جبکہ ڈاکٹر رادھا رانی نے کتاب پر تبصرہ کرتے ہوئے اس کی ادبی اہمیت اور موضوعاتی وسعت کو اجاگر کیا۔ معروف شخصیت موہن سنگھ جموال نے استقبالیہ خطاب کیا، دیو پانشی نے نظامت کے فرائض انجام دیے، جبکہ سنیتا کماری نے تقریب میں موجود کثیر لسانی معزز سامعین کا شکریہ ادا کیا۔ قابل ذکر ہے کہ کتاب میں بنیادی طور پر ماں اور بیٹی کے درمیان مکالمے کو موضوع بنایا گیا ہے، جبکہ اس میں ڈوگری زبان کی ثروت اور اس کے اظہار کی خوبصورتی بھی نمایاں ہوتی ہے۔ اس شعری مجموعے میں انسانی جذبات، رشتوں، اقدار اور جموں خطے کے منفرد ثقافتی مزاج کو موضوع بنایا گیا ہے۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

ریمارکس (خیالات) ریکارڈ نہیں کیے جائیں گے۔ انہوں نے بتایا، ”حکومت کوئی پہلوؤں پر غور کر رہی ہے۔ فی الحال ہمارے پاس اسمبلی میں کوئی مترجم نہیں ہے، جو کشمیری میں بات کرنے میں رکاوٹ بنتا ہے۔ مستقبل میں اس مسئلے کو حل کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔“ صورتحال کی وضاحت کرتے ہوئے اسپیکر نے کہا کہ انہوں نے کسی بھی رکن کو کشمیری میں بات کرنے سے نہیں روکا۔ انہوں نے کہا، ”میں نے ان لوگوں سے کہا جنہوں نے بات کرنے کی کوشش کی کہ آپ بولیں، لیکن اسے ریکارڈ نہیں کیا جا سکتا کیونکہ فی الحال ہمارے پاس اسمبلی میں کوئی مترجم موجود نہیں ہے۔“ حال ہی میں منعقدہ خزاں کے اجلاس کے دوران، قانون ساز مبارک گل نے کشمیری زبان میں ایک مسئلہ اٹھایا تھا لیکن انہیں مطلع کیا گیا کہ ایوان میں مترجم کی عدم موجودگی کی وجہ سے ان کے ریمارکس ریکارڈ نہیں کیے جائیں گے۔

بقیہ نمبر 2

کے ضلع اننت ناگ کے بجبہاڑہ علاقے میں اتوار کے روز مسجد کے چھت پر دو افراد کام کر رہے تھے جس دوران ایک ترکھا کا پیر اچانک پھسل گیا اور دونوں زمین پر گر پڑے دونوں کو فوری طور ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں بعد میں ایک ترکھان زخموں کی تاب نہ لا کر دم توڑ بیٹھا۔ متوفی کی شناخت جاوید احمد خان ولد غلام محمد خان ساکن حسن پورہ بجبہاڑہ کے طور کی گئی ہے۔ اس دوران جب ان کی میت آبائی گھر پہنچائی گئی تو یہاں قیامت صغریٰ بپا ہوئی۔

بقیہ نمبر 3

شاہراہ پر شدید ٹریفک جام ہو گیا جس کی وجہ سے ایک شخص جس کی شناخت جتیش شرما ساکن ادھمپور رفلائی آور سے گر کر شدید طور پر زخمی ہوا۔

بقیہ نمبر 4

یا کسی بھی طرح کی ہراسانی کا سامنا ہو تو اس معاملے کو نظر انداز نہ کیا جائے بلکہ فوری طور پر متعلقہ پولیس حکام سے رابطہ کیا جائے۔ پولیس نے سیاحوں کی سہولت کے لیے مختلف رابطہ نمبرز بھی جاری کیے ہیں۔ کسی بھی ہنگامی صورت حال میں ایمرجنسی ریسپانس سپورٹ سسٹم 112 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ پولیس کنٹرول روم بارہمولہ سے 9596767768، ایس ڈی پی او ٹنگمرگ سے 9596767705، ایس ایچ او گلمرگ سے 9596767715، ایس ایچ او ٹنگمرگ سے 9596767713 اور ایس ایچ او کنزر سے 9596767714 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ پولیس نے کہا ہے کہ سیاحوں کی حفاظت اور انہیں بہتر سفری سہولیات فراہم کرنا ترجیح ہے اور کسی بھی قسم کی بدسلوکی یا غیر قانونی وصولی کی شکایت پر مناسب کارروائی کی جائے گی۔

بقیہ نمبر 5

کر سکتا تھا۔ ستمبر کے پہلے ہفتے میں یوسف مرگ کے اونچے علاقوں میں یاسر کی موت کے بعد اس کے پاس سے ایک فون برآمد ہوا تھا جس میں موسیٰ کے شدید کے زخموں کی تصویریں ملی تھیں۔ حکام نے بتایا کہ انہیں سرحد کے اس پار پاکستان میں اپنے ہینڈلرز کے پاس بھیجا دیا گیا تا کہ انہیں سرکردہ دہشت گرد کی صحت کی حالت سے آگاہ کیا جا سکے۔ ہینڈلرز اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ہدایات جاری کر رہے تھے کہ شہد خالص ہے کیونکہ اس سے موسیٰ کی جلد شفایابی میں مدد ملے گی، جو مبینہ طور پر 2025 کے پہلگام قتل عام سمیت ایک درجن دہشت گردانہ حملوں میں ملوث تھا جس میں بیسران کے گھاس کے میدانوں میں 26 افراد، خاص طور پر سیاح مارے گئے تھے۔ طبی ماہرین کا کہنا تھا کہ دہشت گرد کی جنگل سے بچنے کی حکمت عملی زخموں کے انتظام کے طویل عرصے سے قائم آیورویدک اصولوں پر براہ راست انحصار کرتی ہے۔

بقیہ نمبر 6

کو عزت دی جائے، ان کی بات سنی جائے اور انہیں بااختیار بنایا جائے۔“ انہوں نے تدریسی کمیونٹی کو یقین دلایا کہ کانفرنس کے دوران اٹھائے گئے جائز مسائل کا پوری سنجیدگی سے جائزہ لیا جائے گا اور حکومت قابل اطلاق قواعد وضوابط کے تحت ان کے حل کے لئے ہر ممکن کوشش کرے گی۔ وزیر تعلیم نے کہا، ”میں آپ کو یقین دلانا چاہتی ہوں کہ حکومت نے آپ کے لئے کام کیا ہے اور آئندہ بھی آپ کے لئے کام کرتی رہے گی۔ آج میرے سامنے رکھے گئے مسائل اور مطالبات حقیقی ہیں اور ان پر غور کیا جانا چاہیے۔ ہم آپ کے مسائل سنیں گے، ان کا جائزہ لیں گے اور انہیں آگے بڑھائیں گے تاکہ ہماری تدریسی کمیونٹی کی امیدوں کو مایوسی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔“

بقیہ نمبر 7

پر جموں کے گورنمنٹ میڈیکل کالج اسپتال منتقل کیا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اُسے مردہ قرار دیا۔

بقیہ نمبر 8

گیا تھا۔ گلمرگ میں درجہ حرارت معمول سے 6.7 ڈگری زیادہ تھا، جس کی وجہ سے اتوار کا دن اس سیاحتی مقام پر اکتوبر کا دوسرا گرم ترین دن ثابت ہوا۔ ورین اثناء کوکرناگ میں بھی اکتوبر کا نیا ریکارڈ قائم ہوا جہاں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 29.4 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا۔ اس نے 14 اکتوبر 2008 کو ریکارڈ کیے گئے 29.2 ڈگری سینٹی گریڈ کے پرانے ریکارڈ کو پیچھے چھوڑ دیا۔ یہ درجہ حرارت معمول سے 5.8 ڈگری زیادہ تھا۔ عارف نے مزید کہا کہ وادی کے اسٹیشنوں اور زیادہ بلندی والے مقامات، دونوں ہی جگہوں پر غیر معمولی طور پر بلند درجہ حرارت کا تسلسل اس جاری سلسلے کو خاص طور پر قابل توجہ بناتا ہے۔ موسم کی یہ غیر معمولی گرم کیفیت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب عام طور پر خزاں کے آگے بڑھنے کے ساتھ ساتھ کشمیر بھر میں درجہ حرارت میں بتدریج کمی متوقع ہوتی ہے۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

تمام اساتذہ کا شکریہ ادا کیا اور ان کی خدمات کو سراہا۔ ایک اور مہمان اعزاز کپل کانت مجوریہ نے کہا کہ اگرچہ تعلیم کے شعبے میں متعدد ادارے کام کر رہے ہیں، تاہم ودیا بھارتی کی خدمات خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر دیوانش یادو نے جموں وکشمیر میں اس طرح کی تقریبات کے انعقاد پر بھارتیہ شکشا سمیتی کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ سائنس، ریاضی اور ٹیکنالوجی کے بدلتے ہوئے دور میں بچوں کے لیے نئی ٹیکنالوجی کو سمجھنا اور وقت کے ساتھ خود کو ہم آہنگ کرنا انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ مصنوعی ذہانت اور جدید ٹیکنالوجی کے بڑھتے ہوئے استعمال کے باوجود سائنس، ریاضی اور پروگرامنگ کی بنیادی سمجھ ہمیشہ اہم رہے گی۔

102

کے تحت 5 کلومیٹر روڈ کو نادیہال سے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ نذیر احمد میر نے روانہ کیا، جس میں مقامی نوجوانوں، باشندوں اور رنرز نے جوش وخروش سے حصہ لیا۔ تقریب کا اختتام ولر ویج پارک بانڈی پورہ میں ہوا، جہاں ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ اندو کنول چب نے اختتامی تقریب میں شرکت کی۔ ان کی موجودگی میں انعامات تقسیم کیے گئے، جس کے دوران فاتحین کو مجموعی طور پر 25 لاکھ روپے تک کی انعامی رقم، اسناد اور دیگر اعزازات سے نوازا گیا۔ اس موقع پر ثقافتی پروگرام بھی پیش کیا گیا۔ تقریب میں رنرز، بی ایس ایف اہلکاروں، مقامی باشندوں، سول انتظامیہ کے افسران، مختلف حفاظتی دستوں کے اہلکاروں اور میڈیا نمائندگان نے بھرپور شرکت کی۔ تقریب میں تقریباً 4 ہزار افراد شریک ہوئے جبکہ تقریباً 3 ہزار شرکا نے مختلف دوڑ کے مقابلوں میں حصہ لیا، جن میں تقریباً 200 خواتین رنرز بھی شامل تھیں۔ بی ایس ایف ولر الٹرا رن 3.0 میں چار زمروں میں مقابلے منعقد ہوئے، جن میں 50 کلومیٹر الٹرا میراتھن، 25 کلومیٹر، 10.5 کلومیٹر اور 5 کلومیٹر کی دوڑ شامل تھی۔ مرد اور خواتین دونوں رنرز کو ان مقابلوں میں شرکت کا موقع فراہم کیا گیا۔ ولر جھیل کے اطراف خوبصورت راستوں پر منعقدہ دوڑ نے شرکا کو علاقے کی قدرتی خوبصورتی سے لطف اندوز ہونے کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی تحفظ کا پیغام عام کرنے کا موقع بھی فراہم کیا۔ اس اقدام کا مقصد ولر جھیل کے تحفظ اور حفاظت کے حوالے سے عوامی بیداری میں اضافہ کرنا اور بالخصوص نوجوانوں کو ماحولیاتی تحفظ، کھیلوں اور دیگر مثبت سرگرمیوں میں فعال طور پر حصہ لینے کی ترغیب دینا بھی تھا۔ تقریب کے ذریعے علاقے کے ابھرتے ہوئے کھیلوں کے ٹیلنٹ کی شناخت اور حوصلہ افزائی بھی کی گئی۔ باصلاحیت کھلاڑیوں کو کھیلو انڈیا سمیت مختلف کھیلوں کے پروگراموں کے ذریعے مزید تربیت اور ترقی کے مواقع حاصل کرنے کی ترغیب دی گئی۔ اس موقع پر بی ایس ایف کشمیر فرنٹیئر کے انسپکٹر جنرل اشوک یادو نے مقامی باشندوں، میڈیا اداروں، کھیلوں سے وابستہ شراکت داروں، سول انتظامیہ، معاون اداروں اور مختلف حفاظتی دستوں کے اہلکاروں کے تعاون کو سراہا اور تقریب کی کامیابی میں ان کے کردار کی تعریف کی۔ بی ایس ایف ولر الٹرا رن 3.0 نے مقامی برادریوں کے ساتھ روابط مضبوط بنانے، ماحولیاتی شعور کو فروغ دینے، نوجوانوں کو بااختیار بنانے، کھیلوں کے معیار کو بلند کرنے اور کشمیر کے قدرتی ورثے کے تحفظ کے عزم کو مزید تقویت دی۔ اس تقریب کو بانڈی پورہ ضلعی انتظامیہ، اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا، جواس، بکاجریا، جموں وکشمیر بینک، ایچ ایف سی ایل، این ایچ پی سی اور این پی سی سی نے تعاون فراہم کیا۔

103

اثر پڑ رہا ہے۔ بحالی کے جامع کاموں میں صفائی اور گاد نکالنے، مٹی کا کام اور زمین کی ازسرنو تشکیل، پانی نکالنے اور پانی کے انتظام، پی سی سی دیواروں اور پتھر بچھا کر پشتوں کو مضبوط بنانے، آر سی سی فلٹریشن چیمبر کی تعمیر، حفاظت اور تجاوزات کی روک تھام کے لیے جی آئی چین لنک باڑ کی تنصیب، سطح کی تکمیل اور شمسی روشنی کا انتظام شامل ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر نریندر سنگھ نے روایتی آبی ذخائر کو اہم ماحولیاتی اور عوامی اثاثہ قرار دیتے ہوئے ان کے تحفظ کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ تالاب نہ صرف بارش کے پانی کو محفوظ کرنے اور زیر زمین پانی کی سطح بہتر بنانے میں مدد دیتے ہیں بلکہ ماحولیاتی توازن اور پائیدار شہری ترقی میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے جے ایم سی کے اس اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ تالاب کی بحالی سے مقامی باشندوں کو صاف ستھرا اور محفوظ ماحول فراہم ہوگا اور سینک کالونی میں پانی کے تحفظ کے بنیادی ڈھانچے کو مزید تقویت ملے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ سینک کالونی میں جاری ترقیاتی کاموں میں صفائی، پانی کے تحفظ، سڑکوں اور سبز مقامات پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بحال ہونے کے بعد یہ تالاب ایک خوش نما جگہ کو پائیدار عوامی اثاثے میں تبدیل کرے گا اور شہر کے دیگر علاقوں میں ایسے ہی آبی ذخائر کی بحالی کے لیے ایک مثال بنے گا۔ یہ اقدام جے ایم سی کے وسیع تر منصوبے ”صاف تالاب، صحت مند شہر“ کے تحت اٹھایا گیا ہے، جس کا مقصد شہری آبی ذخائر کی بحالی، پانی ذخیرہ کرنے اور زیر زمین پانی کی سطح بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ صاف ستھرے اور ماحول دوست محلوں کو فروغ دینا ہے۔ مقامی باشندوں نے منصوبے کا خیر مقدم کرتے ہوئے تالاب کی بحالی کے بعد اس کی صفائی، حفاظت اور مناسب دیکھ بھال کو یقینی بنانے میں مکمل تعاون کا یقین دلایا۔

104

کے جموں ضلع کے رابطہ کار اور رکن اسمبلی شیام لال شرما بھی موجود تھے۔ اجلاس میں ضلعی انچارج، معاون انچارج، ضلعی صدور، ارکان اسمبلی اور مختلف مورچوں کے صدور نے شرکت کی اور ضلعی سطح پر تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ست شرما نے کہا کہ ’سیوا جیوتی یاترا‘ میں نمایاں شہریوں، سول سوسائٹی کے ارکان، نوجوانوں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے وابستہ افراد کو ’سماج کی خدمت، قوم کی خدمت‘ کے جذبے کے تحت شامل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ سیوا جیوتی لے جانے والی یاترا میں سول سوسائٹی کے ارکان کے ساتھ بی جے پی کارکن بھی شرکت کریں گے، جبکہ شرکا ترنگا ہاتھ میں لے کر حب الوطنی کے جذبے کو نمایاں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ یاترا شہریوں کو سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر ایک مضبوط، ترقی یافتہ اور خود کفیل ہندوستان کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کرنے کی ترغیب دے گی۔ ست شرما نے مزید کہا کہ 7 اکتوبر کو نریندر مودی کے 2001 میں گجرات کے وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے عوامی زندگی میں داخل ہونے کے 25 سال مکمل ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2014 میں وزیر اعظم کا منصب سنبھالنے کے بعد ان کا عوامی سفر جاری رہا اور اس سفر کی اہمیت صرف عہدوں تک محدود نہیں بلکہ مسلسل عوامی خدمت کے عزم میں پوشیدہ ہے۔ راکیش مہاجن نے کہا کہ یاترا خدمت کا پیغام براہ راست عوام تک پہنچائے گی اور قوم کی تعمیر میں وسیع تر عوامی شرکت کی حوصلہ افزائی کرے گی۔ سنجے ڈوگرا نے کہا کہ مختلف طبقات سے تعلق رکھنے والے شہریوں کی شرکت ’سیوا جیوتی یاترا‘ کو حقیقی معنوں میں سماجی اور جامع رنگ دے گی۔ بلدیو سنگھ بلیوریا نے کہا کہ ترنگا اور سیوا جیوتی مل کر حب الوطنی، اتحاد اور سماج کی خدمت کا مضبوط پیغام پیش کریں گے۔ گوپال مہاجن نے کہا کہ یاترا بی جے پی کارکنوں کو سماج سے براہ راست رابطہ قائم کرنے اور نمایاں شہریوں، نوجوانوں اور مختلف طبقات کو ’سیوا سنکلپ ابھیان‘ میں شامل کرنے کا موقع فراہم کرے گی۔ شیام لال شرما نے کہا کہ یاترا خدمت کے پیغام کو اجتماعی عوامی تحریک میں تبدیل کرے گی۔ انہوں نے کارکنوں پر زور دیا کہ وہ قومی جذبے کو برقرار رکھتے ہوئے یاترا میں بھرپور شرکت کو یقینی بنائیں۔

105

نے زراعت اور باغبانی کے محکموں کے ذریعے نافذ کی جانے والی جموں وکشمیر حکومت کی مختلف اسکیموں اور مرکزی معاونت سے چلنے والی اسکیموں کے بارے میں بھی تفصیلی جانکاری فراہم کی۔ اس کے علاوہ انہوں نے مشن یوا جیسی نوجوانوں پر مرکوز پہلوں کا ذکر کیا، جن کا مقصد عوام کی فلاح وبہبود اور سماجی و اقتصادی ترقی کو فروغ دینا ہے۔ جاری نشہ مکت بھارت ابھیان کا حوالہ دیتے ہوئے ضلع ترقیاتی کمشنر نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ منشیات سے دور رہیں اور کشتواڑ کو منشیات سے پاک ضلع بنانے میں اپنا بھرپور تعاون پیش کریں۔ انہوں نے نوجوانوں کو صحت مند اور فعال طرز زندگی اپنانے کے لیے کھیلوں اور دیگر تعمیری سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی بھی تلقین کی۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے وکست بھارت، روزگار اور ذریعہ معاش کی ضمانت سے متعلق مشن (دیہی) یعنی وی بی۔ جی رام جی اسکیم اور ایک ضلع، ایک مصنوعات (او ڈی او پی) پہل کے بارے میں بھی جانکاری دی۔ ان اقدامات کا مقصد دیہی علاقوں کی سماجی و اقتصادی ترقی کو تیز کرنا ہے۔ انہوں نے کسانوں کو کسان پیداوار تنظیمیں (ایف پی اوز) تشکیل دینے اور او ڈی او پی پہل کے تحت مڑوہ سب ڈویژن کے اعلیٰ معیار کے اخروٹ، سیب، راجماش اور دیگر مشہور زرعی مصنوعات کو فروغ دینے کی ترغیب دی۔ بعدازاں ضلع ترقیاتی کمشنر نے ایس ڈی ایم دفتر کی نئی عمارت کی جاری تعمیراتی سرگرمیوں کا معائنہ کیا اور متعلقہ محکمے کو کام کی رفتار تیز کرنے اور مقررہ مدت کے اندر تعمیر مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے ایس ڈی ایم کو ہاتھکام سے ریجائی سڑک کے لیے اراضی کے معاوضے کی ادائیگی کا عمل تیز کرنے کی بھی ہدایت دی۔ اس کے علاوہ انہوں نے محکمہ پی ایم جی ایس وائی مڑوہ کے ایگزیکٹیو انجینئر کو لوپارا سے ہنزل سڑک پر تعمیراتی کام کی رفتار تیز کرنے اور کسی بھی صورت میں کام بند نہ کرنے کی ہدایت دی۔ ضلع ترقیاتی کمشنر کے ہمراہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر یون کتوال، پروجیکٹ افسر آئی سی ڈی ایس ونی کمار شرما، جنرل منیجر ڈی آئی سی محسن رضا، ایس ڈی ڈاکٹر محمد اشرف، ضلع سماجی بہبود افسر طارق پرویز قاضی، ڈویژنل فاریسٹ افسر مڑوہ وشال چودھری، ایگزیکٹیو انجینئر پی ایم جی ایس وائی مڑوہ انجینئر تنگ راج راجوال کے علاوہ مختلف محکموں کے ضلعی اور شعبہ جاتی افسران واہلکار بھی موجود تھے۔

106

موثر اور ٹیکنالوجی پر مبنی طریقہ کار وضع کریں جن سے کسانوں کو براہ راست اور ٹھوس فائدہ پہنچ سکے۔ انہوں نے کہا کہ ہر مجوزہ طریقہ کار میں مسئلے کی واضح نشاندہی، مطلوبہ ڈیٹا، متعلقہ فریقین، عمل درآمد کے طریقہ کار اور متوقع نتائج کو واضح کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے زرعی خدمات، فصل بیمہ، بینکاری اور قرضہ سہولیات، زرعی منڈیوں سے رابطے اور مارکیٹنگ کے علاوہ موسم، بارش، فصلوں کی بیماریوں، درجہ حرارت اور زرعی سرگرمیوں سے متعلق مصنوعی ذہانت پر مبنی پیشگی مشوروں کے لیے ایگری اسٹیک ڈیٹا کے استعمال کے امکانات تلاش کرنے پر زور دیا۔ چیئرمین نے محکمہ زراعت، مویشی پالن، بھیڑ وبکری پالن، باغبانی، ماہی پروری اور کوآپریٹو محکموں کے علاوہ نابارڈ، لیڈ بینکس، ٹیکنیکل انفارمیٹکس سینٹر، کرشی وگیان کیندروں اور دیگر متعلقہ فریقین کو شعبہ وار طریقہ کار کی نشاندہی کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ مجوزہ اقدامات میں مختلف اضلاع کی جغرافیائی ساخت، زرعی موسمی حالات اور وہاں رائج زرعی طریقوں کو مدنظر رکھا جانا چاہیے۔ ڈپٹی کمشنروں کو ہدایت دی گئی کہ وہ تمام متعلقہ فریقین کے ساتھ ابتدائی ضلعی سطح کا اجلاس منعقد کر کے اپنے اضلاع کے لیے مخصوص تجاویز تیار کریں۔ ڈائریکٹر زراعت جموں کو اس پوری مشق میں رابطہ کاری کرنے اور تمام اضلاع سے موصول ہونے والی تجاویز کو یکجا کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی۔ کمیٹی ابتدائی مرحلے میں ٹھوس طریقہ کار کی نشاندہی کرے گی اور انہیں متعلقہ حکومتی ہدایات اور مقررہ شرائط کے مطابق قابل عمل تجاویز میں تبدیل کرے گی۔ متعلقہ محکموں کو دس دن کے اندر اپنی پیشکشیں اور تجاویز پیش کرنے کی ہدایت دی گئی ہے، جس کے بعد ان تجاویز کو ڈویژنل سطح پر یکجا اور تجزیہ کر کے مرکزی انتظامیہ کی سطح پر مزید کارروائی کے لیے پیش کیا جائے گا۔ اجلاس میں جموں ڈویژن کے ڈپٹی کمشنروں، ڈائریکٹر زراعت جموں، ڈائریکٹر باغبانی جموں، ڈائریکٹر مویشی پالن جموں، ڈائریکٹر ماہی پروری جموں، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنروں، محکمہ کوآپریٹو، ایچ پی ایم ایم، اسکاسٹ جموں، جے کے جی اے، نیشنل انفارمیٹکس سینٹر اور آئی ٹی کے نمائندوں کے علاوہ تمام چیف زراعت اور باغبانی افسران نے بالمشافہ اور آن لائن شرکت کی۔

107

مواقع فراہم کر کے بااختیار بنانے کے عزم کو تقویت ملے گی۔ میراتھن کو ڈائریکٹر سیاحت جموں ڈاکٹر وکاس گپتا، جوائنٹ ڈائریکٹر اعجاز قیصر اور ایس پی نے ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اختتامی تقریب میں جموں میونسپل کارپوریشن کے کمشنر ڈاکٹر دیوانش یادو نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر فٹ فلو جے کے ایل کی چیئرپرسن ورشا مسل نے کہا کہ میراتھن 4.0 نے فٹنس، سیاحت اور سماجی خدمت کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ”دریافت کریں جو ابھی دریافت نہیں ہوا“ کے ذریعے شرکاء کو جموں کے ایک خوبصورت اور نسبتاً کم معروف علاقے سے روشناس کرانا مقصد تھا، جبکہ میراتھن میں اٹھایا جانے والا ہر قدم خواتین کے لیے ہنرمندی کے ذریعے مواقع پیدا کرنے میں معاون ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ 750 رجسٹریشنز کے ساتھ لوگوں کا ردعمل انتہائی حوصلہ افزا رہا۔ جموں میونسپل کارپوریشن کے کمشنر ڈاکٹر دیوانش یادو نے کہا کہ فورا سے ریزورٹ میں منعقدہ فٹ فلو جے کے ایل میراتھن فٹنس، عوامی شمولیت اور جموں کے خوبصورت ماحول کو فروغ دینے کا بہترین پلیٹ فارم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس تقریب کو خواتین کی ہنرمندی سے جوڑنے سے اس اقدام کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے اور انہوں نے فٹ فلو جے کے ایل کو ان اہم پہلوؤں کو ایک ساتھ لانے پر مبارکباد دی۔ ڈاکٹر وکاس گپتا نے پارمنڈل۔ اتر وہنی راستے کی سیاحتی صلاحیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ میراتھن جیسی سرگرمیاں لوگوں کو جموں کے کم معروف سیاحتی مقامات کی سیر کی ترغیب دینے کے ساتھ فٹنس کو بھی فروغ دے سکتی ہیں۔ میراتھن میں مختلف عمر کے افراد نے پرجوش انداز میں شرکت کی اور دوڑنے والوں نے غیر معمولی قوت برداشت اور تحمل کے جذبے کا مظاہرہ کیا۔ فٹ فلو جے کے ایل کی اسپورٹس ایجنسی ایڈلیڈ اور ریس ڈائریکٹر کالو پریا گرگ نے میراتھن کی منصوبہ بندی، انعقاد اور دوڑ کے روز انتظامات کی نگرانی میں اہم کردار ادا کیا۔ تقریب میں فٹ فلو جے کے ایل کی قیادت اور ایگزیکٹو کمیٹی کے ارکان نے بھی شرکت کی اور تعاون کیا، جن میں سابق چیئرپرسن روبیکا گپتا، سابق چیئرپرسن آرتی چودھری، سینئر وائس چیئرپرسن روبیکا سہائی، وائس چیئرپرسن سونا مہتا، خزانچی شیرا اگروال، جوائنٹ خزانچی اجیتا پاسن اور جوائنٹ سیکریٹری دیپتی کالا بھی شامل تھیں۔

108

کروانا کیا۔ تقریب میں پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فارسٹس وہیڈ آف فارسٹ فورس (ایچ او ایف ایف) جموں وکشمیر، چیف وائلڈ لائف وارڈن جموں وکشمیر، چیئرمین پلوشن کنٹرول کمیٹی جموں وکشمیر، منیجنگ ڈائریکٹر، فارسٹ ڈیولپمنٹ کارپوریشن، چیف کنزرویٹر آف فارسٹ جموں، محکمہ جنگلات اور ضلعی انتظامیہ کے سینئر افسران اور یونیورسٹی کے فیکلٹی ممبران بھی نے شرکت کی۔ کمشنر سیکریٹری نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چیف وائلڈ لائف وارڈن جموں وکشمیر سنیش بھی کی رہنمائی میں لوگوں، بالخصوص نوجوان نسل میں جنگلی حیات کے تحفظ کے حوالے سے بیداری پیدا کرنے کے لئے محکمے کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ ہیریٹیج واک جیسی سرگرمیاں صحت مند قدرتی مساکن کی اہمیت کے بارے میں عوامی شعور اجاگر کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ ایسے مساکن ماحولیاتی توازن برقرار رکھنے، قدرتی وسائل کے تحفظ اور طویل مدتی خوشحالی وفلاح وبہبود میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ پروگرام ’آرٹ آف لیونگ‘، ایم او بی ای اور ’جنگل فاؤنڈیشن‘ کے اشتراک سے منعقد کیا گیا۔ پروگرام میں وارم اپ سیشن، نیچر ٹریل، معلوماتی واشتہاری کوئز، دیوار پر عہد اور جموں وکشمیر کی حیاتیاتی وحیوانی تنوع کو اجاگر کرنے والے طالب علموں کے فن پاروں کی نمائش شامل تھی۔ شرکا کو محفوظ علاقوں میں ذمہ دارانہ طرز عمل کے حوالے سے آگاہ کیا گیا جس میں سنگل یوز پلاسٹک سے گریز، مقررہ راستوں پر چلنا، کوڑا کرکٹ نہ پھینکنا اور جنگلی حیات کو پریشان کرنے سے بچنے کے لئے خاموشی برقرار رکھنا شامل ہے۔ واک کا اختتام جنگلی حیات کے تحفظ، قدرتی مساکن کی حفاظت اور منشیات سے پاک معاشرے کے فروغ کے اجتماعی عہد کے ساتھ ہوا۔

109

قائم کرنے کے اقدام کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی سرمایہ کاری مزید نوجوانوں کو کاروبار کی جانب راغب کرنے اور مقامی سطح پر روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں حوصلہ افزائی کر سکتی ہے۔

110

کا عہد کیا۔ تقریب کا اختتام این ڈی ایس گراؤنڈ ریاسی میں منعقدہ اختتامی پروگرام کے ساتھ ہوا۔

111

جوڑنے کو فروغ دینا تھا۔ یہ اقدام نشہ مکت جموں وکشمیر مہم کے ان مقاصد سے بھی ہم آہنگ ہے جن کے تحت صحت مند، فعال اور منشیات سے پاک طرز زندگی کی حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے۔ 3 کلومیٹر روڈ میں 10 سال سے کم عمر سب جونیئر لڑکوں اور لڑکیوں، 10 سے 14 سال کے جونیئر لڑکوں اور لڑکیوں، 15 سے 18 سال سے کم عمر نوجوانوں کے علاوہ 18 سال اور اس سے زائد عمر کے مردوں اور خواتین کے لیے تفریحی دوڑ کی کیٹگری رکھی گئی تھی۔ 5 کلومیٹر روڈ میں 14 سال سے کم عمر، 14 سے 17 سال، 18 سے 39 سال، 40 سے 49 سال کے ماسٹرز، 50 سے 59 سال کے سابق فوجیوں اور 60 سال سے زائد عمر کے بزرگ شہریوں کے لیے الگ کیٹگریز شامل تھیں۔ اسی طرح 10 کلومیٹر روڈ میں 18 سے 30 سال، 31 سے 40 سال کے ماسٹرز، 41 سے 50 سال کے سابق فوجیوں، 51 سے 59 سال کے سینئر سابق فوجیوں اور 60 سال سے زائد عمر کے بزرگ شہریوں کے لیے مختلف کیٹگریز رکھی گئی تھیں۔ ڈپٹی کمشنر راجیش شرما، ایس ایس پی موہتا شرما، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر مہا دان، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو دشو پرتاپ سنگھ، چیف پلاننگ آفیسر رنجیت ٹھاکر، مختلف محکموں کے افسران واہلکاروں کے علاوہ شہریوں، نوجوان کھلاڑیوں، بچوں اور سابق فوجیوں نے بھی تقریب میں شرکت کی اور دوڑنے والوں کی حوصلہ افزائی کی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ کٹھوعہ رن کا مقصد ہر عمر کے لوگوں کو صحت مند عادات اپنانے اور جسمانی سرگرمیوں کو روزمرہ زندگی کا لازمی حصہ بنانے کی ترغیب دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دوڑ جسمانی طور پر فعال رہنے، قوت برداشت اور مجموعی صحت بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ ذہنی صحت کو فروغ دینے کا ایک آسان اور موثر ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی اجتماعی کھیلوں کی سرگرمیاں نوجوانوں کی توانائی کو مثبت سمت میں استعمال کرنے اور صحت مند، فعال اور منشیات سے پاک طرز زندگی کا پیغام عام کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ انہوں نے شہریوں بالخصوص نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ باقاعدہ ورزش، کھیلوں اور بیرونی سرگرمیوں کو اپنے روزمرہ معمول کا حصہ بنائیں۔ ایس ایس پی موہتا شرما نے تقریب کے انعقاد پر ضلع انتظامیہ اور ٹی ایس پی ایم کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ مختلف عمر کے لوگوں کی پرجوش شرکت فٹنس اور صحت مند طرز زندگی کے حوالے سے بڑھتی ہوئی بیداری کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے اقدامات نوجوانوں کو مثبت اور صحت مند سرگرمیوں میں مصروف رکھنے کے ذریعے نشہ مکت جموں وکشمیر کے پیغام کو مزید مضبوط بناتے ہیں۔ تقریب نے نوجوان کھلاڑیوں، فٹنس کے شوقین افراد، خاندانوں اور بزرگ شہریوں کو ایک ساتھ کھیلوں میں حصہ لینے کے لیے ایک پرجوش پلیٹ فارم فراہم کیا اور فٹنس، کھیلوں کے جذبے اور منشیات سے پاک طرز زندگی کا پیغام آگے بڑھایا۔

112

2,365.87 لاکھ روپے اور پی آر۔2 کے لئے 2,429.45 لاکھ روپے ہے۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ محکمے پیش رفت کی نگرانی اور معیار پر سخت کنٹرول برقرار رکھیں اور تاخیر کا باعث بننے والی رکاوٹوں کی نشاندہی کریں۔ انہوں نے افسروں کو ہدایت دی کہ سست رفتاری کی وجوہات پر مبنی جائزہ رپورٹ پیش کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ اس میں جلد از جلد اصلاحی اقدامات کئے جائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اہم کنکٹیویٹی پروجیکٹوں کو وقت پر مکمل کیا جانا چاہیے اور معیار پر سمجھوتہ نہیں کرنا چاہیے کیوں کہ یہ لوگوں اور خطے کی مجموعی ترقی کے لئے اہمیت رکھتے ہیں۔

113

رفت کا بلاک وار اور کام وار تفصیلی جائزہ لیا۔ اے ڈی ڈی سی نے ان تمام کاموں کو شروع کرنے کے لیے چار دن کی مدت مقرر کی جن کے ٹینڈر رکھے جا چکے ہیں، ایل ون کا اعلان ہو چکا ہے یا جن کی الاٹمنٹ کی جا چکی ہے۔ انہوں نے بلاک ڈیولپمنٹ افسران کو ہدایت دی کہ جاری کاموں سے متعلق تمام زیر التوا ادائیگیاں صرف دو دن کے اندر جاری کی جائیں۔ اے ڈی ڈی سی نے زور دیا کہ تمام ترقیاتی کام محکمہ خزانہ کی جانب سے مقرر کردہ نظام الاوقات کے مطابق سختی سے مکمل کیے جائیں۔ وی بی۔ جی رام جی کے نفاذ کا جائزہ لیتے ہوئے اے ڈی ڈی سی نے پیدا ہونے والے افرادی روزگار کے دنوں، اجرتوں کی ادائیگی، آدھار سے منسلک کرنے، جاب کارڈز کی تصدیق اور مربوط طور پر جاری کاموں کی صورتحال کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے بلاک ڈیولپمنٹ افسران کو ہدایت دی کہ اجرتوں کی بروقت ادائیگی یقینی بنائی جائے، جاری کاموں کی تکمیل میں تیزی لائی جائے، ای کے وائی سی مکمل کی جائے اور پائیدار اثاثوں کی تعمیر کو ترجیح دی جائے۔ اے ڈی ڈی سی نے ترقیاتی کاموں میں معیار اور شفافیت برقرار رکھنے، ٹینڈرنگ اور عملدرآمد کے عمل میں تیزی لانے اور دستیاب فنڈز کا مکمل استعمال یقینی بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے فیلڈ افسران کو ہدایت دی کہ باقاعدگی سے موقع پر کاموں کا معائنہ کریں اور مقررہ پورٹل پر روزانہ کی پیش رفت اپ لوڈ کریں۔ محکمہ دیہی انجینئرنگ ونگ کو تکنیکی نگرانی اور معیار کی جانچ سختی سے یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی، جبکہ اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ کو پیش رفت کی قریبی نگرانی کرنے اور روزانہ کی جامع رپورٹ ڈپٹی کمشنر کے دفتر میں پیش کرنے کو کہا گیا۔

سپورٹس ٹائمز

روہت جب ریٹائر ہوں تو ان کے ون ڈے سنچریوں کی تعداد عمر سے زیادہ ہو: گاوسکر

نئی دہلی، 4 اکتوبر (یو این آئی) ویسٹ انڈیز نے تیسرے اور آخری ون ڈے میں کپتان شائی ہوپ کی ناٹ آؤٹ 162 رن کی اننگز کی بدولت 352 رن کا ہدف حاصل کر لیا، تاہم ٹیم ہندوستان نے تین میچوں کی ون ڈے سیریز 2-1 سے جیت لی۔ جیو اسٹار کے 'ایمپیئنز کرکٹ لائیو' پر گفتگو کرتے ہوئے جیو اسٹار کے ماہر سنیل گاوسکر نے روہت شرما کی 92 رن کی اننگز پر اپنے خیالات کا اظہار کیا، جبکہ وکٹ کیپر بلے باز کے ایل راہل نے اپنی ناٹ آؤٹ سنچری اور 2027 کے مردوں کے کرکٹ ورلڈ کپ کی تیاری کے لیے ٹیم کی حکمت عملی پر بات کی۔

گاوسکر نے بتایا کہ روہت شرما کے 92 رن پر آؤٹ ہونے سے انہیں مایوسی کیوں ہوئی۔ انہوں نے کہا، "روہت کے 92 رن پر آؤٹ ہونے سے مجھے اس لیے مایوسی ہوئی کیونکہ وہ سنچری نہیں بنا سکے اور ممکن ہے کہ 2027 کے مردوں کے کرکٹ ورلڈ کپ کے بعد وہ بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائر ہو جائیں۔ اس وقت جب وہ ریٹائرمنٹ کا فیصلہ کریں تو میں ذاتی طور پر چاہوں گا کہ روہت کی ون ڈے سنچریوں کی تعداد ان کی عمر سے زیادہ ہو۔ اگر وہ تیسرے ون ڈے میں سنچری بنا لیتے تو 36 ویں سنچری کے ساتھ وہ اس کامیابی کے اور قریب پہنچ جاتے۔ میرے لیے یہ خاص بات ہے کہ کسی کھلاڑی کی ریٹائرمنٹ کے وقت اس کی سنچریوں کی تعداد اس کی عمر سے زیادہ ہو۔ یہ اس کے کیریئر اور کئی برس تک برقرار رکھے گئے معیار کی عکاسی کرتا ہے۔ اسی لیے میں واقعی چاہتا ہوں کہ روہت اس مقام تک پہنچیں۔"

گاوسکر نے اپنے کیریئر کا ذکر کرتے ہوئے کہا، "اپنے بین الاقوامی کرکٹ کے آخری سال میں میں اپنی عمر کے برابر ٹیسٹ سنچریاں بنانا چاہتا تھا، لیکن میں تین بار 90 کے اسکور پر آؤٹ ہوا۔ اگر میں وہ سنچریاں بنا لیتا تو میری سنچریوں کی تعداد میری ریٹائرمنٹ کی عمر یعنی 38 سال کے برابر ہو جاتی۔" کرکٹ ورلڈ کپ 2023 کے بعد روہت شرما کے بلے بازی کے انداز میں آنے والی تبدیلی پر گاوسکر نے کہا کہ ان کے کھیل میں کچھ تبدیلی آئی ہے۔ 2023 ون ڈے ورلڈ کپ میں کپتان کی حیثیت سے وہ پہلی ہی گیند سے جارحانہ انداز اپناتے تھے، چاہے جلد آؤٹ ہونے کا خطرہ ہی کیوں نہ ہو۔

میں میدان پر بلے کے ساتھ زیادہ وقت گزارنا چاہتا تھا: کے ایل راہل

نیو چنڈی گڑھ، 4 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستانی مڈل آرڈر کے بلے باز کے ایل راہل نے ویسٹ انڈیز کے خلاف تیسرے ون ڈے میں شکست اور سیریز میں کلین سویپ نہ کر پانے پر مایوسی کا اظہار کیا، تاہم انہوں نے کہا کہ وہ میدان پر بلے کے ساتھ زیادہ وقت گزارنا چاہتے تھے۔ جیو اسٹار کے 'ایمپیئنز کرکٹ لائیو' پر گفتگو کرتے ہوئے راہل نے اپنی اننگز اور اس بارے میں تفصیل سے بات کی کہ وہ میدان پر کچھ وقت کیوں گزارنا چاہتے تھے۔ انہوں نے کہا، "129 رن بنا کر خوش ہوں، لیکن اس بات سے مایوس ہوں کہ ہم سیریز میں کلین سویپ نہیں کر پائے۔ اگر ایسا کر پاتے تو خوشی کی سطح بہت زیادہ ہوتی۔ پھر بھی میں میدان پر بلے کے ساتھ زیادہ وقت گزارنا چاہتا تھا۔ آخری بار جب مجھے ون ڈے کرکٹ میں مڈل آرڈر میں طویل وقت تک بلے بازی کا موقع ملا تھا تو وہ اس سال جنوری کے شروع میں نیوزی لینڈ کے خلاف تھا اور اس کے بعد سے مجھے لمبی اننگز کھیلنے کا زیادہ موقع نہیں ملا۔ اگلا سال بہت اہم ہے کیونکہ اکتوبر میں ورلڈ کپ شروع ہوگا، اس لیے میرے لیے بلے بازی میں قیمتی وقت گزارنا ضروری ہے۔ میدان سے باہر میں کچھ چیزیں آزما رہا ہوں اور انہیں کھیل میں آزمانا چاہتا ہوں، تب ہی معلوم ہوگا کہ پس پردہ کی جانے والی میری محنت کارآمد ثابت ہو رہی ہے یا مجھے کچھ مختلف کرنے کی ضرورت ہے۔ اس لیے میرے لیے کچھ وقت تک بلے بازی کرنا ضروری تھا اور میں اس سے خوش ہوں۔"

مڈل آرڈر میں بلے بازی کے چیلنج کے بارے میں راہل نے کہا، "یہ بہت مختلف ہے، لیکن میں گزشتہ چھ سات برس سے یہ کردار ادا کر رہا ہوں۔ گزشتہ ایک دو سال میں، جب سے گیند تبدیل کرنے کا ضابطہ آیا ہے، حالات بہت بدل گئے ہیں۔ آخری 10 اوورز میں 90-80 رن بنانا آسان نہیں رہا ہے۔ گیند ریورس سوئنگ ہو رہی ہے اور اس بیچ میں بھی جب گیند پرانی اور نرم ہو گئی اور ریورس سوئنگ ہونے لگی تو ایک بلے باز کے طور پر آپ کو لانگ آن اور ڈیپ مڈ وکٹ فیلڈر کے اوپر سے شاٹ کھیلنے کا اعتماد نہیں ہوتا، خاص طور پر اس وقت جب اس جانب باؤنڈری بڑی ہو۔"

انہوں نے کہا، "میں نے ہمیشہ ٹاپ آرڈر میں بلے بازی کی ہے اور مجھے سخت گیند پسند ہے جو تیزی سے میرے پاس آئے تاکہ میں اس کی رفتار کا فائدہ اٹھا سکوں۔ اسی لیے میں نرم اور پرانی گیند کے ساتھ کھیلنے اور اس پر چھکے لگانے کی کوشش پر کام کر رہا ہوں۔ یہ ایک ایسی چیز ہے جس پر میں نے محنت کی ہے۔ میں مسلسل اپنے کھیل کو بہتر بنانے، اپنے کردار کو سمجھنے اور یہ جاننے کی کوشش کر رہا ہوں کہ ٹیم کے لیے مستقل اچھی کارکردگی پیش کرنے کے لیے نمبر پانچ اور نمبر چھ کے بلے باز کو کیا کرنا ہوتا ہے۔"

ٹیم کی جانب سے 2027 کرکٹ ورلڈ کپ کی تیاری اور مختلف کھلاڑیوں کو آزمانے کے لیے دو طرفہ سیریز کے استعمال کے بارے میں راہل نے کہا کہ ورلڈ کپ سے قبل ہونے والی تمام سیریز میدان پر کھیلنے کا اچھا موقع فراہم کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹیم اپنی حکمت عملی سے بہت دور نہیں جانا چاہتی، لیکن بلے بازی یونٹ کے طور پر کچھ تجربات بھی کرنا چاہتی ہے۔ راہل نے کہا، "اب تک ہمارا ہدف پہلے بلے بازی کرتے ہوئے 340-330 رن بنانا رہا ہے، لیکن ہم دیکھ رہے ہیں کہ ون ڈے کرکٹ میں 340 اور 350 رن آسانی سے حاصل کیے جا رہے ہیں۔ اس لیے جب بلے باز سیٹ ہو جائیں تو وہ کس طرح جارحانہ کھیل جاری رکھتے ہوئے 380-370 رن بنا سکتے ہیں یا کسی دن 400 رن تک پہنچنے کی کوشش کر سکتے ہیں، یہ بھی دیکھنا ہوگا۔ مڈل آرڈر کے بلے باز کے طور پر کریز پر آتے ہی ہمارا مقصد یہ یقینی بنانا ہوتا ہے کہ ہم سیٹ ہونے میں زیادہ وقت نہ لیں، اسٹرائیک روٹیٹ کرنا شروع کریں اور ہر چھ یا سات گیندوں پر باؤنڈری لگاتے رہیں۔"

انہوں نے مزید کہا، "بمراہ اور اکشر جیسے اہم کھلاڑی ٹیم میں نہیں تھے، اس لیے ہمیں دوسرے کھلاڑیوں کو آزمانے کا موقع ملا۔ کوچ اور کپتان ان کھلاڑیوں کے بارے میں بہت واضح ہیں جنہیں وہ ٹیم میں شامل کرنا چاہتے ہیں۔"

پرچم بردار نیرو ڈھانڈا کی قیادت میں

ہندوستان نے آئیچی-ناگویا کو الوداع کہا

آئیچی-ناگویا، 4 اکتوبر (یو این آئی) ٹریپ شوٹر نیرو ڈھانڈا نے اتوار کو ناگویا سٹی کے میزوہو پارک ایتھلیٹک اسٹیڈیم میں ایشین گیمز 2026 کی اختتامی تقریب میں ہندوستانی دستے کی پرچم بردار کی حیثیت سے قومی پرچم تھاما۔ اس کے ساتھ ہی 20 ویں ایشیائی کھیلوں کا اختتام ہو گیا۔

نیرو ڈھانڈا نے آئیچی-ناگویا ایشین گیمز میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دو طلائی اور ایک چاندی کا تمغہ جیتا۔ وہ تین تمغے جیتنے والے چار ہندوستانی کھلاڑیوں میں شامل رہیں۔ دیگر کھلاڑیوں میں تیر انداز کم کم موہود، طویل فاصلے کے دوڑنے والے گلویر سنگھ اور کوارٹر میلر وِدھیا رام راج شامل ہیں۔

27 سالہ نیرو ٹریپ شوٹنگ میں انفرادی ایشین گیمز کا طلائی تمغہ جیتنے والی پہلی ہندوستانی خاتون بنیں۔ اس کے بعد انہوں نے آشیما اہلاوت اور منیشا کیر کے ساتھ خواتین کے ٹیم ایونٹ میں چاندی کا تمغہ جیتا، جبکہ کیان چنائی کے ساتھ مکسڈ ٹیم ٹریپ میں طلائی تمغہ حاصل کیا۔ ہندوستانی شوٹرز نے ان کھیلوں کا اختتام 15 تمغوں، جن میں تین طلائی، آٹھ چاندی اور چار کانسے کے تمغے شامل ہیں، کے ساتھ کیا۔ نیرو نے کہا کہ یہ ان کا پہلا ایشین گیمز تھا اور تین تمغوں کے ساتھ واپسی، جن میں دو طلائی اور ایک چاندی شامل ہے، ان کے لیے انتہائی خاص ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تمام تمغے ریکارڈ کے ساتھ حاصل کیے گئے، جس سے یہ کامیابی مزید یادگار بن گئی۔

اختتامی تقریب میں نیرو نے ایشیا بھر کے کھلاڑیوں کے ساتھ ہندوستانی دستے کی اسٹیڈیم میں آمد سے قبل 'پریڈ آف نیشنز' کی قیادت کی۔ تقریب 'ون ایشیا' کی تھیم پر مبنی تھی، جس میں پاکور پرفارمنس اور لیزر ڈسپلے بھی پیش کیے گئے۔ ہینڈ اوور تقریب کے دوران 1951 میں نئی دہلی میں منعقد پہلے ایشین گیمز کی مشعل اور پرچم کو پریڈ کے ذریعے اسٹیڈیم میں لایا گیا اور بعد میں قطر کے نمائندے کے حوالے کیا گیا۔ او سی اے کا پرچم بھی قطر کے حوالے کیا گیا، جسے اولمپک چیمپئن اور تین بار کے عالمی ہائی جمپ چیمپئن معتز برشم نے قبول کیا۔ دوحہ 2030 میں دوسری مرتبہ ایشین گیمز کی میزبانی کرے گا۔ ہندوستان نے ایشین گیمز 2026 کی میڈل ٹیلی میں 85 تمغوں کے ساتھ چوتھا مقام حاصل کیا۔ ہندوستان نے 21 طلائی، 27 چاندی اور 37 کانسے کے تمغے جیتے۔

مجموعی میڈل ٹیلی

سونا
21

چاندی
27

کانسی
37

کل تمغے
85

فٹ انڈیا سنڈیز آن سائیکل میں

ایشین گیمز کے تمغہ جیتنے والوں کو اعزاز

نئی دہلی، 4 اکتوبر (یو این آئی) کناٹ پلیس میں راجیو چوک کے انر سرکل میں آج منعقدہ 'فٹ انڈیا سنڈیز آن سائیکل' کے 93 ویں ایڈیشن میں ایشین گیمز 2026 کے تمغہ جیتنے والے کھلاڑیوں کو اعزاز سے نوازا گیا۔

'سوچھ بھارت ابھیان کے ساتھ راہگیری ڈے کا جشن' کی تھیم کے تحت راہگیری ڈے کے تعاون سے منعقدہ اس پروگرام میں ایک ہزار سے زائد فٹنس کے شائقین، ایتھلیٹس اور شہریوں نے صحت مند، فعال اور صاف ستھری طرز زندگی کو فروغ دینے کے لیے شرکت کی۔ اس موقع پر ایشین گیمز 2026 (ایچی-ناگویا) میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے ہندوستانی تمغہ جیتنے والے 6 ایتھلیٹس کو ملک کا نام روشن کرنے اور نوجوانوں کو کھیل، فٹنس اور فعال طرز زندگی اپنانے کی ترغیب دینے کے لیے اعزاز سے نوازا گیا۔ گاندھی جینتی کے فوراً بعد منعقد کیے گئے اس پروگرام میں صفائی اور شہری ذمہ داری کا پیغام بھی دیا گیا۔ پروگرام کا آغاز معزز مہمانوں اور ایشین گیمز کے تمغہ جیتنے والے کھلاڑیوں کے اعزاز سے ہوا، جس کے بعد شرکا نے نشے سے پاک طرز زندگی کے لیے 'نشہ مکت بھارت' کا حلف لیا۔

پروگرام میں دہلی حکومت کے کابینی وزیر آشیش سود اور این ڈی ایم سی کے چیئرمین منوج کمار دویدی (آئی اے ایس) نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ کئی معروف ایتھلیٹس بھی موجود تھے، جن میں ہندوستان کی پہلی ایشین گیمز ایم ایم اے تمغہ فاتح سوریکا تماریال پاڑہ، سافٹ ٹینس میں ہندوستان کے پہلے ایشین گیمز تمغہ فاتح جے مینا اور ہندوستانی ووشو چیمپئن اور ایشین گیمز 2026 کی چاندی کا تمغہ فاتح ناؤریم روشیبینا دیوی شامل تھیں۔ اس موقع پر آشیش سود نے کہا، "سنڈیز آن سائیکل ایک شاندار پہل ہے جو لوگوں کو ایک ساتھ آنے، فعال رہنے اور صاف و صحت مند ماحول میں اپنا تعاون دینے کی ترغیب دیتی ہے۔ سوچھ بھارت مشن دراصل عوام کی مہم ہے۔ جب شہری آگے آتے ہیں، حصہ لیتے ہیں اور اپنے آس پاس کے ماحول کو صاف رکھنے کی ذمہ داری لیتے ہیں، تب ہی کوئی عوامی پہل حقیقی معنوں میں عوامی تحریک بن سکتی ہے۔"

سوریکا تماریال پاڑہ نے کہا، "فٹ انڈیا ان بچوں اور لوگوں کے لیے ایک بہت اچھا پلیٹ فارم ہے جنہیں فٹنس سرگرمیوں میں حصہ لینے کے مناسب مواقع نہیں مل پاتے۔ ہندوستان کو چوتھے مقام پر دیکھ کر بہت اچھا لگا۔ میرے لیے یہ ایک خاص کامیابی ہے اور میں مستقبل کے حوالے سے بہت پُرامید ہوں۔ فٹ انڈیا جیسی پہل لوگوں کو صحت مند رہنے کی ترغیب دیتی ہیں اور ایک صحت مند و نشے سے پاک معاشرہ بنانے میں مدد کر سکتی ہیں۔"

آئی جی یو تاریخی طلائی تمغے کے لیے پرنوی ارس کو 10 لاکھ روپے دے گا

نئی دہلی، 4 اکتوبر (یو این آئی) انڈین گولف یونین (آئی جی یو) نے 2026 ایشین گیمز میں ہندوستانی گولفرز کی شاندار کارکردگی کے اعزاز میں نقد انعامات کا اعلان کیا ہے۔ ایچی-ناگویا میں ہندوستان کی پہلی خاتون انفرادی طلائی تمغہ جیتنے والی پرنوی ارس کو 10 لاکھ روپے دیے جائیں گے، جبکہ چاندی کا تمغہ جیتنے والی ہندوستانی خواتین گولف ٹیم کی ہر رکن، جس میں ادتی اشوک اور دکشتا آگر شامل ہیں، کو 3 لاکھ روپے ملیں گے۔ آئی جی یو کی گورننگ کونسل نے نقد انعامات کی منظوری دی ہے۔ آئی جی یو نے پرنوی کو شاندار کامیابی پر مبارکباد دیتے ہوئے ان کی صلاحیت، سخت محنت اور کھیل کے تئیں عزم کی تعریف کی۔ آئی جی یو کے صدر برجندر سنگھ نے کہا، "2026 ایشین گیمز میں شاندار طلائی تمغہ جیتنے پر پرنوی کو دلی مبارکباد۔"

شیفیلبرگ کے دو گول سے کینیڈا نے پیرو کو شکست دی

مونٹریال، 4 اکتوبر (یو این آئی) جیکب شیفیلبرگ کے پہلے ہاف میں کیے گئے دو گول کی بدولت کینیڈا نے اپنے ہوم فرینڈلی میچ میں پیرو کو 0-2 سے شکست دی۔ میزبان ٹیم نے 19 ویں منٹ میں برتری حاصل کی۔ لیام ملر کے بیک ہیل پاس پر شیفیلبرگ نے گیند کو دور والے پوسٹ کے قریب کنٹرول کیا اور گول کیپر ڈیاگو رومیرو کو چکمہ دیتے ہوئے گیند کو جال میں پہنچا دیا۔ اس کے 16 منٹ بعد ملر نے ایک بار پھر گول میں مدد کی۔ انہوں نے دائیں جانب سے تیزی سے آگے بڑھتے ہوئے کراس دیا جسے شیفیلبرگ نے ایک پوسٹ پر ہیڈر کے ذریعے گول میں تبدیل کر دیا۔ پیرو کے پاس گیند کا قبضہ 43 فیصد رہا اور وہ سپیڈو اسٹیڈیم میں ایک بھی شاٹ نشانے پر نہیں لگا سکے۔ جنوبی امریکی ٹیم موجودہ فیفا انٹرنیشنل ونڈو کا اختتام 6 اکتوبر کو میامی میں کولمبیا کے خلاف فرینڈلی میچ سے کرے گی۔ اسی روز کینیڈا کا مقابلہ سینٹ پال، مینیسوٹا میں امریکہ سے ہوگا۔

64 سال بعد ایشین گیمز میں ہندوستان کی ریسلنگ میں بہترین کارکردگی

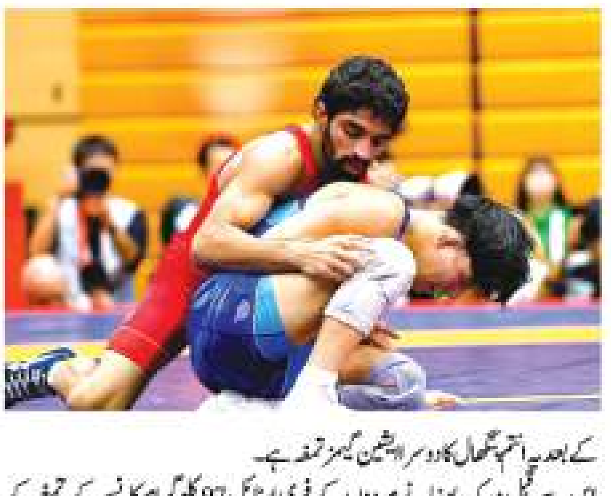

نئی دہلی، 4 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان کے سب سے کم عمر اولمپک تمغہ جیتنے والے امن سہراوت نے ایشین گیمز 2026 میں مردوں کے فری اسٹائل 57 کلوگرام زمرے میں طلائی تمغہ جیتا، جبکہ ناگویا میں ہفتہ کو انتم پنگھال نے خواتین کے 53 کلوگرام میں چاندی اور دیپک پونیا نے مردوں کے 97 کلوگرام میں کانسے کا تمغہ حاصل کیا۔

آخری دن ایک طلائی، ایک چاندی اور ایک کانسے کا تمغہ جیتنے کے ساتھ ہی آئیچی-ناگویا میں ہندوستان کے ریسلنگ تمغوں کی تعداد چھ ہو گئی، جن میں دو طلائی، دو چاندی اور دو کانسے کے تمغے شامل ہیں۔ یہ 1962 کے جکارتہ ایشین گیمز کے بعد ایشین گیمز میں ہندوستان کی ریسلنگ کی بہترین کارکردگی ہے، جب ہندوستان نے مجموعی طور پر 12 تمغے، تین طلائی، چھ چاندی اور تین کانسے کے تمغے جیتے تھے۔

ہندوستان نے بینکاک 1978 اور جکارتہ 2018 میں بھی دو دو طلائی تمغے جیتے تھے، لیکن دونوں مرتبہ مجموعی طور پر صرف تین تین تمغے حاصل کیے تھے۔

امن سہراوت نے ناگویا سٹی کے اوادا اسپورٹس سینٹر میں دلچسپ طلائی تمغے کے مقابلے میں موجودہ عالمی چیمپئن، ڈیموکریٹک پیپلز ریپبلک آف کوریا کے ہان چونگ سونگ کو 11-7 سے شکست دی۔ ہان نے 2025 میں 57 کلوگرام عالمی چیمپئن شپ اور ایشین چیمپئن شپ دونوں کے خطاب جیتے تھے۔

خواتین کے 53 کلوگرام فائنل میں انتم پنگھال کو جاپان کی موئیکا کے ہاتھوں 1-9 سے شکست ہوئی اور انہیں چاندی کے تمغے پر اکتفا کرنا پڑا۔ ہانگژو 2023 میں کانسے کا تمغہ جیتنے کے بعد یہ انتم پنگھال کا دوسرا ایشین گیمز تمغہ ہے۔

اس سے قبل دیپک پونیا نے مردوں کے فری اسٹائل 97 کلوگرام کانسے کے تمغے کے مقابلے میں منگولیا کے گھورگ گنباتار کو 2-1 سے شکست دے کر ہندوستان کے تمغوں کی تعداد میں اضافہ کیا۔ ہانگژو میں چاندی کا تمغہ جیتنے کے بعد یہ دیپک کا مسلسل دوسرا ایشین گیمز تمغہ ہے۔

آئیچی-ناگویا میں ہندوستان کے تمغوں میں سنیل سیہاچ کا گریکو رومن 97 کلوگرام چاندی اور سنیل کمار کا گریکو رومن 87 کلوگرام کانسے کا تمغہ بھی شامل ہے۔

خراب صحت کے باعث مسترد کیے جانے کے بعد کیرتی شرما نے تیر اندازی میں کامیابی حاصل کی

ناگویا، 4 اکتوبر (یو این آئی) خراب صحت کے باعث مسترد کیے جانے کے باوجود ہندوستانی خاتون ریکرو ٹیم کی طلائی تمغہ فاتح رکن کیرتی شرما نے مضبوط عزم کے ساتھ تمام تنقیدوں کو نظر انداز کیا اور ایشین گیمز میں کامیابی کی اپنی کہانی لکھی۔ کیرتی شرما، انکیتا بھگت اور کم کم موہود پر مشتمل ہندوستانی خاتون ریکرو ٹیم نے ایشین گیمز 2026 کے فائنل میں مضبوط جنوبی کوریا کو 3-5 سے شکست دے کر طلائی تمغہ جیتا۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستانی تینوں نے ایشین گیمز میں اس مقابلے پر جنوبی کوریا کے 44 سالہ غلبے کا خاتمہ کر دیا۔ دیگر کھیلوں کی طرح ایشین گیمز میں خواتین کے ریکرو ٹیم مقابلے میں ہندوستان کی کامیابی کا بھی ہریانہ سے تعلق ہے اور اس تعلق کا نام کیرتی شرما ہے۔ دیہی ہریانہ کے مردوں کے غلبے والے ماحول میں ایک کسان خاندان میں پیدا ہونے والی کیرتی کو روہتک جیسے چھوٹے گاؤں سے ایشین گیمز میں کامیابی تک پہنچنے کے لیے کئی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ کیرتی نے جاپان کے ایچی-ناگویا سے ساتھی میڈیا کو بتایا، "بچپن سے ہی میری صحت ٹھیک نہیں رہتی تھی۔"

ایران کپ: ریسٹ آف انڈیا نے جموں و کشمیر کو 167 رن سے ہرایا

سری نگر، 4 اکتوبر (یو این آئی) مکیش کمار کی چھ وکٹ اور آکاش دیپ کی تین وکٹ کی شاندار گیند بازی کی بدولت ریسٹ آف انڈیا نے ایران کپ کے چوتھے روز جموں و کشمیر کو 167 رن سے شکست دے دی۔
ریسٹ آف انڈیا نے دوسری اننگز میں آٹھ وکٹ پر 306 رن سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ صبح کے سیشن میں سنیل کمار نے مکیش چودھری (11) کو بولڈ کرکے پویلین بھیجا جبکہ 100 ویں اوور میں سنیل کمار نے آر سمرن (135) کو بولڈ کرکے ریسٹ آف انڈیا کی دوسری اننگز 319 رن پر ختم کردی۔ اس طرح جموں و کشمیر کو جیت کے لیے 297 رن کا ہدف ملا۔ جموں و کشمیر کی جانب سے ساحل لوتھرہ، سنیل کمار اور عمر نذیر نے تین تین وکٹیں حاصل کیں، جبکہ لون ناصر نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔
ہدف کے تعاقب میں جموں و کشمیر کے سلامی بلے باز کامران اقبال اور شبھم کھجوریا نے پہلے وکٹ کے لیے 54 رن جوڑے۔ 11 ویں اوور میں آکاش دیپ نے کامران اقبال (32) کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کرکے اس شراکت داری کو توڑا۔ اس کے بعد 13 ویں اوور میں سنیل کمار نے شبھم سنگھ پنڈیر (9) اور کپتان پارس ڈوگرا (صفر) کو آؤٹ کرکے جموں و کشمیر کو دوہرے جھٹکے دیے۔ اس کے بعد ٹیم سنبھل نہ سکی اور ریسٹ آف انڈیا کے گیند بازی حملے کے سامنے مسلسل وکٹیں گنواتی رہی۔ شبھم کھجوریا (36) اور عبدالصمد (20) رن بنا کر آؤٹ ہوئے، جبکہ باقی بلے باز دوہرے ہندسے تک بھی نہیں پہنچ سکے۔ 29 ویں اوور کی چوتھی گیند پر مکیش کمار نے سنیل کمار (صفر) کو آؤٹ کرکے جموں و کشمیر کی اننگز 111 رن پر سمیٹ دی اور ریسٹ آف انڈیا نے 167 رن سے مقابلہ اپنے نام کرلیا۔
ریسٹ آف انڈیا کی جانب سے مکیش کمار نے 33 رن دے کر چھ وکٹیں حاصل کیں، جبکہ آکاش دیپ نے تین اور مکیش چودھری نے ایک وکٹ حاصل کی۔ مختصر اسکور: ریسٹ آف انڈیا پہلی اننگز 237 رن آل آؤٹ، دوسری اننگز 319 رن آل آؤٹ۔ جموں و کشمیر: پہلی اننگز 278 رن آل آؤٹ، دوسری اننگز 111 رن آل آؤٹ۔

ورلڈ کپ سے پہلے فیلڈنگ اور ڈیتھ اوورز میں گیند بازی بہتر کرنا ہوگی / گل

نیو چنڈی گڑھ، 4 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستانی ون ڈے اور ٹیسٹ ٹیم کے کپتان شبھمن گل کا کہنا ہے کہ ویسٹ انڈیز کے خلاف ون ڈے سیریز جیتنے کے باوجود آئندہ ورلڈ کپ سے پہلے ٹیم کو فیلڈنگ اور ڈیتھ اوورز میں گیند بازی کے شعبے میں بہتری لانے کی ضرورت ہے۔ تیسرے ون ڈے میں ویسٹ انڈیز کے ہاتھوں شکست کے بعد گل نے کہا کہ کئی بار ٹیم کی حکمت عملی واضح نہیں ہوتی کہ اسے جارحانہ انداز اپنانا ہے یا دفاعی حکمت عملی اختیار کرنی ہے۔ خاص طور پر ڈیتھ اوورز میں گیند بازی کے دوران یہ مسئلہ سامنے آتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ون ڈے کرکٹ میں جب حریف ٹیم کے پانچ یا چھ وکٹ گر چکے ہوں تو درست فیلڈ ترتیب دینا آسان نہیں ہوتا اور ٹیم اکثر اس تذبذب کا شکار ہو جاتی ہے کہ ڈیتھ اوورز کی حکمت عملی پہلے اپنائی جائے یا مڈل اوورز کی طرح حملہ جاری رکھا جائے۔ ان شعبوں میں ٹیم کو یقینی طور پر بہتری لانی ہوگی۔ ہندوستان نے اس سیریز میں جسپریت بمراہ اور ہاردک پانڈیا کے بغیر شرکت کی۔ 2027 کے ورلڈ کپ سے قبل ہندوستان کو بہت کم ون ڈے کھیلنے ہیں اور اس کا کریڈٹ کوچ گوتم گمبھیر بھی کر چکے ہیں۔

ورسٹاپن نے ملائیشیا میں بحرین گراں پری جیت لی

سیپانگ، ملائیشیا، 4 اکتوبر (ژنہوا) ریڈ بل کے میکس ورسٹاپن نے اتوار کو ملائیشیا کے سیپانگ انٹرنیشنل سرکٹ میں بارش سے متاثرہ اور انتہائی مشکل حالات سے بھرپور بحرین گراں پری جیت کر رواں سیزن کی پہلی فتح حاصل کرلی۔ خراب موسمی حالات کے باعث ریس کا آغاز 90 منٹ سے زائد تاخیر کا شکار ہوا۔ ورسٹاپن نے پول پوزیشن سے ریس کا آغاز کیا تھا، تاہم پہلے موڑ سے قبل برتری کھونے کے باوجود انہوں نے شاندار واپسی کی۔ سیپانگ میں 2017 کے بعد یہ ان کی پہلی فتح ہے، جبکہ ریڈ بل نے اپنے تیار کردہ پاور یونٹ کے ساتھ بھی پہلی کامیابی حاصل کی۔ ورسٹاپن نے کہا کہ موجودہ سیزن میں ٹیم نے جس طرح ترقی کی ہے، اس کے بعد یہ کامیابی خاص اہمیت رکھتی ہے۔ انہوں نے ٹیم کے تمام ارکان کی محنت کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہاں جیت حاصل کرنا ان کے لیے انتہائی خوشی کی بات ہے۔ مرسڈیز کے چیمپئن شپ لیڈر کیمی انتونیلی دوسرے نمبر پر رہے، جبکہ ان کے ساتھی جارج رسل ریس ختم ہونے سے پانچ لیپ قبل ممکنہ پاور یونٹ خرابی کے باعث باہر ہو گئے۔ رسل کے ریٹائر ہونے کے بعد ان کی گاڑی کو مین اسٹریٹ پر روکنا پڑا۔ فیراری کے لیوس ہیملٹن نے ریس کے آغاز میں ٹائروں کے انتخاب سے متعلق غلط فیصلے کے باعث 18 ویں پوزیشن پر جانے کے باوجود واپسی کرتے ہوئے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ ہیملٹن نے کہا کہ ابتدا میں ٹیم کا فیصلہ درست ثابت نہیں ہوا اور دیگر ڈرائیور ان سے آگے نکل گئے تھے۔ انہیں لگا کہ ریس میں ان کی واپسی مشکل ہے، تاہم انہوں نے توجہ برقرار رکھی اور ٹیم نے پٹ اسٹاپ کے دوران بہترین کام کیا۔ انتونیلی نے آخری لیپس میں ہیملٹن کو پیچھے رکھتے ہوئے دوسری پوزیشن برقرار رکھی۔ انہوں نے کہا کہ ٹیم نے اپنی طرف سے بہترین نتیجہ حاصل کیا، اگرچہ کارکردگی بہتر بنانے کے لیے ابھی بہت کام کرنا باقی ہے۔ ریس کے آخری چند لیپس میں مختلف کاروں کے طویل دورانیے کے بعد پوڈیم کی پوزیشنوں کے لیے سخت مقابلہ ہوا۔

ہندوستان نے اچھا کھیل پیش کیا اور ہمارے لیے مشکلات پیدا کیں / وانچیلوتی

کولکاتا، 4 اکتوبر (یو این آئی) برازیل کی فٹبال ٹیم کے ہیڈ کوچ کارلو وانچیلوتی نے ہندوستانی ٹیم کی کارکردگی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اس نے اچھا کھیل پیش کیا اور برازیل کے لیے مشکلات پیدا کیں۔ کولکاتا کی گرم اور مرطوب شام کے باوجود سوٹ اور ٹائی میں نظر آئے برازیل کے کوچ پرجوش دکھائی دیے۔ وہ اپنی نوجوان ٹیم پر گہری نظر رکھے ہوئے تھے اور ضرورت کے مطابق مختصر اور واضح ہدایات دے رہے تھے۔ ہفتہ کو کھیلے گئے میچ میں برازیل نے آخرکار 0-4 سے کامیابی حاصل کی، لیکن اسکور لائن سے ابتدائی آدھے گھنٹے میں ہندوستان کی جانب سے دی گئی سخت ٹکر اور وقفے کے بعد اس کے جارحانہ کھیل کا مکمل اندازہ نہیں ہوتا۔ میچ کے بعد وانچیلوتی نے ہندوستان کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ٹیم نے اپنی ساخت برقرار رکھی، جوابی حملے کی کوشش کی اور ہفتہ کی رات دونوں اینڈ یو بھارتی کریڑانگن میں کھیلے گئے دلچسپ اور سخت مقابلے میں بھرپور مقابلہ کیا۔ وانچیلوتی نے کہا، "ہندوستان نے اپنا کام بخوبی کیا۔ اس نے اپنا کھیل کھیلنے کی کوشش کی۔ اس نے دفاع کیا، وہ منظم رہا اور جوابی حملے کرنے کی کوشش کی۔ میرے خیال میں اس نے اچھا کھیل پیش کیا۔ ہمیں پہلا گول کرنے میں مشکل ہوئی، لیکن جیسے ہی وینسیئس نے گول کیا، ہمیں کھیل پر بہتر کنٹرول حاصل کرنے کے زیادہ مواقع ملے۔" میچ کے ابتدائی مرحلے میں ہندوستان نے مضبوط کھیل پیش کیا اور تیزی سے حملے کرتے ہوئے برازیل کو چیلنج کرنے کی کوشش کی۔ اے آئی ایف ایف کے ذرائع کے مطابق پہلے ہاف کے بیشتر حصے میں پیڈرو موسٹو کو زیادہ کچھ نہیں کرنا پڑا، لیکن کھیل دوبارہ شروع ہونے کے بعد ہندوستان نے ریان ولیمز اور منویر سنگھ کے ذریعے برازیل کے گول کیپر کو آزمائش میں ڈالا۔

متحدہ عرب امارات گلف کپ کے فائنل میں پہنچ گیا

جدہ، 3 اکتوبر (ژنہوا) اسامہ کمارا کے واحد گول کی بدولت متحدہ عرب امارات نے ہفتہ کے روز عمان کو 0-1 سے شکست دے کر گلف کپ کے فائنل میں جگہ بنالی، جہاں اس کا مقابلہ میزبان سعودی عرب سے ہوگا۔ سعودی عرب نے اس سے قبل ایشین چیمپئن قطر کو سنسنی خیز سیمی فائنل میں پنالٹی شوٹ آؤٹ میں 2-3 سے شکست دی۔ مقررہ 90 منٹ اور اضافی وقت کے 30 منٹ کے بعد بھی دونوں ٹیمیں کوئی گول نہ کر سکیں، جس کے بعد میچ کا فیصلہ پنالٹی شوٹ آؤٹ کے ذریعے ہوا۔ متحدہ عرب امارات کی جانب سے کمارا نے قریب سے ہیڈر کے ذریعے گول کرکے زلاتکو داچ کی ٹیم کو فائنل میں پہنچایا۔ یو اے ای کی ٹیم 2018 کے بعد پہلی مرتبہ گلف کپ کے فائنل میں پہنچی ہے۔ ٹیم 2007 اور 2013 میں ٹائٹل جیت چکی ہے اور اب تیسری مرتبہ چیمپئن بننے کی کوشش کرے گی۔ یو اے ای کے پلے میکر نکولس جیمینیز 56 ویں منٹ میں پنالٹی پر گول کرنے میں ناکام رہے۔ اس کے بعد کوچ زلاتکو داچ نے تین کھلاڑی تبدیل کیے، جس سے ٹیم میں نئی توانائی آئی اور کھیل کی رفتار بھی تبدیل ہوئی۔ داچ نے ابوظہبی اسپورٹس ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پنالٹی ضائع ہونے کے بعد تین کھلاڑیوں کو تبدیل کیا گیا، جنہوں نے ٹیم اور کھیل میں نئی توانائی پیدا کی اور رفتار تبدیل کردی۔

سابالینکا چائنا اوپن سے باہر، چیک کھلاڑی نکولا بارٹونکووا نے دی شکست

بیجنگ، 4 اکتوبر (ژنہوا) بیلاروس کی آرینا سابالینکا اتوار کے روز چائنا اوپن کے تیسرے راؤنڈ میں چیک جمہوریہ کی نکولا بارٹونکووا کے ہاتھوں 4-6، 3-6 سے شکست کھا کر ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئیں۔ یہ عالمی نمبر دو سابالینکا کے لیے مایوس کن سیزن میں ایک اور دھچکا ہے۔ سابالینکا ابتدائی گیم ہی میں اپنی سروس گنوا بیٹھیں اور پہلے سیٹ کے چھٹے گیم میں سروس بریک کرنے کے پانچ مواقع ضائع کردیے۔ وہ ایک گھنٹے 35 منٹ تک جاری رہنے والے مقابلے میں واپسی نہ کر سکیں اور میچ ہار گئیں۔ 20 سالہ بارٹونکووا نے کامیابی کے بعد کہا کہ انہوں نے اپنی کارکردگی پر توجہ مرکوز رکھی اور پرسکون رہنے کی کوشش کی۔ انہوں نے سابالینکا کو عظیم کھلاڑی، لیجنڈ اور گرینڈ سلیم چیمپئن قرار دیا۔ چار مرتبہ کی گرینڈ سلیم چیمپئن سابالینکا نے رواں سال کے آغاز میں انڈین ویلز اور میامی میں کامیابی حاصل کرکے "سن شائن ڈبل" مکمل کرنے کے بعد سے کوئی ٹائٹل نہیں جیتا۔ بیلاروسی کھلاڑی گزشتہ ماہ یو ایس اوپن کے فائنل میں بھی پہنچی تھیں، تاہم انہیں ایلینا ریباکینا کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اس شکست کے نتیجے میں وہ 2022 کے بعد پہلی مرتبہ کسی گرینڈ سلیم ٹورنامنٹ میں کامیابی حاصل کیے بغیر سیزن مکمل کریں گی۔ یو ایس اوپن کے بعد ریباکینا نے سابالینکا کی جگہ عالمی نمبر ایک کی پوزیشن سنبھال لی تھی۔

جوکووچ نے زویریو کو شکست دے کر چائنا اوپن کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی

بیجنگ، 4 اکتوبر (ژنہوا) نوواک جوکووچ نے شاندار واپسی کرتے ہوئے ٹاپ سیڈ الیگزینڈر زویریو کو 4-6، 6-4، 6-4 سے شکست دے کر اتوار کو چائنا اوپن کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی اور ٹورنامنٹ میں اپنا ناقابل شکست ریکارڈ برقرار رکھا۔ بیجنگ میں 2015 کے بعد پہلی مرتبہ اے ٹی پی 500 ایونٹ میں حصہ لینے والے چھ مرتبہ کے چائنا اوپن چیمپئن کو موجودہ فرنچ اوپن اور یو ایس اوپن چیمپئن زویریو کی جانب سے سخت مزاحمت کا سامنا کرنا پڑا۔ جرمن کھلاڑی نے میچ میں 19 ایس لگائے۔ تقریباً 16 ماہ بعد پہلی مرتبہ ایک دوسرے کے مدمقابل آنے والے دونوں کھلاڑیوں کے درمیان مقابلے کے ابتدائی مرحلے میں 29 سالہ زویریو نے اپنی طاقتور شاٹس کے ذریعے جوکووچ کو مشکلات میں ڈال دیا اور پہلا سیٹ اپنے نام کرلیا۔ تاہم سرب کھلاڑی نے بتدریج کھیل میں واپسی کی اور زویریو کو برتری بڑھانے کا موقع نہیں دیا۔ جوکووچ نے کہا کہ ان کا آغاز انتہائی خراب تھا اور ابتدائی مرحلے میں وہ ڈبل فالٹس ہوئے۔ ان کے مطابق موسم قدرے سرد تھا اور وہ مکمل طور پر وارم اپ نہیں ہو پائے تھے، تاہم یہ ان کی اپنی غلطی تھی۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی بریک کے بعد پہلے سیٹ میں واپسی مشکل ہو گئی تھی۔ مقابلے کے دوران اس وقت مختصر تنازع بھی پیدا ہوا جب زویریو نے دعویٰ کیا کہ ایک ریلی کے دوران ایل ای ڈی اشتہاری سائن بورڈ کی لائٹس بند ہو گئی تھیں۔ پوائنٹ گنوانے کے بعد انہوں نے ویڈیو ریویو کی درخواست کی۔ ری پلے میں سائن بورڈ کے ایک حصے کی لائٹس بند ہوتی دکھائی دیں، تاہم یہ زویریو کے فورہینڈ شاٹ مس کرنے کے وقت نہیں ہوا تھا۔ اس کے باوجود چیئر امپائر نے پوائنٹ دوبارہ کھیلنے کا حکم دیا، جس پر جوکووچ نے ناراضی کا اظہار کیا۔

مانچسٹر یونائیٹڈ نے 250 ویں میچ پر لیورپول کو شکست دی

مانچسٹر، 4 اکتوبر (یو این آئی) جولیا زیگیوٹی اولمے کے چھٹے منٹ میں کیے گئے گول کی بدولت مانچسٹر یونائیٹڈ نے ویمنز سپر لیگ (ڈبلیو ایس ایل) میں لیورپول کو 0-1 سے شکست دے کر اپنے 250 ویں میچ کا جشن منایا۔ لیورپول کی گول کیپر کیرا کیننگ کی غلطی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے زیگیوٹی اولمے نے گول کیا۔ گیرتھ ٹیلر کی ٹیم نے میچ کے آخری مرحلے میں دباؤ بنانے کی کوشش کی، لیکن یونائیٹڈ نے مسلسل دوسری لیگ جیت حاصل کرلی۔ نئے ہیڈ کوچ اولاید کی قیادت میں سست شروعات کے بعد اسپینش کوچ کی ٹیم نے اب تمام مقابلوں میں مسلسل چار فتوحات حاصل کی ہیں اور یونائیٹڈ پانچ میچوں سے ناقابل شکست ہے۔ 2018 میں ٹیم کی تشکیل نو کے بعد یہ یونائیٹڈ کا 250 واں میچ تھا۔ میچ کا پہلا اور واحد گول چھٹے منٹ میں زیگیوٹی اولمے نے کیا۔ یونائیٹڈ نے برتری دوگنی کرنے کی کوشش کی، لیکن فیلن ٹولس جوائس نے شاندار دفاع کرتے ہوئے کوشش ناکام بنادی۔ 37 ویں منٹ میں یونائیٹڈ 0-2 کی برتری کے قریب پہنچا جب جیس پارک نے گیند آگے بڑھاتے ہوئے کراس بار پر شاٹ مارا، جس کے بعد کیننگ نے آندریا میڈینا کے فالو اپ شاٹ کو باہر کردیا۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں
سرینگر ٹائمز
نوٹ:
مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔ 190001
email: saahil.srinagartimes@gmail.com
0194-2456781 مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں

سری لنکا نے پاکستان سہ فریقی سیریز کیلئے چارتھ اسالنکا کو ٹیم سے باہر کیا

کولمبو، 4 اکتوبر (یو این آئی) سری لنکا نے پاکستان میں انگلینڈ کے ساتھ ہونے والی آئندہ ون ڈے سہ فریقی سیریز کے لیے بلے باز چارتھ اسالنکا کو ٹیم سے باہر کردیا ہے۔ ان کی جگہ بلے باز پتھم نسانکا اور آل راؤنڈر سہان آرچیگے کی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے۔
دونوں کھلاڑی اسالنکا اور دنیتھ ویلالگے کی جگہ لیں گے۔ سری لنکا انگلینڈ کے دورے کے دوران زخمی ہو گئے تھے۔ ٹیم میں اس کے علاوہ کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ یہی وہ ٹیم ہے جس نے انگلینڈ کے خلاف ون ڈے سیریز 2-1 سے گنوائی تھی۔ 88 ون ڈے میچوں میں 40.55 کی اوسط رکھنے والے اسالنکا کو انگلینڈ کے دورے پر خراب فارم کے باعث باہر کیا گیا ہے، جہاں انہوں نے 11 اور 7 رن بنائے تھے۔ اسالنکا کو پاکستان کے خلاف سہ فریقی سیریز سے قبل ہونے والی تین میچوں کی ٹی 20 سیریز کے لیے بھی ٹیم میں شامل نہیں کیا گیا تھا۔
نسانکا کو گھریلو کرکٹ میں شاندار کارکردگی کی بنیاد پر ٹیم میں واپس بلایا گیا ہے۔ انہوں نے میجر کلب لمیٹڈ اوور ٹورنامنٹ میں سات اننگز میں 63.85 کی اوسط سے 447 رن بنائے تھے۔ پاتھم نسانکا اور کشن مدوشنکا بھی ٹیم میں شامل ہیں، تاہم دونوں کی فٹنس پر تشویش برقرار ہے۔ سری لنکا کرکٹ نے کہا ہے کہ ٹی 20 سیریز سے باہر ہونے والے تمام کھلاڑی ٹیم کے ساتھ اسی صورت سفر کریں گے جب انہیں طبی طور پر فٹ قرار دیا جائے گا، جبکہ جنید کا انتخاب بھی فٹنس کلیئرنس سے مشروط ہے۔ سہ فریقی سیریز کا آغاز 18 اکتوبر کو راولپنڈی میں پاکستان اور سری لنکا کے درمیان میچ سے ہوگا۔ راولپنڈی میں ہر ٹیم کے درمیان ایک ایک میچ ہونے کے بعد ٹیمیں دوسرے مرحلے کے لیے لاہور جائیں گی جہاں 31 اکتوبر کو فائنل کھیلا جائے گا۔

مارک مارکیز نے جاپانی گراں پری جیت کر مارٹن کی برتری کم کردی

موتیگی، جاپان، 4 اکتوبر (ژنہوا) ڈوکاٹی کے مارک مارکیز نے اتوار کو موتیگی سرکٹ میں جاپانی گراں پری جیت کر رواں سیزن میں سپرنٹ ریس اور مین ریس دونوں میں کامیابی حاصل کی اور چیمپئن شپ میں ٹائٹل کے حریف جارج مارٹن کی برتری کم کرکے صرف دو پوائنٹس کردی۔ ہفتہ کے روز سپرنٹ ریس میں کئی رائیڈرز کے سافٹ پچھلے ٹائروں کو شدید نقصان پہنچنے کے بعد پوری گرڈ نے مین ریس کے لیے ہارڈ ریئر ٹائروں کا انتخاب کیا، جس کے باعث ریس کے ابتدائی لیپس میں رائیڈرز محتاط انداز میں آگے بڑھتے رہے۔ پول پوزیشن سے ریس شروع کرنے والے جارج مارٹن نے آغاز کے بعد اپنی برتری برقرار رکھی اور پہلے آٹھ لیپس تک آرام دہ انداز میں آگے رہے، جبکہ مارکیز مناسب موقع کا انتظار کرتے رہے۔ یہ موقع 11 ویں لیپ میں آیا جب مارٹن نے اپنی اندرونی جانب معمولی سی جگہ چھوڑی اور مارکیز نے اس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے انہیں پیچھے چھوڑ کر برتری حاصل کرلی۔

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**,
Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69, Ph: 0194-2456781
E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781